سکول، کالج و مدارس کے طلبا کے لیے ایک رہنما کتاب

www.KitaboSunnat.com

اِنعام یافتہ تقریریں

مرتب
حافظ عامر مرتضیٰ

نظرثانی
فضیلۃ الشیخ محمد ادریس السلفی

مکتبہ اسلامیہ
MAKTABA ISLAMIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

سکول، کالج و مدارس کے طلبا کے لیے ایک رہنما کتاب

انعام یافتہ تقریریں

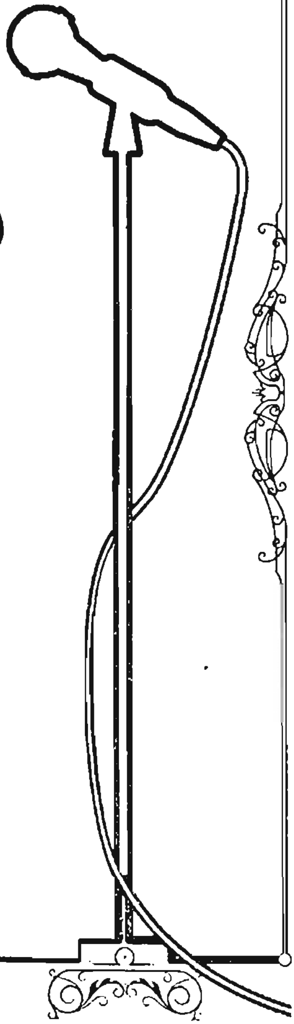

مرتب حافظ عامر مرتضیٰ

نظرثانی فضیلۃ الشیخ محمد ادریس السلفی

مکتبہ اسلامیہ
MAKTABA ISLAMIA

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب

انعام یافتہ تقریریں

مرتب

حافظ عامر مرتضیٰ

تقدیم

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس السلفی

ناشر ---------------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------------- 2016ء

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

0300-8661763 ، 0321-8661763
www.facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiapk@gmail.com
www.maktabaislamiapk.com
www.maktabaislamiapk.blogspot.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- حرفِ آغاز ---------- 7
- اظہارِ تشکر ---------- 9
- تاثرات ---------- 10
- مقدمہ ---------- 11
- فن تقریر پر چند منتخب کتب ---------- 13
- چند اہم کتب ---------- 13
- مقابلہ و مسابقہ کی ترغیب اور اس کا شرعی حکم ---------- 14
  - ا۔ مسابقہ پر دلالت کرنے والی آیات ---------- 14
  - ۲۔ نیکی کے کاموں میں مسابقت ہونی چاہیے ---------- 14
  - ۳۔ ناجائز انعامی و غیر انعامی مقابلے ---------- 14
- خلاصہ کلام ---------- 15
- فن تقریر کے اصول وضوابط ---------- 16
  - ا۔ لب ولہجہ ---------- 16
  - ۲۔ درست تلفظ ---------- 16
  - ۳۔ اختصار ---------- 16
  - ۴۔ قوت برداشت، تحمل، بردباری ---------- 16
  - ۵۔ موضوع ---------- 16
  - ۶۔ برمحل اشعار کا استعمال ---------- 17
  - ۷۔ طنز سے اجتناب ---------- 17
- تقریر نمبر 1 ...... اولیاء الرحمٰن (مقرر: ...... قمر عباس) ---------- 18

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۞ تقریر نمبر 2......اولیاء الرحمٰن (مقرر:......محمد بلال رؤف سلفی) ---------- 24

۞ تقریر نمبر 3......اعتدال کی راہ (مقرر:......محمد بلال رؤف سلفی) ---------- 28

۞ تقریر نمبر 4......اعتدال کی راہ (مقرر:......ذیشان الٰہی ظہیر) ---------- 31

۞ تقریر نمبر 5......پیغمبر امن ﷺ (مقرر:...... حافظ عامر مرتضیٰ) ---------- 36

۞ تقریر نمبر 6......امن عالم کا پیامبر رسول ﷺ (مقرر:......محمد خبیب) ---------- 41

۞ تقریر نمبر 7...... یہ تیرے پر اسرار بندے ہیں (مقرر:......ابوبکر صمدانی) ---------- 44

۞ تقریر نمبر 8......﴿أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا﴾ "وہی حقیقی مومن ہیں۔" (مقرر:......محمد علی قاسمی) ---------- 47

۞ تقریر نمبر 9......پیغمبر انقلاب (مقرر:...... حافظ عبداللہ ساجد) ---------- 52

۞ تقریر نمبر 10......عظمت فقہاء (مقرر:......محسن حمید) ---------- 58

۞ تقریر نمبر 11......عظمت اولیاء (مقرر:......محمد رضوان) ---------- 65

۞ تقریر نمبر 12......شان اولیاء (مقرر:......محسن حمید) ---------- 70

۞ تقریر نمبر 13......اسلام میں اعتدال (مقرر:......رضوان طاہر) ---------- 75

۞ تقریر نمبر 14......موجودہ عالمی سیاسی و اقتصادی بحران کا حل (مقرر:......جعفر محمود مدنی) - 81

۞ تقریر نمبر 15......موجودہ عالمی، سیاسی و اقتصادی بحران کا حل (مقرر:......قمر عباس) ---- 86

۞ تقریر نمبر 16......موجودہ اخلاقی بحران کا ذمہ دار کون؟ (مقرر:...... حافظ عبداللہ ساجد)-- 92

۞ تقریر نمبر 17......اتحاد امت (مقرر:......رضوان طاہر) ---------- 97

۞ تقریر نمبر 18......اسلام کا نظام عدل و انصاف (مقرر:......محمد زاہد) ---------- 102

۞ تقریر نمبر 19......دور حاضر کا بڑا چیلنج اور اس کا حل (مقرر:......رضوان عبداللہ) ----- 107

۞ تقریر نمبر 20......نیو ورلڈ آرڈر اور ہماری ذمہ داریاں (مقرر:......محسن حمید) -------- 111

۞ تقریر نمبر 21......نئے عالمی نظام کی تشکیل اور ہماری ذمہ داریاں (مقرر:...... حافظ ابتسام الٰہی ظہیر) ---------- 116

۞ تقریر نمبر 22......ہماری محرومی و پستی کے اسباب اور ان کا حل (مقرر:......شہزاد ظہیر) 121

۞ تقریر نمبر 23......"هَلْ أَفْسَدَ الدِّيْنَ إِلَّا الْمُلُوْكُ أَحْبَارُ سُوْءٍ وَرُهْبَانُهَا" دین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں فساد کس نے برپا کیا؟ (مقرر:...... حافظ محمد ابو ہریرہ رحیمی) ---------------- 127

تقریر نمبر 24...... برصغیر میں اہل حدیث کا کردار (مقرر:...... عزیر احمد راشد) ------- 132

تقریر نمبر 25...... امت مسلمہ زوال پذیر کیوں؟ (مقرر:...... قمر عباس) ----------- 136

تقریر نمبر 26...... تھے تو آباء وہ تمہارے ہی مگر تم کیا ہو (مقرر:...... رضوان طاہر) ---- 139

تقریر نمبر 27...... رسولِ رحمت ﷺ بحیثیت سپہ سالار (مقرر:...... ساجد زبیر) ------- 143

تقریر نمبر 28...... ہم اور ہمارا یوم آزادی (مقرر:...... حافظ شعیب احمد) ----------- 148

تقریر نمبر 29...... امن کی ضمانت حدود اللہ کا نفاذ (مقرر:...... ارسلان شکور) -------- 153

تقریر نمبر 30...... ((لَا يُطْلَبُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجَسَدِ .)) ''بدنی راحت و آسائش سے علم کا حصول ممکن نہیں ہے۔'' (مقرر:...... ابو بکر صمدانی) --------------------- 158

تقریر نمبر 31...... فلسفہ قربانی (مقرر:...... خالد ولید) ------------------------- 162

تقریر نمبر 32...... نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ذمہ دار کون؟ (مقرر:...... حسنین افتخار) 167

تقریر نمبر 33...... مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی خدمات (مقرر:...... فیاض احمد) ---- 170

تقریر نمبر 34...... عظمت مصطفیٰ اور توہین رسالت (مقرر:...... حافظ اسحاق سلفی) ------ 175

تقریر نمبر 35...... عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کار بے بنیاد (مقرر:...... حافظ اسحاق سلفی) ---- 179

تقریر نمبر 36...... مسرت کی تمنا ہے تو غم کی انتہا کر دے (مقرر:...... شہزاد ظہیر) ------ 183

تقریر نمبر 37...... داعی الی اللہ کے اوصاف و خوبیاں (مقرر:...... عبدالرزاق ظہیر) --- 187

تقریر نمبر 38...... عظمت مصطفیٰ پر قربان ہونا کامل ایمان ہے (مقرر:...... عمران اصغر) - 191

تقریر نمبر 39...... فلسفہ قربانی (مقرر:...... حافظ عامر مرتضیٰ) ------------------ 194

تقریر نمبر 40...... آگ ہے ابراہیم ہے نمرود ہے، پھر کسی کو کسی کا امتحان مقصود ہے (مقرر:...... زبیر احمد) -- 198

تقریر نمبر 41...... تحریک پاکستان میں علمائے اہل حدیث کا حصہ (مقرر:...... زبیر احمد) 202

تقریر نمبر 42...... ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ (مقرر:...... قاسم حسان) ------- 206

تقریر نمبر 43...... میری زندگی کا مقصد (مقرر:...... حافظ عامر مرتضیٰ) ------------- 209

تقریر نمبر 44...... شان ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (مقرر:...... خبیب الرحمٰن) ------------- 213

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- تقریر نمبر 45......خلیفہ بلا فصل کون؟ (مقرر:......عبدالرحمٰن انور) ---------------- 217
- تقریر نمبر 46......یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی (مقرر:......عدنان افضل) ------ 222
- تقریر نمبر 47......آساں نہیں مٹانا نام ونشاں ہمارا (مقرر:......عبدالرحمٰن انور) ------ 226
- تقریر نمبر 48......صحابہ کرام واہل بیت (مقرر:......محمد ریحان) ------------------ 230
- تقریر نمبر 49......لَا يُطْلَبُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجَسَدِ. (مقرر:......عمر فاروق) --- 234
- تقریر نمبر 50......توحید اور خلیل اللہ (مقرر:......زکریا خان) ------------------- 237
- تقریر نمبر 51......رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ (مقرر:......ابوبکر سلفی) ----------------------- 240
- تقریر نمبر 52......اشاعت اسلام میں دینی مدارس کا کردار (مقرر:......عارف مجید) -- 244
- تقریر نمبر 53......تاریخ میں نوجوانوں کا کردار (مقرر:......مبشر مبین) -------------- 247
- تقریر نمبر 54......خلفاء راشدین آئیڈیل حکمران (مقرر:......منیب ارشد) ---------- 250
- تقریر نمبر 55......سیرت ابراہیم علیہ السلام (مقرر:......محمد مدثر) -------------------- 254
- تقریر نمبر 56......نہ کٹ مروں جب تک میں خواجہ یثرب کی حرمت پر، خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا (مقرر:......اورنگ زیب) ---------------------------- 257
- تقریر نمبر 57......سیرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ (مقرر:......عمار یاسر) ----------------- 262
- تقریر نمبر 58......دینی تعلیم میری ترجیح کیوں؟ (مقرر:......وسیم سرور) ------------ 266
- تقریر نمبر 59......دور حاضر کے فتنے اور ان کا حل (مقرر:......محمد ابو ہریرۃ رحیمی) ---- 269
- تقریر نمبر 60......جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی (مقرر:......محمد زاہد) - 274
- تقریر نمبر 61......یہ ہیں یاران نبی صلی اللہ علیہ وسلم (مقرر:......محمد علی قاسمی) ------------------ 277
- تقریر نمبر 62......توحید باری تعالیٰ اور ابراہیم علیہ السلام (مقرر:......عبدالرحمٰن زاہد) ------- 280
- تقریر نمبر 63......قرآنی انقلاب (مقرر:......فیاض احمد) ---------------------- 284
- تقریر نمبر 64......نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر، تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں (مقرر:......محمد بلال رؤف سلفی) -------------------------- 290
- المراجع والمصادر -- 293

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف آغاز

اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات میں انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اس کی رشد و ہدایت کے لیے انبیاء کرام کو مبعوث فرما کر اتمام حجت قائم کی۔ آج کے دور میں اس کی اہم کڑی علماء کرام ہیں جن کو انبیاء کا وارث ٹھہرایا۔ اس کڑی کو مضبوط کرنے کے لیے تشنگان علم کی سیرابی کا ذریعہ سرزمین پاکستان میں جامعہ سلفیہ جیسی درس گاہ ہے۔ اس ادارے کی بنیاد ہمارے اسلاف نے ۱۹۵۵/۴/۵ کو رکھی۔ یہ مدارس کی دنیا میں چمکتا ہوا ستارہ ہے جو لوگوں کو صحیح معنوں میں قرآن وسنت کی روشنی مہیا کرتا ہے۔ یہ وہ جامعہ ہے جو دن رات دینی تعلیم وتربیت کے لیے کوشاں رہتا ہے جیسے جامعہ میں وفاق المدارس، شعبہ ریسرچ اور شعبہ تبلیغ ہے اسی طرح طلباء کی تعلیم وتربیت کے لیے ایک اہم کردار ادا کرنے والا "ادارہ النادي الاسلامی" بھی ہے۔

جس طرح مخلوقات میں انسان، امتوں میں امت محمدیہ ﷺ، کتابوں میں قرآن اور انبیاء کرام میں سے محمد ﷺ کو اہمیت حاصل ہے اسی طرح جامعہ سلفیہ جیسی عظیم درس گاہ میں باقی شعبہ جات پر "النادی الاسلامی" کو اہمیت حاصل ہے۔ یوں تو جامعہ سلفیہ کے ابتداء سے ہی "النادی الاسلامی" اپنی مہک سے معاشرے کو معطر کر رہا ہے لیکن عصر حاضر کے جدید تقاضوں کے پیش نظر جدت اور ترقی کا عمل جاری ہے۔ عصر حاضر میں ادارہ "النادي الاسلامی" کے مدیر فضیلۃ الشیخ مولانا محمد ادریس السلفی صاحب حفظہ اللہ اور اس کے سرپرست مدیر التعلیم پروفیسر محمد یٰسین ظفر صاحب حفظہ اللہ ہیں۔

طلباء کی تعلیم وتربیت اور ان میں قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے ہر سال چند متحرک اور ہونہار طالب علموں کا انتخاب کیا جاتا ہے جو ہمہ قسم کے نصابی اور ہم نصابی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروگرامز ترتیب دیتے ہیں۔ اس ادارہ کے تحت طلباء کے مابین تقریری و تحریری مقابلے، مقابلہ حسن قراءت وحمد ونعت اور اسی طرح کوئز پروگرام علمی مباحثے و مقابلہ حسن کتابت و بین الجامعات تقریری مقابلوں اور تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی طلباء میں تقریری صلاحیت کو اجاگر کرنے کے لیے ہفتہ وارانہ تربیتی پروگرامز کیے گئے۔

الغرض! ادارہ ''النادی الاسلامی'' پاکستان کے تمام دینی مدارس کے طلباء کے اندر ادبی سرگرمیوں کو تیز کرنا چاہتا ہے۔ مختصر الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ جامعہ سلفیہ کے لیے ادارہ النادی الاسلامی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں طلباء کی ادبی وتفریحی ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے جو کہ تعلیم وتربیت کا اہم حصہ ہے۔ کسی بھی سکول، کالج، یونیورسٹی یا دینی مدرسہ کے لیے ایسے ادارے قائم کرنا ضروری امر ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جامعہ سلفیہ اور اس کے تمام شعبہ جات کو تا قیامت قائم ودائم رکھے اور بالخصوص ادارہ النادی الاسلامی اپنی خوشبو سے پورے معاشرے کو معطر کرتا رہے۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اظہارِ تشکّر

سب سے پہلے اللہ رب العزت کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر ادا کرتا ہوں جس نے اس پُرفتن دور میں مجھے دین حنیف پر چلنے کی توفیق بخشی۔

اس کے بعد میں "مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰه" [1] پر عمل کرتے ہوئے تہہ دل سے اپنے والدین کا شکریہ بجا لاتا ہوں جنھوں نے میری اچھی تربیت کی اور ان ایام میں مجھ سے کوئی خدمت لینے کی بجائے حصول علم کے لیے اللہ کی راہ میں وقف کر رکھا ہے۔

اس کے ساتھ میں اپنے معزز اساتذہ اور دیگر تمام معاونین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے آغاز مقالہ سے لے کر انتہاء تک میری بہترین رہنمائی اور معاونت فرمائی۔

بالخصوص بھائی اسعد الرحمٰن بن ابو اسعد محمد صدیق حفظہ اللہ کا جنھوں نے حتی الامکان معاونت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا اقبال بلند کرے۔ آمین۔

[1] ترمذی، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في الشكر لمن أحسن إليك، ح: ١٩٥٥۔ الصحيحة: ٢/ ٦٦٧.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاثرات

از...... مدیر النادی الاسلامی فضیلۃ الشیخ محمد ادریس سلفی صاحب حفظہ اللہ

اپنے خیالات ومقاصد کی تعبیر و ابلاغ کے لیے مختلف طرق میں سے خطابت آسان اور عام ذریعہ ہے۔ اس کی بدولت انسان سوئی قوم میں ارتعاش پیدا کر کے انقلاب بپا کر سکتا ہے۔

اسلام کی آمد سے قبل و بعد خطابت سے نقل افکار اور بہادری کا اظہار ہوتا رہا ہے مگر اسلام نے دیگر طرق کے ساتھ خطابت پر زیادہ انحصار کی داغ بیل ڈالی ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم مؤثر ترین خطباء شمار ہوتے ہیں۔ اسلامی تاریخ ایسے سیکڑوں خطباء کی مثال پیش کر سکتی ہے جنہوں نے اپنے ایک خطبہ سے ہزاروں انسانوں کے اذہان وقلوب میں افکار صحیحہ بھر دیے اور سلیقۂ زندگی بدل دیا۔

جامعہ سلفیہ اس روایت کو زندہ رکھنے کے لیے طلبہ میں ہم نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا متمنی رہتا ہے۔ اس کے پیش نظر مختلف اوقات میں ہونے والے تقریری مقابلہ جات کی تقاریر کو مقررین سے جمع کرنے اور احادیث کی تخریج کا ذمہ عزیزم حافظ عامر مرتضیٰ نے اٹھایا اور بڑی محنت سے مواد جمع کیا۔

اس میدان میں اترنے والے طلبہ ہی کل کے عظیم خطباء ہوں گے۔ ان کے مختصر بیانات اگرچہ عام خطبات کی نسبت کم مواد پر مشتمل ہوں گے مگر مقابلہ جات میں ہونے کے لحاظ سے اپنے مقام کے عین مطابق "لِكُلِّ مَقَالٍ مَقَامٌ وَلِكُلِّ مَقَامٍ مَقَالٌ" ہیں امید ہے اس راہ کے راہی اس سلسلہ سے مستفید ہوں گے اور اسے آگے بڑھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ طالب علم کی اس محنت کو بارگاہ اقدس میں قبولیت کے شرف سے نوازے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلَّمْ

۲۶/ ۷/ ۲۰۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ﴿يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ ﴿يَآيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ ﴿يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝﴾

اَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اَلضَّلَالَةُ فِي النَّارِ.

فن خطابت کی تعریف:

لفظ خطابت خَطَبَ يَخْطُبُ سے مصدر ہے۔ کہا جاتا ہے: "خَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ خُطْبَةً وَخِطَابَةً" اور "خُطْبَة" خطیب کے بیان کو بھی کہا جاتا ہے۔

اصطلاحی تعریف:

((اَلْخِطَابَةُ فَنٌّ مِنْ فُنُوْنِ الْكَلَامِ يُقْصَدُ بِهِ التَّاثِيْرُ فِي الْجَمْهُوْرِ عَنْ طَرِيْقِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ مَعًا.))

"خطابت فنون کلام کی ایک قسم ہے جس کے ذریعے سماعت اور بصارت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راستے عوام الناس کو متاثر کرنا مقصود ہوتا ہے۔''

فن خطابت کی اہمیت:

خطابت اپنے مافی الضمیر کے اظہار، اپنے جذبات و احساسات دوسروں تک منتقل کرنے اور عوام الناس کو اپنے افکار و نظریات کا قائل بنانے کے لیے کامیاب اور مؤثر ترین فن ہے۔ ایک قادر الکلام خطیب اور شاندار مقرر مختصر وقت میں ہزاروں، لاکھوں افراد تک اپنا پیغام پہنچا سکتا ہے اور اپنے عقائد و نظریات ان تک منتقل کر سکتا ہے۔ شعلہ نوا خطباء حالات کا دھارا بدل دیتے، ہواؤں کے رخ تبدیل کر دیتے، معاشروں میں انقلاب بپا کر دیتے اور میدان میں کنجشک فرومایہ کو شاہین سے لڑا دیتے، خون گرما دیتے اور روحوں کو تڑپا دیتے ہیں۔

نوا پیرا ہو اے بلبل کہ ہو تیرے ترنم سے
کبوتر کے تن نازک میں شاہیں کا جگر پیدا (بانگ درا)

علامہ جاحظ کے نزدیک خطابت بیان و بلاغت ہی کی ایک صورت ہے اور ارسطو نے اسے اثر انگیزی کا فن قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تاریخ کے ہر دور میں خطابت کو مہتم بالشان اور قابل فخر فن کی حیثیت حاصل رہی اقوام و ملل اور قبائل کے امراء و زعماء کے لیے فصیح اللسان خطیب ہونا لازمی امر تھا۔ بلکہ نازیوں کی شکست کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب اسے قرار دیا جاتا ہے کہ ان کا قائد فن خطابت سے نابلد تھا اور اگر ہم قبل از اسلام زمانہ جاہلیت کی تاریخ پر سرسری نگاہ ڈالیں تو اس دور میں بھی ہمیں کئی معروفِ زمانہ فصیح اللسان اور جادو بیان خطباء اس فن کی بلندیوں کو چھوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان میں قس بن ساعدہ، عمرو بن معد یکرب، عمرو بن کلثوم، حارث بن عبادہ، دوید بن زید، مرثد الخیر، قیس بن زہیر، ذوالاصبع العدوانی اور اکثم بن صیفی کے نام خصوصیت کے ساتھ مشہور ہیں۔ ❶

❶ زاد الخطیب، جلد نمبر: ١/ ٢٩_ ٣٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فن تقریر پر چند منتخب کتب

عصر حاضر میں جہاں دوسرے علوم وفنون کا سائنسی مطالعہ کیا گیا وہاں فن تقریر پر بھی پوری توجہ دی گئی ہے۔ چنانچہ اس فن پر کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں، جن میں:

''ڈیل کارنیگی، ایلن منرو، ایڈون ہملٹن کار اور ولیم این بریگنس اور رے کیسلر ایمل کی چند تصنیفات بڑی مفید معلومات کی حامل ہیں۔''

ان سب مصنفین میں ڈیل کارنیگی کو اولیت کا شرف حاصل ہے۔ کیونکہ اس نے نفسیات کا گہرا مطالعہ اور مختلف افراد، گروہوں اور قوموں کے ذہنی اور فکری عمل اور رد عمل کا تفصیلی مشاہدہ کرنے کے بعد اپنے مطالعات اور مشاہدات کا ملخص اپنی تصنیفات میں تحریر کیا ہے۔ [1]

چند اہم کتب [2] :

① گفتگو اور تقریر کا فن۔ (ڈیل کارنیگی)

② میٹھے بول میں جادو ہے۔ (ڈیل کارنیگی)

③ زادِ مقرر (ثاقب مجید)

④ انداز بیان (کوثر نیازی)

⑤ منتخب تقریریں (نذیر انبالوی)

⑥ فن خطابت (شورش کاشمیری)

---

[1] انداز بیان ٧٤۔ ٧٥۔ [2] انداز بیان: ١٠٣۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائز مقابلہ و مسابقہ کی ترغیب اور اس کا شرعی حکم

"اَلسَّبَقُ" اس مقرر کردہ انعام کو کہتے ہیں جو مقابلہ میں حصہ لینے والوں میں سے فائز اور کامیاب کو دیا جاتا ہے۔

ا۔ مقابلہ و مسابقہ پر دلالت کرنے والی آیات:

﴿وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ۝﴾ (المطففين: ٨٣/ ٢٦)

"اور اسی (کو حاصل کرنے) میں ان لوگوں کا مقابلہ کرنا لازم ہے جو (کسی چیز کے حاصل کرنے میں) مقابلہ کرنے والے ہیں۔"

یعنی ان نعمتوں پر فخر کرنے والوں کو فخر کرنا چاہیے، انہیں زیادہ سے زیادہ حاصل کرنا چاہیے اور سبقت کرنے والوں کو اس قسم کی لازوال نعمتوں کے حصول کے لیے سبقت کرنی چاہیے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ۝﴾ (الصافات: ٣٧/ ٦١)

"اس جیسی (کامیابی) ہی کے لیے پس لازم ہے کہ عمل کرنے والے عمل کریں۔"

۲۔ نیکی کے کاموں میں مسابقت ہونی چاہیے:

﴿فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ﴾ (البقرة: ٢/ ١٤٨)

"تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔"

قرآن و حدیث نے نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی ترغیب دلائی ہے۔

۳۔ ناجائز انعامی و غیر انعامی مقابلے:

نرد و شطرنج اور ہمارے دور کے اسی انداز کے کھیل جائز نہیں ہیں، مثلاً: کیرم، تاش، ڈیمنو، بلیئرڈ گیم اور ٹیبل ٹینس وغیرہ بھی اس میں شامل ہیں، البتہ فٹ بال میں اس نیت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشارکت کی جائے کہ وہ بدنی قوت کی حفاظت میں ممدو معاون بنتی ہے، بشرطیکہ رانیں ننگی نہ ہونے پائیں اور کھیل میں مصروفیت نماز میں تاخیر کا باعث نہ بن جائے اور بے ہودہ گوئی، ایک دوسرے پر آوازیں کسنا، گالی گلوچ اور اسی طرح کی فحش باتوں سے بھی اجتناب کیا جائے۔

نوٹ:......نرد اور شطرنج کی ممانعت تو احادیث سے ثابت ہے۔

تنبیہ: ......نیک ارادہ سے اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے جو کوئی اللہ کی کتاب کے اتنے پارے، یا رسول اللہ ﷺ کی احادیث میں سے اتنی احادیث حفظ کر لے تو اسے اتنے روپے یا فلاں سامان انعام میں دیا جائے گا جس سے اس کا مقصد اللہ کی کتاب اور سنت رسول اللہ ﷺ کے حفظ کی ترغیب اور مسائل علم سے آگہی و دریافت تھی تو شرعاً یہ جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ [1]

خلاصہ کلام:

① مسابقہ کرنا کروانا شرعاً جائز اور درست ہے۔

② مقابلہ میں حصہ لینے والا جو شخص فائز و کامیاب قرار دیا جائے، اس کے لیے انعام لینا اور نہ لینا دونوں طرح جائز ہے، البتہ مقرر کرنے والا اسے (حسب وعدہ) اس کے سپرد کر دے۔

[1] مِنهاج المُسلم: ٥٢٣.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فن تقریر کے اصول وضوابط

فن تقریر کے اصول وضوابط مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔لب ولہجہ:

فن تقریر میں لب ولہجہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ لہجے کے اتار چڑھاؤ سے ایک مقرر اشتعال انگیز مجمع پر قابو پا سکتا ہے۔

۲۔درست تلفظ:

مقرر کا غلط تلفظ اس کے لیے زہر قاتل ہے۔ایک اچھی تقریر بھی غلط تلفظ کے باعث بے اثر ہو جاتی ہے۔

۳۔اختصار:

مقرر کم سے کم وقت میں موضوع کے اندر رہتے ہوئے اپنی بات کا سلیقہ جانتا ہو۔

۴۔قوت برداشت،تحمل،بردباری:

بہترین مقرر وہ ہے جو اپنے مخالفین کی باتوں کو تحمل سے سنتا ہو اور پھر باری آنے پر دلائل کے ساتھ قائل کرتا ہے۔ جو مقرر غصے میں تقریر کرتا ہے وہ مؤثر ہونے کی بجائے الٹا اس کے لیے لعن طعن کا باعث بنتی ہے۔اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ مخالفین کی باتوں کو تحمل و بردباری سے برداشت کیا جائے۔

۵۔موضوع:

اچھا مقرر اپنے مقررہ موضوع میں رہ کر تقریر کرتا ہے۔موضوع سے ہٹ کر تقریر کرنے والا سامعین کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

٦۔ برمحل اشعار کا استعمال:

تقریر کے دوران برمحل اشعار کا استعمال تقریر کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ اشعار کو برمحل اور باوزن پڑھنے کی کوشش کی جائے۔

٧۔ طنز سے اجتناب:

ایک اچھا مقرر اپنے مخالفین پر طنز کرنے کی بجائے دلائل کے ساتھ انہیں قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بعض مقررین اپنی تقریر کے دوران پہلے آنے والے مقررین پر طنز کے تیر چلاتے ہیں اور بازاری جملوں سے سامعین کو متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر یاد رکھیے: مہذب لوگ ایسی غیر سنجیدہ باتیں پسند نہیں کرتے۔ آپ جب تقریر کے لیے اسٹیج پر آئیں تو اس طرح اپنی تقریر کا آغاز کریں:

> ''مجھ سے قبل میرے دوستوں نے جو کہا ہے وہ بھی کسی حد تک درست ہے، مگر ان کی کہی ہوئی چند باتوں سے میں اختلاف کروں گا۔''

ایسا لہجہ اپنانے کے باعث سامعین آپ کی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔ ❶

---

❶ منتخب تقریریں: ١١۔ ١٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 1

مقرر:......قمر عباس
موضوع:......اولیاء الرحمٰن

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم أَمَّا بَعْدُ!!!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥
﴿اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ٥﴾ (البقرة: ٢/ ٣)

''وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے اور اس میں سے، جو ہم نے انھیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں۔''

وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ إِذَا رُؤُوا ذُكِرَ اللّٰهُ عزوجل. ❶

''تمھارے بہترین افراد وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ کی یاد آئے۔''

فقط اولیاء الرحمٰن ہیں توحید کے پرچم کشا
حق پرست حق شناس و حق بیاں
یہ صف اول میں رہے ہیں ہر محاذ جنگ پر
دبدبہ رہا سدا طاری ان کا فرنگ پر
آج بھی ان سرفروشوں سے جہاں آگاہ ہے
نقش پا ان کا زمانے کو چراغ راہ ہے

❶ (حسن) ابن ماجه، أبواب الزهد، باب من لا يؤبه له، ح: ٤١١٩ـ و سلسلة الإحاديث الصحيحة: ٤/ ٣١١، ح: ١٧٣٣.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

صدر ذی احتشام!!!

امت مسلمہ کے مجموعی حالات کے پیش نظر دانشوران سلفیہ ہم جیسے بھٹکے ہوئے لوگوں کو گمشدہ راہوں کا پتہ دینے کے لیے جو موضوع زیر بحث لائے ہیں وہ ہمیں تابناک ماضی کی یاد اور حقیقی اولیاء الرحمٰن کی پہچان کروا رہا ہے۔

کون اولیاء؟:

جو جہد مسلسل کا نام ہے۔ ارے! یہی وہ جذبۂ عمل تھا جو اولیاء الرحمٰن کی زندگیوں میں روزِ اول سے ہر سانس اور ہر لمحے پر محیط تھا۔ وہ لمحہ اجتماعی ہو یا انفرادی، تعمیر مملکت ہو یا تحفظ آزادی، مقام تربیت ہو یا جنگ کا میدان، طرز گفتگو ہو یا خوئے عبادت، نماز کی شرینی ہو یا منظر جہاں بینی، جنبش قلم ہو یا طاقت تلوار، اغیار کے چکر ہوں یا ظلم و ستم سے ٹکر۔

الغرض! اولیاء الرحمٰن ہر لمحے جہد مسلسل کے امین تھے۔

ارے جو ﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ ❶ ''سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔'' کے تحت اپنی ناتواں ہڈیوں میں ایمان کا چونا ملا کر سیسہ پلائی دیوار بن کر اور استقامت کے پہاڑ بن کر اس صفت عظیم سے متصف ہوئے جس کو عرش والے خدا نے یوں بیان کیا۔ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا﴾ ❷ ''بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر خوب قائم رہے۔'' اور پھر ظلم و ستم کی آندھی میں اور شر و بدی کی یلغار میں ﴿وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ﴾ ❸ ''اور نہ کمزور بنو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو۔'' کی خوش خبری لے کر پوری امت مسلمہ کے لیے بلند حوصلے اور استقامت کا سبب بن جاتے ہیں۔

جن کے بارے میں شاعر نے کہا:

---

❶ يونس: ١٠/٦٢.

❷ حٰمٓ السجدة: ٤١/٣٠.

❸ آل عمران: ٣/١٣٩.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہی کی زندگی نے زندگی کو زندگی بخشی
گلوں کو رنگ ماہ و مہر کو تابندگی بخشی

حضرات!

آج اولیاء کا لفظ زبان پر آتے ہی آنکھوں کے سامنے طرح طرح کے مناظر گھومنا شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی غاروں اور درختوں کی کھوہ میں بیٹھا اللہ ہو اللہ ہو کی ''جلی'' ڈال کر ولی بنتا نظر آتا ہے۔ تو کبھی مزاروں اور قبوں حتی کہ بازاروں اور چورستوں میں بیٹھے انسانیت کے درجہ سے گر کر حیوانیت کی دہلیز پر کھڑا ''ولی'' نظر آتا ہے اور کبھی کنوؤں میں الٹے لٹک کر دریاؤں میں ایک ٹانگ پر کھڑا ہو کر ولایت کے درجات طے کرتا ''ولی'' نظر آتا ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ:

پھول دامن پے سجائے پھرتے ہیں وہ لوگ
جن کو چمن سے کچھ نسبت ہی نہ تھی یارو

آج حقیقی اولیاء الرحمٰن کی تلاش چاہتے ہو تو قرآن کے صفحات پر نظر دوڑائیے اور اولیاء الرحمٰن اور اولیاء الشیطان کے درمیان فرق کرتے جائیے۔

لباس خضر میں یہاں ہزاروں رہزن پھرتے ہیں
دنیا میں جینا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

اولیاء الرحمٰن تو وہ ہیں جن کی صفات قرآن اس انداز سے بیان کرتا ہے:

﴿تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا﴾

(السجدة: ۳۲/ ۱٦)

''ان کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔''

وہ راتوں کو مصلّٰی پر رب کے حضور گڑگڑاتے نظر آتے ہیں۔ وہ اپنا مال وزر راہِ خدا میں لٹاتے نظر آتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر انفرادی طور پر ہوں تو تب:

﴿یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۳)

''نماز قائم کرتے اور اس میں سے، جو ہم نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں۔''

معاشرتی زندگی میں ہوں تو تب:

﴿اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۳٤)

''جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔''

لوگوں سے مخاطب ہوں تو تب:

﴿اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ﴾

(البقرۃ: ۲/ ۲۵۷)

''اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے، وہ انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔''

کے تحت نور ہدایت کا سرچشمہ بن جاتے ہیں۔ اگر اللہ کی آیات پر غور کریں تو ان کی صفات عظیمہ یہ ہیں:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ﴾ (الانفال: ۸/ ۲)

''(اصل) مومن تو وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات پڑھی جائیں تو انھیں ایمان میں بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسا رکھتے ہیں۔''

جب وہ ساری صفاتِ حمیدہ کے مالک بن گئے تو عرش والے نے ان کو ﴿اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا﴾ (الانفال: ۸/ ٤) ''یہی لوگ سچے مومن ہیں۔'' کا سرٹیفکیٹ دیا اور ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے انجام خیر کا تذکرہ یوں کیا:

﴿لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ﴾ (الانفال: ۸/ ٤)

''ان کے رب کے پاس بہت سے درجے اور بخشش اور باعزت رزق ہے۔''

اور کہیں:

﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝﴾ (البقرۃ: ۲/ ٥)

''اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔''

اور کہیں:

﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۝﴾ (التوبة: ۹/ ۲۰)

''اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔''

اور کہیں:

﴿اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ﴾ (المجادلة: ٥٨/ ۲۲)

''یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔''

کہہ کر نور و فلاح کا حقدار ٹھہرا دیا۔

ارے! یہ اولیاء الشیطان کی طرح خانقاہوں میں بیٹھ کر زندگی کے لمحات کو ضائع نہیں کرتے تھے۔ بلکہ وہ برسر اقتدار بھی ﴿اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ﴾ (الحج: ۲۲/ ٤١) ''وہ لوگ کہ اگر ہم انھیں زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے۔'' کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور اسلامی سرحدوں کی حفاظت کے لیے خالد بن ولید کی تلوار بن کر محمد بن قاسم کی للکار بن کر دشمن پر ٹوٹ پڑنا ان کی غذا بن چکا تھا۔

اس لیے ان کی جھپٹ میں غزنوی کی سرعت سعد بن ابی وقاص کی تڑپ اور ان کے جوش میں حضرت ابوموسیٰ اشعری اور موسیٰ بن نصیر کی ہوش کا غلبہ رہتا تھا۔

ارے! یہ ﴿اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً﴾

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(النمل: ۲۷/ ۳٤) ''بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے خراب کر دیتے ہیں اور اس کے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔'' کے مصداق نہ تھے بلکہ ﴿وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۳٤) ''اور غصے کو پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔'' کو عملی جامہ پہناتے ہوئے فتح کی صورت میں بھی ﴿لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ﴾ (یوسف: ۱۲/ ۹۲) ''آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔'' کے ترانے آلاپتے رہتے تھے۔

حضرات!

اولیاء الرحمٰن کی صفات اور ہم۔

رب کعبہ کی قسم! حقیقت بالکل عیاں ہے۔ (ہمیں دستک کی طرح سنائی دیتی ہے) یہی وہ گردوں ہے جس کے تم ٹوٹے ہوئے تارے ہو، وہ نمازی وہ پراسرار بندے! اور تم کیا ہو؟؟! ہم نماز سے جی چرانے والے۔

<u>فقط یہی کہوں گا:</u>

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

(بانگ درا)

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر2

مقرر:......محمد بلال رؤف سلفی

موضوع:......اولیاء الرحمٰن

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ○﴾

(یونس: ۱۰/ ٦٢)

”سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔“

ارباب علم و دانش اور گلشن سلفیہ کے مہکتے پھولو!

آج النادی الاسلامی نے ایسے لوگوں کے بارے میں عنوان دیا جو بظاہر عام انسان ہیں ان کا چلنا پھرنا، کھانا پینا، سونا جاگنا، اٹھنا بیٹھنا، غرض زندگی کے معمولات عام ہیں۔ دوسری طرف چلتے زمین پر ہیں لیکن ان کے قدموں کی چاپ آسمانوں پر سنائی دیتی ہے۔ جن کا کھانا پینا تو سادہ لیکن سنت کے مطابق جن کا سونا، جاگنا، اٹھنا، بیٹھنا سنت کے مطابق۔

ارے! وہ اولیاء الرحمٰن جن کو امتحان سے پہلے ہی اضطراب کو دور کرنے کے لیے: ﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴾ (یونس: ۱۰/ ٦٢) ”سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔“ کے تحت نتیجہ سے آگاہ کر دیا، اور پھر ﴿لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ﴾ (یونس: ۱۰/ ٦٤) ”اللہ کی باتوں کے لیے کوئی تبدیلی نہیں۔“ کے تحت مہر لگا دی۔ وہ اولیاء الرحمٰن جو: ﴿یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ﴾ (المائدة: ٥/ ٥٥) ''وہ جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ جھکنے والے ہیں۔'' کی عملی تصویر ہیں۔ وہ اولیاء الرحمٰن جو: ﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ (النساء: ٤/ ٧٦) ''وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں۔'' کے تحت اولیاء الشیطان کی روک تھام کا بندوبست کرتے ہیں۔ جن کے ایمان کو ﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا﴾ (البقرة: ٢/ ١٣٧) ''پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔'' کے تحت معیار اور کسوٹی بنا دیا گیا۔ جن کو ﴿وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ﴾ (محمد: ٤٧/ ١٧) ''اور وہ لوگ جنھوں نے ہدایت قبول کی اس نے انھیں ہدایت میں بڑھا دیا اور انھیں ان کا تقویٰ عطا کر دیا۔'' کا ایوارڈ ملا۔ وہ اولیاء الرحمٰن کہ: ﴿اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ﴾ (آل عمران: ٣/ ١٣٤) ''جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جانے والے ہیں۔'' کے تحت جن کے اخلاق اعلیٰ و ارفع ہوتے ہیں۔ ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً﴾ (البقرة: ٢/ ٢٠١) ''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے۔'' کے تحت وہ اپنے خالق سے توبہ واستغفار کرتے نظر آتے ہیں۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾ (النساء: ٤/ ١١٦) ''بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک بنایا جائے اور بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے، جسے چاہے گا۔'' کے تحت شرک جیسے غلیظ فعل سے بچتے اور لوگوں کو بچاتے نظر آتے ہیں۔ ﴿سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ﴾ (النساء: ٤/ ٥٧) کا جن کو ایوارڈ ملا۔ ﴿وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ﴾ (النساء: ٤/ ٦٩) ''اور جو اللہ اور رسول کی فرماں برداری کرے۔'' کا جن کو گولڈ میڈل ملا ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ﴾ (الحجرات: ٤٩/ ١٥)، ''یہی لوگ سچے ہیں۔'' ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ (التوبة: ٩/ ٨٨)، ''یہی فلاح پانے والے ہیں۔'' ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ﴾ (الحجرات: ٤٩/ ٧) ''یہی لوگ ہدایت والے ہیں۔'' کا ایوارڈ ملا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارے! ولی تو وہ ہوتا ہے جس میں صدیق جیسی صداقت، عمر جیسی عدالت، عثمان جیسی سخاوت، علی جیسی شجاعت اور امیر معاویہ جیسی بہادری ہو۔

ارے اولیاء الرحمان جو ((حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ .)) ❶ ''مسلمان کے حق مسلمان پر چھ ہیں۔'' کے تحت تمام اخلاق حسنہ کو سرانجام دیں۔ جو ((مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ .)) ❷ ''جو شخص (کسی کو) بھلائی (کے کام) کا راستہ دکھلائے اس کے لیے بھلائی کرنے والے کے ثواب کی طرح ثواب ہے۔'' کے تحت بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ((اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ .)) ❸ ''منافق کی تین نشانیاں ہیں۔'' کے تحت جھوٹ، دغا بازی، فریب خیانت جیسے قبیح کاموں سے امت محمدیہ کو بچاتے ہیں۔ ((اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ .)) ❹ ''حیا بھی ایمان ہی کا ایک حصہ ہے۔'' کے تحت وہ شرم وحیا کا پیکر ہوتے ہیں۔

((اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ .)) ❺ ''جنت میں سب سے زیادہ داخل کرنے والی چیز اللہ کا ڈر اور اچھا اخلاق ہے۔'' کے تحت اخلاق حسنہ کا عملی نمونہ ہوتے ہیں۔ ((اَلْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ .)) ❻ ''اللہ کے لیے محبت کرنا اور اسی کے لیے بغض رکھنا ہے۔'' کے تحت دوستی اور دشمنی کے لیے بھی رضائے الٰہی کو معیار بناتے ہیں۔ ((اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ .)) ❼

---

❶ مسلم كتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، ح: ٦١٦٢.

❷ مسلم كتاب الامارة، باب فضل اعانة الغازى فى سبيل الله بمركوب وغيره، ح: ١٨٩٣.

❸ صحيح بخارى كتاب الايمان، باب علامات المنافق، ح: ٣٣.

❹ صحيح بخارى كتاب الايمان باب الحياء من الايمان، ح: ٢٤.

❺ الاحسان بترتيب صحيح ابن حبان: ١/ ٣٤٩ - ح: ٤٧٦ - كتاب البرو والإحسان، باب حسن الخلق، ذكر البيان بأن من اكثر ما يدخل الناس الجنة التقى وحسن الخلق.

❻ سنن أبى داؤد، كتاب السنة، باب مجانبة أهل الأهواء وبغضهم، ح: ٤٥٩٩.

❼ سنن أبى داؤد، كتاب الأدب، باب فى الحسد، ح: ٤٩٠٣ - سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة، ح: ١٩٠٢ - ٤/ ٣٧٥ - (ضعيف).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔'' کے تحت لوگوں کو حسد و کینہ جیسی برائیوں سے بچاتے ہیں، اور اسی بات کا عملی نمونہ ہوتے ہیں کہ:

مصور کھینچ وہ نقشہ جس میں یہ صفائی ہو
ادھر فرمان محمد ﷺ ہو ادھر گردن جھکائی ہو

((وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر3

مقرر:......محمد بلال رؤف سلفی

موضوع:......اعتدال کی راہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَشَرَّفَهٗ وَاَمَرَهٗ اَنْ یَّعِیْشَ فِی الْاِعْتِدَالِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنَامِ أَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

﴿تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ﴾

(الطلاق: ٦٥/ ١)

”یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو یقیناً اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔“

ظفر آدمی اس کو نہ جانئے گا وہ ہو کیسا بھی صاحب فہم و ذکا
جسے عیش میں یاد خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

ارباب علم ودانش!!!

اللہ رب العزت نے جو بھی چیز بنائی ہے: ﴿وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا۝﴾ (الفرقان: ٢٥/ ٢) ”اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اس کا اندازہ مقرر کیا، پورا اندازہ۔“ کے تحت اس کی ایک مقدار، مرکز ومحور اور حد بندی کی ہے۔ اگر یہ ایک ہی مرکز مدار پر رہیں تو نظام ٹھیک چلتا ہے۔ سورج اپنے مقررہ وقت پر طلوع وغروب ہو تو عالمی تخلیقی نظام درست رہتا ہے۔ اگر دنیا میں آکسیجن کی مقدار حد سے بڑھ جائے۔ سورج اپنے مرکز ومحور کو چھوڑ کر سطح زمین سے کچھ دور چلا جائے۔ اعتدال کو چھوڑ کر افراط وتفریط کا شکار ہو جائے تو نظام کائنات

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح ﴿تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۷) ''یہ اللہ کے حدیں ہیں، سو ان کے قریب نہ جاؤ'' کے تحت دین اسلام بھی ہر چیز کی مقدار اور حد بندی کو واجب و فرض سمجھتا ہے۔ ﴿تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۲۹) ''یہ اللہ کی حدیں ہیں، سو ان سے آگے مت بڑھو'' کے تحت دین اسلام افراط و تفریط کا شکار ہونے کی بجائے اعتدال کی راہ اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔ قرآن مجید نے بطور عبرت و نصیحت جن لوگوں کو مغضوب اور ضالین کہا ہے۔ جب تک وہ اعتدال اور توسط پر رہے تو عذاب الٰہی سے مامون رہے۔ لیکن جب ان میں افراط و تفریط اور کمی بیشی کی صفت حد سے بڑھ گئی تو ﴿فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ﴾ (العنکبوت: ۲۹/ ۴۰) ''تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا، پھر ان میں سے کوئی وہ تھا جس پر ہم نے پتھراؤ والی ہوا بھیجی اور ان میں سے کوئی وہ تھا جسے چیخ نے پکڑ لیا اور ان میں سے کوئی وہ تھا جسے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے کوئی وہ تھا جسے ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے اور لیکن وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔'' کے تحت ان پر عذاب الٰہی کے کوڑے برستے ہیں۔

حضرات! اسلام نے ہمیں اعتدال و میانہ روی کی تلقین کی ہے۔ وہ ہمارے گھر کا معاملہ ہو یا باہر کا معاملہ۔ خرید و فروخت کا معاملہ ہو یا دوستوں سے ملاقات کا معاملہ ہو، منبر و محراب کا معاملہ ہو یا مسجد میں عبادت کا معاملہ ہو، معمولات زندگی کا کوئی بھی معاملہ ہو اعتدال کی راہ اپنانا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں کائنات کے رب نے پوری کائنات کے امام کی مکمل زندگی ہمارے لیے نمونہ بنا دی ہے۔ میرے آقا کو پوری رات عبادت کرنے پر رب کائنات نے اعتدال کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ (المزمل: ۷۳/ ۲) ''رات کو قیام کر مگر تھوڑا۔'' آپ کا چلنا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھنا، بیٹھنا گفتگو کرنا ﴿وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ﴾ (القمان: ۳۱/ ۱۹) ''اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ اور اپنی آواز کچھ نیچی رکھ۔'' کی عملی تصویر پر تھا۔ اگر مجلس میں ہیں تو اعتدال سے، اگر دستر خوان پر ہیں تو اعتدال سے، روزے کی باری آئی ان تینوں صحابہ کو جنہوں نے اعتدال سے نکلنے کی کوشش کی تو آقا کائنات نے ((فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي .)) ❶ ''جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔'' کہہ کر ان کو اعتدال کے دائرے میں رہنے کا پابند بنایا۔ زکوٰۃ کی باری آئی تو عاملین زکوٰۃ کو بھی درمیانے جانور لینے کی تلقین کی۔ زوجین سے مساویانہ سلوک رکھتے ہوئے اعتدال کی راہ دکھائی۔ غرض آقاء کائنات کی مکمل زندگی بچپن و جوانی، شادی و تجارت، سفر و حضر، نبوت و دعوت، غزوات و اخلاق۔

الغرض!!! ہر چیز میں اعتدال نظر آتا ہے حتیٰ کہ آپ ﷺ سے عقیدت و محبت رکھنے میں بھی ((لَا تَطْرُوْنِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارٰى عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ .)) ❷ ''میری تعریف تم حد سے نہ بڑھاؤ جیسا کہ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو حد سے بڑھایا۔'' کہہ کر افراط و تفریط سے منع فرمایا، بقول شاعر:

رخ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ کہ ایسا دوسرا آئینہ
نہ چشم خیال میں نہ دکان آئینہ ساز میں

((وَمَا عَلَيَّ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ .))

---

❶ الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، کتاب البر والاحسان باب حق الوالدین، ح: ۴۱۳.

❷ صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ح: ۵۰۶۳۔ صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه الیه، ح: ۱۴۰۱.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 4

مقرر: ......ذیشان الٰہی ظہیر

موضوع: ......اعتدال کی راہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا﴾ (البقرة: ٢/ ١٤٣)

”اور اسی طرح ہم نے تمھیں سب سے بہتر امت بنایا، تاکہ تم لوگوں پر شہادت دینے والے بنو اور رسول تم پر شہادت دینے والا بنے۔“

وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:

((اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّيْنِ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّيْنِ.)) [1]

”دین میں غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کی بنا پر ہلاک ہوئے۔“

سامعین ذی احتشام!!!

اسلام ایک عالمگیر اور فطری دین ہے جو اخوت و مساوات اور روحانیت کا یکساں داعی ہے۔ اس نے اپنے جملہ احکام و مسائل اور اوامر و نواہی میں افراط و تفریط سے ہٹ کر اعتدال

[1] المعجم الكبير، باب ابو العالية عن ابن عباس عن الفضل: ١٨/ ٢٤٣، ح: ٧٤٢۔ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٣/٢٧٨، ح: ١٢٨٣.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور فطری جوہر کی جانب رہنمائی کی ہے۔ ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تلک بے شمار ادیان و مذاہب صفحۂ ہستی پر رونما ہوئے لیکن سبھی اعتدال کا راستہ قائم رکھنے میں ناکام رہے۔ مگر رب کائنات کے نازل کردہ دین اسلام نے اعتدال کی راہ اختیار کر کے ہر چیز کو اس کا حق عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے راہ اعتدال کو تمام اعمال و عبادات میں پسند فرمایا ہے، اور اسی پر کاربند رہنے کی برابر ترغیب بھی دی ہے۔ کبھی ﴿كُلُوا وَ اشْرَبُوا وَ لَا تُسْرِفُوْا﴾ (الاعراف: ۷/ ۳۱) ''کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ گزرو۔'' کہہ کر نظام معیشت میں اعتدال قائم کرنے کا درس دیا، اور کہیں ﴿وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ﴾ (لقمان: ۳۱/ ۱۹) ''اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ اور اپنی آواز کچھ نیچی رکھ۔'' کہہ کر چال ڈھال اور انداز تکلم میں اعتدال اور میانہ روی کا درس دیا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴾ (الفرقان: ۲۵/ ۶۷) ''اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے۔'' کہہ کر انفاق فی سبیل اللہ میں بھی فضول خرچی، بخیلی اور کنجوسی جیسے اخلاق رزیلہ سے دور رہنے کا درس دیا۔ ﴿وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا﴾ (بنی اسرائیل: ۱۷/ ۳۷) ''اور زمین میں اکڑ کر نہ چل، بے شک تو نہ کبھی زمین کو پھاڑے گا اور نہ لمبائی میں کبھی پہاڑوں تک پہنچے گا۔'' کہہ کر، ﴿وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ﴾ کا درس دیا۔ عاجزی و انکساری کا درس دیا اور کہیں ﴿وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ﴾ (بنی اسرائیل: ۱۷/ ۲۹) ''اور نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا کر لے اور نہ اسے کھول دے، پورا کھول دینا۔'' کہہ کر افراط و تفریط کو مٹا کر اعتدال کی راہ پر گامزن کیا۔ بعینہٖ عبادت و ریاضت کے بارے میں انسان کی طاقت سے زائد کا مکلف نہ بناتے ہوئے فرمایا:

﴿لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا﴾ (البقرة: ۲/ ۲۸۶)

''اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کبھی:

﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾ (البقرة: ٢/ ١٨٥)

''اللہ تمھارے ساتھ آسانی کا ارادہ رکھتا ہے اور تمھارے ساتھ تنگی کا ارادہ نہیں رکھتا۔''

اور کبھی:

﴿وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ﴾ (الحج: ٢٢/ ٧٨)

''اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔''

اور کبھی:

﴿لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ (البقرة: ٢/ ٢٥٦)

''دین میں کوئی زبردستی نہیں۔''

کہہ کر اعتدال کو رب کی پسند قرار دیا۔

کونین کے تاجدار نے فرمایا:

((اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّيْنِ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّيْنِ .)) ❶

''دین میں غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کی بنا پر ہلاک ہوئے۔''

اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کو ﴿لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ﴾ (النساء: ٤/ ١٧١) ''اپنے دین میں حد سے نہ گزرو۔'' کہہ کر غلو سے بچنے کا حکم دیا۔

عالی وقار! بندوں کو ایسی سہولت و نرمی فراہم کرنا جس کی انسانی فطرت متقاضی ہے وہ صرف شریعت اسلامیہ ہی کا خاصہ ہے، اور یہ فطری بات ہے کہ عمل قلیل پر مداومت کرنے

❶ المعجم الكبير، باب ابو العالية عن ابن عباس عن الفضل: ١٨/ ٢٤٣، ح: ٧٤٢۔ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٣/٢٧٨، ح: ١٢٨٣۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

والا بڑی ہی خوش طبعی، سہولت اور آسانی سے اپنے فرض کو ادا کرے گا لیکن اس کے برعکس جبر وتشدد سے عمل کثیر کرنے والے میں نشاط کا فقدان ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت کی مذمت کی ہے جو بندے کو افراط کی حد تک پہنچا دے، فرمایا:

﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا﴾ (الحدید: ۵۷/ ۲۷)

''اور دنیا سے کنارہ کشی تو انھوں نے خود ہی ایجاد کر لی، ہم نے اسے ان پر نہیں لکھا تھا مگر اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے (انھوں نے یہ کام کیا) پھر انھوں نے اس کا خیال نہ رکھا جیسے اس کا خیال رکھنے کا حق تھا۔''

اسی طرح سپہ سالارِ اعظم ﷺ نے مسلمانوں کے جمیع اعمال وعبادات میں منہج اعتدال کو راسخ کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ تاکہ مسلمان اپنے اعمال میں استقلال پیدا کریں۔ اس کا اظہار یوں فرمایا:

((عَلَيْكُمْ مَا تُطِيقُونَ مِنَ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا.)) ❶

''تمھیں صرف اتنا ہی عمل کرنا چاہیے جتنے کی تم میں طاقت ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو (ثواب دینے سے) تھکتا ہی نہیں تم ہی عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے۔''

اسی طرح دین اسلام بذاتِ خود بھی ہر پہلو میں راہِ اعتدال اختیار کیے ہوئے ہے، اور امتِ محمدیہ میں بھی ہر قسم کا اعتدال رہا۔

﴿وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ﴾

(الاعراف: ۷/ ۱۸۱)

''اور ان لوگوں میں سے جنھیں ہم نے پیدا کیا کچھ لوگ ایسے ہیں جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب التہجد، باب ما یکرہ من التشدید فی العبادۃ، ح: ۱۱۵۱.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں امت محمدیہ کے اعتدال، روحانی اور اخلاقی اقدار کو واضح فرمایا ہے، اور کہیں پر اعتدال روحانی کے آثار کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:

﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۱۰)

''تم سب سے بہتر امت چلے آئے ہو، جو لوگوں کے لیے نکالی گئی، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔''

اسی طرح سے اعتقادی اعتدال، معاشرتی اعتدال، تمدنی اعتدال، عمل اور عبادت میں اعتدال، اقتصادی اعتدال بھی ہے۔

الغرض!!! زندگی کے ہر معاملے میں دین اسلام نے اعتدال ہی کی راہ کو اختیار کیا ہے تو اس موقع پر شاعر تڑپ اُٹھتا ہے:

گنوا دی ہم نے اسلاف سے جو میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

(بانگ درا)

((وَمَا عَلَيَّ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 5

مقرر:......حافظ عامر مرتضیٰ

موضوع:......پیغمبر امن ﷺ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ﴾

(آل عمران: ۳/ ۱٦٤)

”بلاشبہ یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ایک رسول انھی میں سے بھیجا۔“

حضور آئے تو سر آفرینش پا گئی دنیا
اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ گئی دنیا
ستے چہروں سے زنگ اترا بجھے چہروں پہ نور آیا
حضور آئے تو انسانوں کو جینے کا شعور آیا

صدر ذی وقار، احباب علم و دانش اور کاروان عمل کے باشعور ساتھیو!!!

جب انسانی تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو ہمیں جہالت، ظلم، نا انصافی، بے راہ روی اور انسانی جانوں کے کشت وخون کی بھیانک تصویر دیکھنے کو ملتی ہے۔

ہر طرف تاریکی کی سیاہ چادر پھیلی ہوئی نظر آتی ہے کہ دنیائے عرب، تاریکی اور جہالت کی گہری کھائی میں سسکیاں لے رہی تھی۔ قسطائیت کے مارے ہوئے لوگ ابتلاء کی تاریکیوں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں مکمل طور پر گھرے ہوئے تھے۔ عزتوں اور عصمتوں کا بیوپار ہوا کرتا تھا، جان و مال کا تحفظ نا ممکن ہو چکا تھا، بیٹیوں کو زندہ درگور کیا جاتا تھا، بھائی بھائی کو نیش عقرب کی طرح ڈس رہا تھا۔

صاحبو!

تو اس وقت عرش والے رب عظیم نے عرب کی زمین میں ایک ایسی شخصیت کو اپنا نمائندہ خاص بنا کر بھیجا کہ جنہوں نے اس کائنات میں جلوہ گر ہو کر ہر طرف امن کی فضا پیدا کر دی کہ جو ڈاکہ زنی اور لوٹ مار کرتے تھے وہ ایک دوسرے کے مال کے رکھوالے بن گئے۔ جو قتل و غارت کرتے تھے وہ ایک دوسرے کی جان کے محافظ بن گئے۔ جو بیٹیوں کو زندہ درگور کرتے تھے، وہ اسے خدا کی "رحمت" تصور کرنے لگے۔ جو ایک دوسرے کو زہریلے جانور کی طرح ڈستے تھے وہ ایک دوسرے پر اپنی جان نچھاور کرنے لگے۔

عالی وقار! پیغمبر امن نے ایسی امن کی فضا پیدا کر دی کہ وہ لوگ جن کی اپنی کوئی رائے نہ تھی، جو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ان کو غلامی سے نجات دلائی۔

ایسا پیغمبر امن کہ سالہا سال سے برسرپیکار قبیلوں کے مزاج کو اتنا تبدیل کر کے رکھ دیا کہ مواخات کے بعد انصار اور مہاجرین میں تمیز کرنا مشکل ہو گیا۔

یہ پیغمبر امن کی آمد کا صلہ تھا کہ معاشرتی و اخلاقی اقدار کی جو بنیاد آپ نے رکھی آج تک پورا عالم اسلام اس پر فخر کرتا ہے:

احباب دانش!

اگر پیارے پیغمبر امن کے داعی نہ ہوتے تو زبانِ نبوت سے یہ الفاظ صادر نہ ہوتے:

((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ .)) [1]

"نہیں ہے مومن طعن کرنے والا اور نہ لعنت کرنے والا اور نہ فحش بکنے والا اور نہ

---

[1] سنن ترمذی، کتاب البر و الصلة، باب ما جاء فی اللعنة: ٤/ ٣٥٠، ح: ١٩٧٧۔ والادب المفرد، ح: ٣٣٢۔ وصحیح الجامع الصغیر: ٢/ ٩٤٩، ح: ٥٣٨١۔ (صحیح).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیہودہ گو۔"

اگر پیارے پیغمبر امن کے داعی نہ ہوتے تو کبھی بھی یہ نہ فرماتے:

((سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .)) ❶

"مومن کو گالی دینا فسوق (نافرمانی) ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔"

اگر پیغمبر امن کے داعی نہ ہوتے تو کبھی بھی یہ اعلانِ سلامتی کرتے نظر نہ آتے:

((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهِ وَيَدِهِ .)) ❷

"مسلمان وہ ہے جو مسلمانوں کو اپنی زبان اور ہاتھ سے (تکلیف پہنچنے) سے محفوظ رکھے۔"

اگر پیارے حضور ﷺ معاشرتی امن و سلامتی کے داعی نہ ہوتے تو کبھی بھی "لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ اِلَّا فِىْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا" ❸ "(سونے کے) دینار کے چوتھے حصے یا اس سے زیادہ (کی چوری) کے سوا چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔" کا اعلان کرتے ہوئے نظر نہ آتے۔

حضرات! شمس الضحیٰ، صاحب قابَ قوسین او ادنی نے یہ الفاظ فرما کر امن قائم کیا:

((لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .)) ❹

---

❶ صحيح الترغيب والترهيب، كتاب الأدب وغيره۔ الترهيب من ترويع المسلم: ٣/ ٤٤، ح: ٢٨١٢۔ صحيح بخاری، كتاب الايمان، باب خوف المومن من ان يحبط عمله وهو لا يشعر، ح: ٤٨۔ صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان قول النبي ﷺ سباب المسلم فسوق وقتاله كفر، ح: ٦٤۔ جامع الترمذی، كتاب البر والصلة، باب سباب المسلم فسوق وقتاله كفر، ح: ١٩٨٣۔ والنسائی، كتاب المحاربة تحريم الدم، باب قتال المسلم، ح: ٤١١٣.

❷ صحيح بخاری، كتاب الرقاق، باب الانتهاء عن المعاصی، ح: ٦٤٨٤۔ ومسلم، كتاب الايمان باب بيان تفاضل الاسلام وأي أموره أفضل، ح: ٤١.

❸ ورواه مسلم فی كتاب الحدود، باب حد السرقة ونصابها، ح: ١٦٨٤.

❹ صحيح بخاری، كتاب أحاديث الغار، ح: ٣٤٧٥۔ صحيح مسلم، كتاب الحدود، باب قطع السارق الشريف وغيره، والنهی عن الشفاعة فی الحدود، ح: ١٦٨٨.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اگر فاطمہ بنت محمد (ﷺ) نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹ ڈالتا۔"

ارشاد ہے:

((يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا .)) ❶

"آسانی کرو اور سختی نہ کرو اور خوش کرو اور نفرت نہ ڈالو۔"

اگر پیارے پیغمبر امن کے داعی نہ ہوتے تو حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو یہ نہ کہتے:

((إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَ هَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ .)) ❷

"جب تم شوربے والا سالن پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ رکھو، پھر اپنے ہمسایوں میں سے کسی (ضرورت مند) گھرانے کو دیکھو اور اس میں سے کچھ اچھے طریقے سے ان کو بھجوا دو۔"

اگر پیارے پیغمبر امن کے داعی نہ ہوتے تو کبھی بھی عرش والا پروردگار یہ نہ فرماتا:

﴿وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (الانبیاء: ۲۱/ ۱۰۷)

"اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر جہانوں پر رحم کرتے ہوئے۔"

حضرات گرامی! پیارے پیغمبر ایسے امن کے داعی کہ طائف کی وادی میں آپ کو لہولہان کر دیا کہ غم والم کی شدت سے طبیعت نڈھال اور دل پاش پاش تھا لیکن اس وقت بھی آپ نے اخلاق عظیم سے کام لیا۔

میرا پیغمبر مکہ کے اندر، امن مکہ کے اندر، میرا امین نبی مدینہ کے اندر، امن مدینہ کے اندر میرا پیغمبر حضر میں، امن حضر میں، میرا پیغمبر سفر میں، امن سفر میں، میر پیغمبر جنگ کے اندر، بوڑھوں، بچوں، عورتوں اور غیر مقاتلین کے لیے امن تب بھی میسر، الغرض، میرا نبی جہاں جہاں، امن کی فضا وہاں وہاں!

❶ صحيح بخاری، كتاب العلم، باب ما كان النبي ﷺ يتخو لهم بالموعظة والعلم كي لاينفروا، ح: ٦٩.

❷ صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والأدب، باب الوصية بالجارو الاحسان اليه، ح: ٢٦٢٥.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جناب والا!

اس مختصر وقت میں، میں مدینے کے امام کی کس کس چیز کا ذکر کروں، زیادہ نہیں تو اتنا ضرور کہوں گا کہ میرا پیغمبر جہاں جہاں امن کی فضا وہاں وہاں کہ:

دُرفشانی نے تیرے قطروں کو دریا کر دیا
دل کو روشن آنکھوں کو بینا کر دیا
جو نہ تھے خود راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مُردوں کو مسیحا کر دیا

((وَمَا تَوْفِيْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 6

مقرر: ......محمد خبیب

موضوع: ......امن عالم کا پیامبر رسول ﷺ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَـأَعُـوْذُ بِـالـلّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

﴿وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ٥﴾ (القلم: ٦٨/ ٤)

''اور بلاشبہ یقیناً تو ایک بڑے خُلق پر ہے۔''

حضور آئے تو سر آفرینش پا گئی دنیا
اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ گئی دنیا
بجھے چہروں کا زنگ اُترا سجے چہروں پہ نور آیا
حضور آئے تو انسانوں کو جینے کا شعور آیا

عزیزان ملت اور صنادید علم!!!

انسان، انسانیت کو بھول چکا تھا، بنت حوا ابن آدم کی ہوس کا شکار تھی، عورت پاؤں کا جوتا سمجھی جانے لگی، صنف نازک کو درگور کرنا فخر سمجھا جانے لگا، نسل انسان کی پہچان مفقود ہو چکی تھی، ہر دوسرا غلامی کی دلدل میں دھنستا جا رہا تھا، سرزمین عرب انسانیت کے خون سے سرخ ہونے کو تھی، درندوں کے وصف انسانوں کے لیے بولے جانے لگے، ہدایت کے مدعی خود بے راہ روی کا شکار تھے۔ اچانک سرزمین حجاز میں ایسا آفتابِ امن طلوع ہوا کہ جس کی آمد سے انسانیت کو کھوئی ہوئی میراث مل گئی، پھولوں پہ رعنائی کلیوں پہ بہار آ گئی، عربوں کی بنجر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمینیں شاداب باغیچوں میں بدل گئیں، عزتِ نفس، معیشت، معاشرے اور عقیدے کو تحفظ ملا۔

حضرات!!! حضور اکرم ﷺ کے امن کا ہی نتیجہ تھا کہ ابن خطاب فاروق اعظم بن گئے، ابن ابی قحافہ صدیق بن گئے اور ابن عفان ذوالنورین بن گئے۔

ابن ابی طالب حیدر کرار بن گئے، یہیں پر بس نہیں بلکہ لوگوں کا مال غصب کر کے اپنے پیٹوں کی آگ بجھانے والے آپ کے پیغام ﴿وَلَا تَأْكُلُوٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۸) ''اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ۔'' کی بدولت لوگوں کے مال کے محافظ ہی نہیں بلکہ کفیل بھی بن گئے۔ کہیں آپ کے پیغام: ﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا﴾ (المائدۃ: ۵/ ۳۲) ''جس نے ایک جان کو کسی جان کے (بدلے کے) بغیر، یا زمین میں فساد کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کیا۔'' سے انسانیت کے قاتل، رحیم و شفیق بن گئے۔ زندہ جلائی جانے والی عورت کو آپ کے پیغام: ((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِي.)) [1] ''تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور تم سب کی نسبت میں اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں۔'' کی وجہ سے باعث افتخار سمجھا جانے لگا۔

حضرات! ظلمتیں چھٹ گئیں، تاریکیاں دم دبا کر بھاگ گئیں، نور کی قندیلیں اقصائے عالم میں روشن ہو گئیں، حتیٰ کہ امن و امان کی خوش گوار ہوائیں فضائے عالم میں اس طرح چلنے لگیں کہ ایک عورت زیور سے آراستہ صنعاء سے حضر موت تک تنہا سفر کرتی ہے اور اسے خدا کے سوا کسی کا ڈر نہیں۔

حضرات! اگر نظر بصیرت سے آپ کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ ہمیں امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے۔ کبھی حجر اسود کے نصب کرنے پر اختلافات کے اٹھنے والے شراروں کو امن و سلامتی کے پھولوں میں تبدیل کر دیا۔

---

[1] سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب فضل ازواج النبی ﷺ: ۵/ ۷۰۹، ح: ۳۸۹۵۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: ۱/ ۵۷۵، ح: ۲۸۵۔ هذا اسناده صحیح ورجاله ثقات، وسنن ابن ماجه أبواب النکاح، باب حسن معاشرة النسآء، ح: ۱۹۷۷.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

❀ کبھی بد امنی کے لاووں کو ٹھنڈا کرنے کے لیے حضرت عثمان کو قریش مکہ کی طرف اپنا سفیر بنا کر بھیجا۔
❀ کبھی صلح نامہ کی تحریر میں امن و سلامتی کے لیے محمد رسول اللہ کو مٹا کر محمد بن عبداللہ لکھوایا۔
❀ کبھی ابوجندل رضی اللہ عنہ کو امن کا پرچم لہرانے کے لیے مشرکین مکہ کی طرف واپس کروایا۔
❀ کبھی اپنی لختِ جگر کے قاتل کو معاف کر کے دنیا میں امن و سلامتی کا ڈنکا بجایا۔
❀ حتیٰ کہ آپ کے قتل کی سازشیں کرنے والے، ہجرت پہ مجبور کرنے والے، پاؤں میں کانٹے بچھانے والے، سر پہ کوڑا ڈالنے والے۔

حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو شہید کرنے والے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ریت پہ لٹانے والے اور حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو سولی پہ چڑھانے والے آپ کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امن و سلامتی کی بقا کے لیے انہیں بھی ((لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ .)) ❶ ''آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔'' کہہ کر امن کا پروانہ تھما دیا۔

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .))

❶ شرح معانی الآثار، کتاب الحجة فی فتح رسول اللہ ﷺ: ٣/ ٣٢٥۔ رقم الحدیث: ٦٤٦٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 7

مقرر:......ابوبکر صمدانی

موضوع:...... یہ تیرے پراسرار بندے ہیں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

﴿رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ﴾ (البینة: ۹۸/ ۸)

''اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔''

خلافت راشدہ کو نمونہ بناؤ
عزت سے جیو عزت ہی پاؤ
وہی ہیں نمونہ تمہارے لیے بس
طریقہ خلافت پہ قربان ہو جاؤ

سامعین محترم! ابھی جس موضوع کے تحت میرے ہونٹوں کی جنبش تمہارے کانوں کی سماعت بنے گی وہ موضوع ہے یہ تیرے پراسرار بندے ہیں۔

شخصیات کا تذکرہ سنہرے حروف سے کیا اور لکھا جاتا رہا، بہت سی شخصیات کو تاریخ اپنے ماتھے کا جھومر بناتی رہی۔ کسی نے سلطنت کی سلطنتیں زیروزبر کر ڈالیں۔ کسی نے بادشاہت کو فقیری کا ذائقہ چکھایا تو کسی نے بازوئے قوت سے لمحوں میں ہزاروں چہروں کو بدل ڈالا۔ کسی نے زمین پر بھٹکی انسانیت کو چاند کے سامنے لا کھڑا کیا۔ لیکن افسوس کی بات تو یہ ہے کہ یہ سب لوگ تاریخ کے ماتھے کا جھومر نہ بن سکے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاریخ کے ماتھے کا جھومر وہی ہے جن کے بارے میں آقا نے کہا کہ:

((عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ .)) ❶

''میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو اختیار کرنا۔''

نام انہی کا دنیا میں چمکا جو ﴿اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ٤٨/ ٢٩) ''کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔'' کی عملی تصویر ہے۔

واقعی وہ اللہ کے پراسرار بندے تھے کہ چلتے زمین پر تھے اور ان کے قدموں کی آہٹ جنت میں سنائی دیتی تھی۔

یہ وہ نفوس قدسیہ تھے جنہوں نے دامن محمد ﷺ کو تھام کر کائنات کی ہر باطل قوت کو ٹکرا گئے۔

انہوں نے یونانی تہذیب وتمدن کو چیلنج کیا، قیصر وکسریٰ ان کے آگے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوئے۔

وہ دجلہ وفرات کے پانیوں کو روندتے ہوئے روم وایران کے بالا خانوں میں ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کی صدا لگاتے نظر آتے ہیں۔

جب تمہارے قدم اُٹھے وادیاں لرز اٹھیں
تمہاری جب نظر اٹھی تو فاصلے سمٹ گئے

تو اللہ نے جب ان کے ایمان کو دیکھا تو عالم دنیا میں یہ اعلان کر دیا: ﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا﴾ (البقرة: ٢/ ١٣٧) ''پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔'' تو ان کے افعال کے بارے میں یوں کہہ دیا:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ﴾ (الفتح: ٤٨/ ١٠)

''بے شک وہ لوگ جو تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔''

---

❶ سنن أبي داؤد، كتاب السنة، باب في لزوم السنة، ح: ٤٦٠٧، وسنن ابن ماجة، كتاب السنة، باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديين، ح: ٤٢، وصحيح سنن ابن ماجه: ١/ ١٣، ح: ٤٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرات! آسمان نبوت کا ہر ستارہ رحمت کی قندیل بنا، جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر گشت کرتے وہ پتھروں پر سوتے پانی میں روٹی بگھو کر کھاتے یہی پر اسرار بندے تھے جن کے بارے میں خدا نے کہا:

﴿أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ﴾ (البقرة: ٢/ ١٧٧)

''یہی بچنے والے ہیں۔''

﴿أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ﴾ (المجادلة: ٥٨/ ٢٢)

''یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔''

﴿أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ﴾ (التوبة: ٩/ ٢٠)

''وہی لوگ کامیاب ہیں۔''

تو میں بھی کہتا ہوں:

یہ پھول نہ ہوتے تو کلیوں کا تبسم بھی نہ ہوتا
یہ گل نہ ہوتے تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہوتا

ان کی عظمت کے ترانے، ان کی فضیلت کے نغمات اور ان کی منقبت کے راگ ناطق وحی نے لسان نبوت سے ادا کیے۔

﴿رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ﴾ (البينة: ٩٨/ ٨)

''اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔''

((وَمَا عَلَيَّ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ .))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 8

مقرر:......محمد علی قاسمی

موضوع:...... ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا﴾

''وہی حقیقی مومن ہیں۔''

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ o﴾ (الانفال: ٨/٤)

''یہی لوگ سچے مومن ہیں، انھی کے لیے ان کے رب کے پاس بہت سے درجے اور بڑی بخشش اور باعزت رزق ہے۔''

وقال النبي ﷺ:

((عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ .)) 1

''میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو اختیار کرنا۔''

واللہ ہم کو جان سے پیارے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم
نبوت ہے چاند تو تارے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم
ممتحن اللہ ہے نتیجہ رضی اللہ ہے
اسی وجہ سے رُشد و ہدایت کے مینار ہیں صحابہ

1 سنن أبی داؤد، کتاب السنة، باب فی لزوم السنة، ح: ٤٦٠٧، وسنن ابن ماجة، کتاب السنة، باب اتباع سنة الخلفاء الراشدین المهدیین، ح: ٤٢، وصحیح سنن ابن ماجه: ١/ ١٣، ح: ٤٢.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کرام وہ نفوس قدسیہ ہیں کہ انبیائے کرام کے بعد ان کے مقام و مرتبہ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اللہ نے ان کو خیر امۃ قرار دیتے ہوئے فرمایا:

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۱۰)

"تم سب سے بہتر امت چلے آئے ہو، جو لوگوں کے لیے نکالی گئی۔"

یہ وہ ہستیاں ہیں کہ جن کو خود رسول اللہ ﷺ نے اپنی چاہتوں سے نوازا اور اللہ نے ان کے ایمان کی پختگی کی گواہی اپنے قرآن میں دی۔

﴿أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ﴾ (الحجرات: ۴۹/ ۳)

"یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ نے تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں۔"

صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے علم کے وارث تھے۔ آپ کے سفیر تھے، آپ کے مبلغ تھے، اور پوری امت کے محسن تھے۔

حضرات! اگر صحابہ کرام کی شان کو قرآن کے اندر سے دیکھا جائے تو قرآن کہتا ہے:

﴿أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ﴾
(المجادلة: ۵۸/ ۲۲)

"یہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اس نے ایمان لکھ دیا ہے اور انھیں اپنی طرف سے ایک روح کے ساتھ قوت بخشی ہے۔"

کہیں قرآن کہتا ہے:

﴿وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا﴾ (الفتح: ۴۸/ ۲۶)

"اور انھیں تقویٰ کی بات پر قائم رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے لائق تھے۔"

کہیں قرآن کہتا ہے:

﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾
(الانفال: ۸/ ۷۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں، انھی کے لیے بڑی بخشش اور باعزت رزق ہے۔''

کہیں قرآن کہتا ہے:

﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا﴾

(الفتح: ۴۸/ ۱۸)

''بلا شبہ یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہوگیا، جب وہ اس درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے، تو اس نے جان لیا جو ان کے دلوں میں تھا، پس ان پر سکینت نازل کر دی اور انھیں بدلے میں ایک قریب فتح عطا فرمائی۔''

کہیں قرآن کہتا ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ﴾ (الفتح: ۴۸/ ۲۹)

''اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں کافروں پر بہت سخت ہیں۔''

اگر حدیث رسول سے ان کی شان کو دیکھا جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے پوچھا:

((اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِيْ اَنَا فِيْهِ .)) [1]

''کون سے لوگ سب سے بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس دور کے میں جس میں ہوں۔''

کہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَكْرِمُوْا اَصْحَابِيْ فَاِنَّهُمْ خِيَارُكُمْ .)) [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل الصحابة ثم الذین یلونهم ثم الذین یلونهم، ح: ۲۵۳٦.

[2] صحیح، رواه النسائی، فی الکبری: ۵/ ۳۸۷ـ ۳۸۸، ح: ۹۲۲۲ـ ۹۲۲۴ـ والترمذی: ۲۱٦۵ـ وقال حسن صحیح غریب.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"میرے صحابہ کی عزت کرو، کیونکہ وہ تم میں سے سب سے بہتر ہیں۔"

کہیں سیّدنا عبداللہ بن مغفل فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي اَبْغَضَهُمْ.)) ❶

"جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی بنا پر ان سے محبت و لگاؤ اختیار کیا ہے اور جس نے ان سے بغض و دشمنی اختیار کی اس نے میرے ساتھ بغض وعناد رکھنے کی بنا پر ان سے دشمنی اختیار کر رکھی ہے۔"

ارباب علم و دانش!:

جو نبی ﷺ نے کیا وہ ابوبکر نے کیا وہ عمر نے کیا وہ عثمان نے کیا وہ علی نے کیا (رضی اللہ عنہم) اور یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے عملوں کی وجہ سے ان کے قدموں کے نیچے جنت بچھا دی۔ اور جہاں بھی اللہ کا قرآن یا نبی ﷺ کی حدیث پاک سنتے تو ان کا غصہ فوراً ٹھنڈا ہو جاتا تھا۔

کیونکہ صحابہ حزب اللہ ہیں۔ کون صحابہ قرآن کہے:

﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا﴾ (الانفال: ٨/ ٤)

"یہی لوگ سچے مومن ہیں۔"

کون صحابہ؟ جن کو رب کہے:

﴿خَيْرُ الْبَرِيَّةِ﴾ (البينة: ٩٨/ ٧)

"وہی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔"

یہ کون صحابہ خدا اپنے محبوب سے کہے:

﴿لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ﴾ (الكهف: ١٨/ ٢٨)

---

❶ سنن ترمذی، كتاب المناقب، باب فيمن سب أصحاب النبي ﷺ: ٥/ ٦٣٦، ح: ٣٨٦٢۔ موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان، كتاب المناقب باب فضل أصحاب رسول الله ﷺ۔ ومن بعدهم، ح: ٢٢٨٢۔ ضعيف سنن ترمذی، ح: ٤١٣٦ (ضعيف).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور تیری آنکھیں ان سے آگے نہ بڑھیں۔"

- کون صحابہ؟ جن کی محبت نبی سے محبت۔
- کون صحابہ؟ جن کے معلم رسول، ممتحن خود اللہ تو نتیجہ پھر رضی اللہ۔
- اس لیے کہ یہ سچے مومن تھے۔ کفار کے طوفان بدتمیزی، ان کے قدم ڈگمگا نہ سکے۔
- سارے مل کر ان کو دین حقہ سے ہٹا نہ سکے، ظلم وتشدد کی انتہا کر کے کلمہ کفر کہلا نہ سکے۔
- ساری کائنات خرچ کر کے ان کے اجر کو پا نہ سکے۔

وہ خود روئے اور رولایا اپنے بچوں کو
سب کچھ سہا پر وہ محبوب کبریا کو رولا نہ سکے

- وہ حق والے حق کہتے ہیں۔

سر پر تیغِ کفر تھی لیکن پھر بھی حق کو چھپا نہ سکے، سب کچھ بھلا دیا انہوں نے۔ پر ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا﴾ (الانفال: ۸/ ٤) "یہی لوگ سچے مومن ہیں۔" کا حق ادا کر دیا۔

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 9

مقرر:...... حافظ عبداللہ ساجد

موضوع:...... پیغمبر انقلاب

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ o﴾ (آل عمران: ٣/ ١٦٤)

”بلاشبہ یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ایک رسول انھی میں سے بھیجا، جو ان پر اس کی آیات پڑھتا اور انھیں پاک کرتا اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ بلاشبہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔“

حضور آئے تو سر آفرینش پا گئی دنیا
اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ گئی دنیا
سُتے ذہنوں کا زنگ اُترا بجھے چہروں پہ نور آیا
حضور آئے تو انسانوں کو جینے کا شعور آیا

حضرات! انقلاب کا تصور کرتے ہی دل و دماغ میں ایک خاکہ اُبھر آتا ہے کہ کسی ہلاکو خاں یا چنگیز خاں کی خون تیغ آشام نے انسانی کھوپڑیوں کے مینار تعمیر کر دیے ہوں گے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لیکن چشم فلک نے ایک انقلاب وہ بھی دیکھا جو سرور کائنات ﷺ نے محبتوں کے عظیم گلدستے اوراقِ گل کی صورت میں نچھاور کر کے بپا کیا۔

حضرات! کسی بھی عالمگیر اور جہانگیر انقلاب کو برپا کرنے کے لیے پانچ بنیادی چیزوں میں انقلاب لانا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے بغیر ابدی اور پر اثر انقلاب کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

ا۔ سب سے پہلے بنیادی چیز دین:

کسی بھی معاشرے میں انقلاب لانے کے لیے سب سے پہلے لوگوں کے دین اور عقیدہ کو بدلا جاتا ہے۔

اس پیغمبر انقلاب نے سب سے پہلے دین میں انقلاب بپا کیا۔ آپ ﷺ نے ﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ﴾ (المآئدة: ٥/ ٧٣) ”بلاشبہ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا بے شک اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔“ عقیدہ تثلیث کی بے بنیاد اصطلاح کو اور ٣٦٠ باطل معبودوں کی دھجیاں اُڑاتے ہوئے: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ (الاخلاص: ١١٢/ ١) ”کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔“ کی صدا سے پاش پاش کر دیا۔

اور ﴿فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ﴾ (العنکبوت: ٢٩/ ٦٥) ”پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف نجات دے دیتا ہے تو اچانک وہ شریک بنا رہے ہوتے ہیں۔“ خدا کے ساتھ دوغلی پالیسی کو مسترد کرتے ہوئے ﴿اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ﴾ (الزمر: ٣٩/ ٣) ”خبردار! خالص دین صرف اللہ ہی کا حق ہے۔“ کی صدا کو بلند کیا۔

اس پہلو میں آپ کو سو فیصد کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ اسی طوفان خیز انقلاب کا نتیجہ تھا کہ پتھروں کو سجدہ کرنے والے نے اسی پتھر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: ”أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ“ [1] ”تو صرف ایک پتھر ہے، نہ کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے نہ نفع۔“

[1] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب ما ذکر فی الحجر الاسود، ح: ١٥٩٧ و مسلم: ٣٠٧٠.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فضائیں نغمۂ توحید سے معمور کر ڈالیں
بہاریں گلشن ہستی میں لانے کے لیے آئے

۲۔ انقلاب کا دوسرا بڑا پہلو جان کا تحفظ ہے:

کائنات کا ہر انسان سب سے پہلے اپنی جان کا تحفظ چاہتا ہے۔ پیغمبر انقلاب نے ایک دوسرے کے خون کے پیاسوں کو ﴿لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾ (الفرقان: ۲۵/ ۶۸) ''اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔'' کہہ کر ایک دوسرے کا محافظ بنا دیا، اور ﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا﴾ (المآئدۃ: ۵/ ۳۲) ''جس نے ایک جان کو کسی جان کے (بدلے کے) بغیر، یا زمین میں فساد کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کیا۔'' کا انقلابی اصول سمجھا کر پوری انسانیت کو ابدی تحفظ فراہم کیا، اور اس میں بھی آپ کو سو فیصد کامیابی حاصل ہوئی۔

یہ اسی انقلاب کا ثمر تھا کہ انسانیت تو درکنار دریائے فرات کے کنارے جانور کی جان کو بھی تحفظ فراہم کیا گیا۔

مزہ تو تب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

۳۔ انقلاب کا تیسرا اہم پہلو معیشت ہے:

جو کہ معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ کائنات کا ہر انسان اپنی معیشت اور مال کا تحفظ چاہتا ہے۔

پیغمبر انقلاب نے ﴿السَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا﴾ (المآئدۃ: ۵/ ۳۸) ''چوری کرنے والا اور جو چوری کرنے والی ہے سو دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔'' کا انقلابی حکم فرما کر لٹیروں کے پنجہ استبداد کو شل کر کے رکھ دیا، اور ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۸) ''اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ۔'' فرما کر لوگوں کے مال کو ایسا تحفظ فراہم کیا اور پھر اس میں بھی آپ کو سو فیصد کامیابی حاصل ہوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ لوگوں کا مال ہڑپ کر کے اپنے پیٹ کی آگ بجھانے والے دوسروں کے مال کے محافظ ہی نہیں بلکہ دوسروں کے کفیل بھی بن گئے۔

خود نہ تھے جو راہ پر وہ اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

۴۔ انقلاب کا چوتھا اہم پہلو ہے عزت نفس:

کائنات کا ہر انسان تحقیر و ذلت کی بجائے مساوی حقوق اور عزت کا حصول چاہتا ہے کونین کے تاجدار نے "اِذَا سَرَقَ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيْفُ فِيْهِمْ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ" [1] "جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے لیکن اگر کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے تھے۔" کے قانون کو پاش پاش کرتے ہوئے اگر عزت کا معیار مقرر کیا تو کیا کہا؟ فرمایا:

﴿اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ﴾ (الحجرات: ۴۹/ ۱۳)

"بے شک تم میں سب سے عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔"

اس پہلو میں بھی آپ کو سو فیصد کامیابی حاصل ہوئی اور یہ اسی انقلابی کامیابی کا نتیجہ تھا کہ قریشی و ہاشمی موجود لیکن......

کونین کے تاجدار کی نگاہ انتخاب پڑی تو کس پہ پڑی؟ کہا بلال اُٹھو!
اور کعبے کی چھت پر چڑھ کر اذان دو جہاں اونچے نسب والوں کی نگاہ نہیں پہنچ سکتی۔
محمد ﷺ وہاں غلاموں کے قدموں کو پہنچا دے گا۔ ہائے!

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
کس کی حکمت نے کیا یتیموں کو در یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

---

[1] بخاری، کتاب الحدود، باب کراهية الشفاعة فی الحد اذا رفع الی السلطان، ح: ٦٧٨٨.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ انقلاب کا پانچواں اور انتہائی اہم پہلو ہے معاشرتی انقلاب:

اس پہلو میں بھی آپ کو سو فیصد کامیابی حاصل ہوئی۔ آپ ﷺ نے معاشرے کو یکسر تبدیل کر کے رکھ دیا۔

وہ صنف نازک جو کل تک پاؤں کا جوتا سمجھی جاتی تھی۔ پیغمبر انقلاب نے "خَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرأَةُ الصَّالِحَةُ" ❶ "دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔" فرما کر باعث عار کو باعث افتخار بنا دیا۔ ایسا انقلاب کہ دوسروں کی عفت و عصمت کے لٹیرے آج اپنا گریبان پکڑے پیغمبر انقلاب کی عدالت میں کھڑے ہیں۔

اگر آپ جعفر طیار رضی اللہ عنہ کے انقلاب سے واقف ہیں تو پیغمبر انقلاب کی کامیابی اور بھی نکھر کر سامنے آ جاتی ہے۔

محل نظر ہے خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا

حضرات!!! کائنات کا جو شخص ان پانچ بنیادی پہلوؤں میں انقلاب بپا کر کے پھر ان میں کامیابی حاصل کرے وہ کائنات کا کامیاب ترین انقلابی شخص ہے، اور وہ صرف ایک ہی شخصیت ہے جس نے ان پانچوں بنیادی پہلوؤں میں انقلاب بپا کیا اور پھر ان میں Hundred percent کامیابی بھی حاصل کی۔ میں آپ ﷺ کو پوری کائنات کے لیے پیغمبر انقلاب مانتا ہوں کہ آپ کی فیضان بخش قوتوں نے صحراء و بیاباں کو وسعتوں میں صدیوں سے بکھرے ہوئے موتیوں کو "اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ" ❷ "ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔" فرما کر ایک ہی لڑی میں پرو دیا۔

---

❶ مسلم، کتاب الرضاع، باب خیر متاع الدنیا المرأة الصالحة، ح: ١٤٦٩، والنسائی، کتاب النکاح، باب المرأة الصالحة، ح: ٣٢٣٤.

❷ صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب لا یظلم المسلمُ المسلمَ ولا یسلمه، ح: ٢٤٤٢۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم ظلم المسلم وخذله و احتقاره ودمه وعرضه وماله، ح: ٢٥٦٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باہمی نفرت و کینہ تھا وطیرہ جن کا

سبق ان کو انس و الفت کا پڑھایا کس نے؟

جو شراب اور نشے کے تھے ازل سے مشتاق

مئے وحدت کا جام انہیں پلایا کس نے؟

ریت کے ذروں کو بارود کی طاقت بخشی

خاک نا چیز کو اکسیر بنایا کس نے؟

تو ایک ہی جواب آئے گا یہ اس کا انقلاب ہے جو پیغمبر انقلاب ہے۔

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 10

مقرر:......محسن حمید

موضوع:......عظمت فقہاء

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

﴿وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا﴾ (البقرة: ٢/ ٢٦٩)

''اور جسے دانائی عطا کی جائے تو بلاشبہ اسے بہت زیادہ بھلائی دے دی گئی۔''

وقال شاعر:

تَفَقَّهْ فَاِنَّ الْفِقْهَ اَفْضَلُ قَائِدٍ
اِلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَاَعْدَلُ قَاصِدٍ
هُوَ الْعِلْمُ الْهَادِیْ اِلٰی سُنَنِ الْهُدٰی
هُوَ الْحِصْنُ یُنْجِیْ مِنْ جَمِیْعِ الشَّدَائِدِ
فَاِنَّ فَقِیْهًا وَاحِدًا مُتَوَرِّعًا
اَشَدُّ عَلَی الشَّیْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ

''فقہ (سمجھ بوجھ) حاصل کیجئے کہ فقہ بہترین رہنما ہے۔ نیکی اور تقویٰ کی جانب اور بہتر قاصد ہے۔ یہی ہدایت کے راستوں کی جانب رہنمائی کرنے والا علم ہے۔ یہی وہ قلعہ ہے جو تمام سختیوں اور مشاغل سے بچاتا ہے۔ کیونکہ ایک پرہیز گار فقیہ شیطان پر ایک ہزار عابد سے بھی بھاری ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامعین ذی احتشام!

اختتام وحی کے بعد "فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ" ❶ "بہت سے علم وفقہ کے حامل اپنے سے بڑھ کر زیادہ دانا اور فقیہ لوگوں کو پہنچاتے ہیں۔" کی پیشین گوئی کے مصداق ایک ایسا گروہ جو علم وحلم، نظر وفکر اور سیرت وکردار اور کے پیکر مجسم بن کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

جنہوں نے امانت و دیانت، ثقاہت وفقاہت اور ریاضت وعبادت میں وہ مقام ومرتبہ حاصل کرلیا کہ وہ پوری امت اسلامیہ کے لیے مشعل راہ بن گئے۔ جنہوں نے ﴿وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ ❷ "اور اللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہے۔" کا علم بلند کرتے ہوئے پہاڑوں کی چھاتیوں کو روند ڈالا، طاغوت کے سامنے سینہ سپر ہو گئے، مصائب کی بجلیاں کڑکیں تو مسکرا دیے اور قہر وغضب کے بادل گرجے تو قہقہوں سے جواب دیا۔ جنہوں نے اسلامی انقلاب کا پرچم تھامتے ہوئے دلیل کارواں بن کر اندھیری راتوں میں نور کی قندیلیں روشن کردیں۔ جنہوں نے قَالَ اللّٰه وَقَالَ الرَّسُوْل کے خلاف اٹھنے والی ہر آواز کو زورِ بازو اور زورِ قلم سے دبا دیا۔

جنہوں نے وقت کے شدادوں اور نمردوں کی خدائی کا صاف انکار کر کے یہ ثابت کر دیا کہ مومن کی جبیں کتاب وسنت سے ہٹ کر اہل دنیا کے سامنے خم نہیں ہوسکتی۔

جو ایک طرف تو سلطنت اسلامیہ کو وسیع کرتے چلے گئے اور دوسری طرف کتاب وسنت کے محدود اصول وضوابط سے غیر محدود انسانی کرداروں کی رہنمائی کرتے ہوئے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لاتے ہوئے ہر جگہ شمع اسلام روشن کرتے چلے گئے۔

غرض میں کیا کہوں وہ صحرا نشین کیا تھے
جہانگیر و جہاندار و جہانبان و جہاں آرا

---

❶ سنن ترمذی، کتاب العلم، باب ما جاء فی الحث علی تبلیغ السماع: ٥/ ٣٣، ح: ٢٦٥٦۔ وسنن أبی داؤد، کتاب العلم، باب فضل نشر العلم، ح: ٣٦٦٠.

❷ سورۃ التوبۃ ٩/ ٤٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا

(بانگ درا)

حضرات! ہمارے فقہاء کا تابناک ماضی چہرہ تاریخ پہ بے مثال رنگینیاں پیدا کرتا ہے۔

- کہیں امام مالک رحمہ اللہ اپنے بازوؤں کا نذرانہ پیش کر کے جبری طلاق کا خاتمہ کرتے نظر آتے ہیں۔
- کہیں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بادشاہوں کی تین تین پشتوں کا جورو جبر برداشت کرتے دکھائی دیتے ہیں۔
- کہیں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ زندان کلام اللہ کی خاطر برداشت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔
کہیں اپنی جان کا نظرانہ پیش کر کے شریعت مصطفی ﷺ کا تحفظ کرتے نظر آتے ہیں۔
- کہیں سعید بن مسیب رحمہ اللہ درس و تدریس کے ذریعے کلمہ حق کا پرچار کرتے ہیں۔
- کہیں امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ایک طرف تاتاریوں کے خلاف جہاد بالسیف کا علم تھامے ہوئے اور دوسری طرف جہاد بالقلم کا محاذ سنبھالے ہوئے شرک و بدعات کا قلع قمع کرتے ہوئے اور تقلید کے جمود سے انسانیت کو آزاد کراتے ہوئے نظر آتے ہیں۔
- اور کہیں امام ابن قیم رحمہ اللہ اپنی تصنیفی و تالیفی خدمات سے احیاء سنت کا علم بلند کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

امام شافعی، امام اوزاعی، امام بخاری، سفیان ثوری، شاہ ولی اللہ اور نذیر حسین محدث دہلوی رحمہم اللہ۔

کوفہ سے بصرہ تک اور بصرہ سے برصغیر تک آؤں تو کافی وقت درکار ہے۔

دو چار سے دنیا واقف ہے
گمنام نہ جانے کتنے ہیں

حضرات! فقہاء کائنات کا وہ عظیم المرتبت گروہ ہے جن کا جہاد بالقلم تاریخ اسلامی کا سنہرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب ہے۔ جن کی فقاہت نے لوگوں کے جداگانہ گروہوں کو ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ﴾ (الحجرات: ۴۹/ ۱۰) ''مومن تو بھائی ہی ہیں۔'' کے تحت ایک لڑی میں پرو دیا۔ جن کی فقاہت نے لوگوں کی ذہنی پریشانیوں کو دور کر کے جمیع اصناف علم میں تصانیف و تالیف کے انبار لگا دیے۔

ارے کس کس میدان کا تذکرہ کروں!

روایت و درایت کا میدان ہو یا ثقافت و فقاہت کا، ذہانت و فطانت کا میدان ہو یا ودیعت و براعت کا، حمیت و غیرت کا میدان ہو یا خشیت وللّٰہیت کا۔

الغرض!

عِبَارَاتُنَا شَتّٰی وَ حُسْنُكَ وَاحِدٌ
فَكُلٌّ إِلٰی ذَاكَ الْجَمَالِ يُشِيْرُ

''ہماری عبارتیں اور کلمات مختلف ہیں جبکہ آپ کا حسن ایک ہی ہے۔ ہر ایک اسی جمال وحسن کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔''

حضرات!!! یہ وہ عظیم ہستیاں ہیں:

(۱)...... ((فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ.)) ❶

''ایک فقیہ (دین کی صحیح سمجھ رکھنے والا عالم) شیطان کو ایک ہزار (جاہل) عبادت گزار پر بھاری ہے۔''

کی عظمت لے کر آئے، جو

(۲)...... ((رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ.)) ❷

---

❶ سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل العلماء والحث على طلب العلم، ح: ۲۲۲۔ والترمذی، كتاب العلم، باب ما جاء فی فضل الفقه على العبادة، ح: ۲۶۸۱۔ ترمذی میں وَاحِدٌ کے الفاظ نہیں ہیں۔ اسناده ضعيف جدًا قال الألبانی فی تحقیق "المشكاة" كتاب العلم: ۱/ ۷۵، ح: ۲۱۷.

❷ سنن ترمذی، كتاب العلم، باب ما جاء فی الحث على تبليغ السماع: ۵/ ۳۳، ح: ۲۶۵۶۔ وسنن أبی داؤد، كتاب العلم، باب فضل نشر العلم، ح: ۳۶۶۰.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

"بہت سے علم و فقہ کے حامل اپنے سے بڑھ کر زیادہ دانا اور فقیہ لوگوں کو پہنچاتے ہیں۔"

کی بشارت لے کر آئے۔

(۳)...... ((اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ .)) ❶

"اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما۔"

(۴)..... ﴿فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا﴾ (البقرة: ۲/ ۲۶۹)

"بہت زیادہ بھلائی دے دی گئی۔"

کی عطا لے کر آئے۔

(۵)...... ((مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ .)) ❷

"اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسے دین میں فقاہت عطا فرمادیتے ہیں۔"

کا اعزاز لے کر آئے۔

(٦)...... ((تَفَقَّهُوْا قَبْلَ اَنْ تُسَوَّدُوْا .)) ❸

"سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ سردار بننے سے پہلے سمجھ دار بنو (یعنی دین کا علم حاصل کرو۔"

کا درجہ لے کر آئے۔

(۷)..... ﴿كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۷۹)

"رب والے بنو۔"

کی نسبت لے کر آئے۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب وضع الماء عند الخلاء، ح: ۱۴۳۔ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عبدالله بن عباس رضی اللہ عنہما، ح: ۲۴۷۷.

❷ صحیح بخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والعمل، ح: ۶۷.

❸ صحیح بخاری، کتاب العلم، باب الاعتباط فی العلم والحکمة، ح: ۷۳.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۸)....﴿لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ﴾ (النساء: ٤/ ٨٣)

''تو وہ لوگ اسے ضرور جان لیتے جو ان میں سے اس کا اصل مطلب نکالتے ہیں۔''

کی صلاحیت لے کر آئے۔

(۹)....﴿لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ﴾ (التوبة: ٩/ ١٢٢)

''تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں۔''

کا مشن لے کر آئے۔

(۱۰)......((أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ.)) ❶

''سب سے افضل جہاد یہ ہے کہ انسان جابر حاکم یا ظالم امیر کے سامنے حق و انصاف کا کلمہ کہہ گزرے۔''

کا ہدف لے کر آئے۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

چمن کو اپنی بہاروں پہ ناز تھا
وہ آئے تو ساری بہاروں پہ چھا گئے

حضرات! جب کونین کے تاجدار نے سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کی زبان سے فقاہت کا تذکرہ سنا تو فرمایا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لِمَا يَرْضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ.)) ❷

''تمام تعریفات اس اللہ تعالیٰ کی ہیں جس نے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام رساں کو آپ کی مرضی کے موافق کام کی توفیق عنایت کی۔''

❶ سنن أبي داود، كتاب الملاحم، باب الأمر والنهي، ح: ٤٣٤٤ - وسلسلة الاحاديث الصحيحة: ١/ ٨٨٦، ح: ٤٩١.

❷ سنن الدارمي، باب الفتيا وما فيه من الشدة، ح: ١٦٨، وسلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة: ٢/ ٢٧٣، ح: ٨٨١ - منكر.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

امام وکیع رحمہ اللہ عظمت فقہاء کو یوں اجاگر فرماتے ہیں:

((حَدِيْثٌ يَتَدَاوَلُهُ الْفُقَهَاءُ خَيْرٌ مِنْ حَدِيْثٍ يَتَدَاوَلُهُ الشُّيُوْخُ.)) ❶

''جس حدیث کو فقہاء باہم عمل میں لاتے اور مسائل استنباط کرتے ہیں اس سے بہتر ہے جو شیوخ کے ہاں متداول ہے۔''

میں آخر میں یہی کہنا چاہتا ہوں کہ فقہاء کی مثال اس چشمے کی ہے جس پر چرند پرند اور جن وانس اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔ اس آفتاب کی مثل ہے جس کی کرنیں دو عالم کو منور کرتی ہیں۔ اسی کو شاعر نے اپنے نقش میں ڈالا:

كَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ الْتَفَتَّ رَأَيْتَهُ
يُهْدِيْ إِلَى عَيْنَيْكَ نُوْرًا ثَاقِبًا
كَالشَّمْسِ فِيْ كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا
يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبًا ❷

''مکمل چاند کی طرح سے تم جدھر سے بھی اسے جھانکو گے اسے دیکھو گے۔ تمہاری آنکھوں کو واضح چمکتی روشنی فراہم کرے گا۔ وہ آسمان کے وسط میں مانند سورج کے ہے حالانکہ اس کی روشنی مشرق ومغرب کے ملک ملک پر چھائی ہوئی ہے۔''

وَمَا عَلَيَّ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ.

---

❶ الابهاج فی شرح المنهاج باب بحال الراوی: ۳/ ۲۲۰۔ معرفة علوم الحديث، باب ذكر اول نوع من انواع علم الحديث قال ابو عبدالله النوع الاول من هذه العلوم معرفة العالی فی طلب الاسناد العالی سنة صحيحة: ۱/ ۱۱.

❷ الحماسة المغربية باب سائر الامداح: ۱/ ۴۸۰.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 11

مقرر:......محمد رضوان

موضوع:......عظمت اولیاء

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!
فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝﴾

(یونس: ۱۰/ ٦٢)

''سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز
نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا
وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود
ہوتی ہے اولیاء کی اذان سے پیدا

(ضرب کلیم)

معلمین ذی وقار اور میرے ہم مکتب ساتھیو!

اس ایوان علم و دانش میں میں جن نفوس قدسیہ کے تذکار کو اپنی گفتار میں منتقل کرنا چاہتا ہوں، ان کی عظمت اس بات سے ہی عیاں ہے کہ آج دشت و جبل میں، بحر و بر میں زمینوں آسمانوں میں، عرب کے ریگستانوں میں، محسوسات کے مہکبار گلستانوں میں، فکر و تدبر کی روشن

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وادیوں میں، شعراء کی مدح طرازیوں میں، ادیبوں کی نوازیوں میں اور خطیبوں کی تکلم بازیوں میں ان کے نام دنیا کی عظیم ہستیوں کی حیثیت سے جگمگاتے نظر آتے ہیں۔

عزیزانِ گرامی!

اولیاء اللہ وہ عظیم ہستیاں ہیں کہ ان کی آستینوں میں اسلام کا ید بیضا، ان کے خمیر میں اسلام کی روح کارفرما، ان کی رگوں میں اسلام کا لہو رقصاں، ان کی سیاست عادلانہ، ان کا قانون مساوات کا آئینہ دار، ان کی معیشت اصول کفایت پر استوار، ان کی معاشرت حیاداری کا بحر بے کنار، ان کی تہذیب زندگی کا جام خوش گوار، ان کا کلچر اخلاق محمدی سے ہمکنار، ان کی صداقت صدیق اکبر کی سیرت سے سرشار، ان کی عدالت عدل فاروقی کی علمبردار، ان کی سخاوت عثمان غنی، کردار اور ان کی شجاعت حیدر کردار کی یلغار۔

الغرض!

ان کی پوری زندگی ﴿الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ﴾ (یونس: ۱۰/ ۶۳)
''وہ جو ایمان لائے اور بچا کرتے تھے۔'' کا کامل اظہار نظر آتی ہے۔

حضرات! اولیاء اللہ وہ نفوس قدسیہ ہیں جن کا ذکر خیر ''فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ'' ❶ ''پس جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔'' افلاک کی بلندیوں سے گزر کر عرش بریں کے پائے چھوتا دکھائی دیتا ہے۔ روح القدس ان کی تعریف میں ''إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوْهُ'' ❷ ''اللہ تعالیٰ فلانے سے محبت کرتے ہیں تم بھی اس سے محبت کرو۔'' کے پھول نچھاور کرتے نظر آتے ہیں۔ قرآن ان کی عظمت کے ترانے ﴿اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۵۷) ''اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے، وہ انھیں

❶ صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی ویحذرکم اللہ نفسہ، ح: ۷۴۰۵، ومسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ، ح: ۲۶۷۵.

❷ صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ صلوات اللہ علیہم، ح: ۳۲۰۹، ومسلم، کتاب البر والصلۃ، باب إذا أحب اللہ عبدًا، ح: ۲۶۳۷.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔'' کہہ کر اقصائے عالم میں بکھیرتا نظر آتا ہے۔ان کے ہونٹوں کی جنبش ''اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ'' ❶ ''اللہ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جو قسمیہ انداز میں کوئی بات منہ سے نکالتے ہیں اور اللہ اسے پورا کر دیتا ہے۔'' کے تحت سات آسمانوں کا سینہ چیر کر عرش بریں سے جاٹکراتی ہے۔ ان کے اعداء کی تدبیریں ''مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ'' ❷ ''جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے۔'' کے اعلان سے تار عنکبوت کی طرح آنِ واحد میں ختم ہوگئیں، ان کے جنود قاہرہ جدھر گئے ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ﴾ (التوبة: ٩/ ٤٠) ''اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو بلاشبہ اللہ نے اس کی مدد کی۔'' کے تحت نصرت ان کے قدم چومنے خود آگے بڑھی، ان کی نگاہیں جدھر اُٹھیں کائنات مسخر ہوتی چلی گئی۔

((ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِي الْاَرْضِ .)) ❸

''پھر روئے زمین پہ اسے مقبول بنا دیا جاتا ہے۔''

کے تحت دنیا ان کے قدموں پہ نثار ہونے کے لیے کھینچی چلی آتی ہے۔ ''يَا رَبِّ اِجْعَلْ مِنْ عِبَادِكَ اَزْوَاجًا'' ❹ کی درخواست سے حوران بہشت ان کے دیدار میں بے تاب نظر آتی ہیں۔ صحبت صالح ترا صالح کند صحبت طالع ترا طالع کند کے پیش نظر کائنات

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الصلح، باب الصلح فى الدية، ح: ٢٧٠٣، صحيح مسلم: كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات، باب إثبات القصاص فى الأسنان، ح: ١٦٧٥.

❷ صحيح بخاری، كتاب الرقاق، باب التواضع، ح: ٦٥٠٢.

❸ صحيح بخاری، كتاب بدء الخلق، باب ذكر الملائكة صلوات الله عليهم، ح: ٣٢٠٩، ومسلم، كتاب البر باب اذا احب الله عبدًا امر جبرئيل فأحبه وأحبه اهل السماء ثم يوضع له القبول فى الارض، ح: ٢٦٣٧.

❹ الجامع لشعب الايمان: ٧/ ٣٣٦٠، فضائل شهر رمضان سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة: ٣/ ٤٩٣، ح: ١٣٢٥ (منكر).

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ان کی شاگردی کو باعث افتخار سمجھتی ہے۔

الغرض! ان کی عظمت کے ڈنکے فرش زمین پر بھی بجے اور عرش بریں سے بھی صدا آئی۔

﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴾

(یونس: ۱۰/ ۶۲)

''سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

ارباب علم و دانش! اولیاء تو وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے روحانی مردوں میں حیات کو پھونک دیا۔ خود سبیل رشد و ہدایت بن کر تشنگان دشت و ضلالت کو سیراب کیا۔ تلوار کی نوک سے نہیں بلکہ الفاظ کی تاثیر سے قلوب و اذہان کو فتح کیا، پتھروں اور بیابانوں میں پھولوں کو اُگایا۔ زندگی کی اجڑی مانگ میں ستاروں کے موتی اور کہکشاں کا حسن چمکایا، جان ہتھیلی پر رکھ کر اسلام کا پرچم اقصائے عالم میں لہرایا، کبھی حضرت خبیب رضی اللہ عنہ تختہ دار پہ لٹک کر اسلام کا ڈنکا بجاتے نظر آتے ہیں۔

- کہیں بلال حبشی انگاروں پر لیٹ کر اُحد اُحد کے ترانے گاتے نظر آتے ہیں۔
- کہیں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ بقائے اسلام کے لیے زنداں میں داعی اجل کو لبیک کہتے نظر آتے ہیں۔
- کہیں امام مالک رحمہ اللہ احیائے سنت کے لیے بازوؤں کا نذرانہ پیش کرتے نظر آتے ہیں۔
- کہیں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (۱۴) برس کوڑے کھا کر بھی کلام اللہ کا پرچار کرتے نظر آتے ہیں۔

دو چار سے دنیا واقف ہے گمنام نہ جانے کتنے ہیں:

حضرات! اگر کوئی نظر بصیرت سے دیکھے تو پھولوں کی مہک جیسی ان کی خوشبو، بلبل کی چہک جیسے ان کے نغمے، گلوں کی شادابی جیسا ان کا ترنم، چاند کی کرنوں جیسا ان کا حسن،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوہسار کی ہیبت جیسا ان کا جلال، چیتے کے جگر جیسی ان کی شجاعت، شفق کی سرخی جیسا ان کا لہو، ہوا کے فراٹوں جیسی ان کی یلغار، فضا کے سناٹوں جیسا ان کا سکوت، دریا کی طغیانی جیسی ان کی جولانی اور سمندر کی لہروں جیسی ان کی جوانی نمایاں نظر آتی ہے۔

زندگیاں ختم ہوئیں قلم داں ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر12

مقرر:......محسن حمید

موضوع:......شان اولیاء

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ o﴾

(یونس : ۱۰/ ۶۲)

”سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔“

فقط اولیاء ہیں توحید کے پرچم کشا
حق پرست، حق شناس، حق بیان
صف اول میں رہے ہر محاذ جنگ پر
دبدبہ رہا سدا طاری ان کا فرنگ پر
آج بھی اُن سرفروشوں سے جہاں آگاہ ہے
نقش پا ان کا زمانے کو چراغ راہ ہے

محترم سامعین! سقفِ نیلگوں تلے ایک ایسا عظیم المرتبت گروہ جو علم و حلم، نظر و فکر اور سیرت و کردار کے پیکر مجسم بن کر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ جنھوں نے امانت و دیانت، ریاضت و عبادت، خشیت وللّٰہیت میں وہ مقام و مرتبہ حاصل کرلیا کہ وہ پوری امت اسلامیہ کی نگاہوں کا مرکز و محور بن گئے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جو اپنے قدسی نفوس، پاک ارواح اور آئینہ سے بڑھ کر شفاف دلوں کی بدولت یوں محسوس ہوتے تھے گویا وہ فرشتے ہیں جو پیکر انسانی میں ڈھل گئے۔ جنہیں حق کی حمایت کے لیے پہاڑوں جیسا دل، باطل کی تردید کے لیے برہنہ شمشیر سے زیادہ تیز زبان دی گئی اس لیے عرش والے نے: ﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ (یونس: ۱۰/ ۶۲) ''سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔'' کا سرٹیفکیٹ دے کر "فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ" ❶ ''اس کے خلاف میری طرف سے اعلان جنگ ہے۔'' کا پیام نصرت دیا ﴿وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۳۹) ''اور تم ہی غالب ہو، اگر تم مومن ہو۔'' کی نوید مسرت سنا کرامت مسلمہ کو بقول شاعر یہ درس دیا۔

انہی کی زندگی نے زندگی کو زندگی بخشی
گلوں کو رنگ ماہ و مہر کو تابندگی بخشی

کس لیے؟ ارے!

یہی تو وہ جذبہ عمل تھا جو اولیاء اللہ کی زندگیوں میں روز اول سے ہر سانس اور ہر لمحہ کے ساتھ وابستہ تھا۔ وہ لمحہ اجتماعی ہو یا انفرادی، طرز گفتگو ہو یا خوئے عبادت، نماز کی شیرینی ہو یا منظر جہاں بینی، جنبش قلم ہو یا طاقت تلوار۔

الغرض! اولیاء ہر لمحہ جہد مسلسل کے امین تھے۔

حضرات! یہ بوریا نشین اسلام کی عظمت کے لیے۔ ﴿كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ (توبة: ۹/ ۴۰) ''اللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہے۔'' کا علم لے کر۔ ﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ﴾ (یوسف: ۱۲/ ۴۰) ''حکم اللہ کے سوا کسی کا نہیں۔'' کا عزم لے کر ((نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا ﷺ)) ''ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کے ساتھ عہد کیا ہے۔'' کا ترانہ لے کر۔ ❷

❶ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، ح: ۶۵۰۲۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الجهاد، والسير باب حفر الخندق، ح: ۲۸۳۵۔ و مسلم، کتاب الجهاد والسير باب غزوة الاحزاب وهی الخندق، ح: ۱۸۰۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ .)) ❶ ''میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔'' کا پیمانہ لے کر۔ کتاب و سنت کے خلاف اٹھنے والی ہر آواز کو دباتے چلے گئے، طاغوتی طاقتوں کے سامنے سینہ سجاتے چلے گئے، ادیان باطلہ کے چھکے چھڑاتے چلے گئے، امت مسلمہ کو خدائے واحد کے سامنے جھکاتے چلے گئے، سلطنت اسلامیہ بساتے چلے گئے، روشنیوں کے دیپ جلاتے چلے گئے، باطل کو مٹاتے چلے گئے، حق کا پرچم لہراتے چلے گئے اس لیے تو عرش والے نے ﴿لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ﴾ (یونس: ١٠/ ٦٤) ''انھی کے لیے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔'' کی بشارت سنا کر عرش و فرش پر اولیاء اللہ کی عظمت کا چرچا کر دیا۔

جب میں نے تاریخ کے اوراق کو پلٹا تو مجھے اولیاء کی عظمت و کردار ستاروں کی طرح چمکتا دکھائی دیتا ہے۔

- کہیں ''حضرت اویس قرنی، حسن بصری، سفیان ثوری، فضیل بن عیاض رحمہم اللہ اپنے زہد و تقوی سے راہبوں سے باطل رہبانیت کو شرماتے نظر آئے۔''
- ''کہیں امام بخاری، امام غزالی، امام ابن تیمیہ، سعید بن المسیب رحمہم اللہ شریعت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفظ کر کے ظلمت کدوں میں علم کے چراغ جلاتے نظر آئے۔
- کہیں امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ ''اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ'' ❷ ''سب سے افضل جہاد یہ ہے کہ انسان جابر حاکم یا ظالم امیر کے سامنے حق و انصاف کا کلمہ کہہ گزرے۔'' کے تحت جبار سلاطین کے آگے کلمہ حق بلند کر کے اسلام کا پرچار کرتے نظر آئے، اور جب میں نے عظمت اولیاء کے لیے برصغیر میں نگاہ ڈالی تو مجھے ''مجدد الف ثانی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، سیّد نذیر حسین

---

❶ رواه مالك في الموطأ، ح: ١٧٢٧ـ حسنه الباني في تحقيق "المشكاة" كتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب والسنة: ١/ ٦٦، ح: ١٨٦.

❷ سنن أبي داؤد، كتاب الملاحم، باب الامر والنهي، ح: ٤٣٤٤ـ وسلسلة الاحاديث الصحيحة: ١/ ٨٨٦، ح: ٤٩١.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دہلوی، حافظ عبدالمنان وزیر آبادی، حافظ محمد گوندلوی رحمہم اللہ حدیث مصطفی ﷺ کی ترویج کر کے اِحیائے سنت کا علم بلند کرتے نظر آتے ہیں۔“

❀ ”کہیں محمد حسین بٹالوی، اسماعیل سلفی، مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہم اللہ اپنے زورِ قلم سے عقائد باطلہ کی تردید کر کے اسلام کا علم بلند کرتے نظر آئے۔“

زمانہ ہو گیا گزرا تھا کوئی بزم انجم سے
غبارِ راہ روشن ہے بشکل کہکشاں اب تک

ارے! اولیاء کرام کا تابناک ماضی چہرہ تاریخ پہ بے مثال رنگینیاں پیدا کرتے ہوئے۔

امت مسلمہ کے ہر فرد کو جھنجوڑتا رہا ہے کہ یہی وہ لوگ تھے
یہی وہ گردوں تھا کہ جس کے ہو تم ٹوٹے ہوئے تارے

تمہاری عظمت کا یہ عالم تھا کہ تم نے حق گوئی کے لیے پہاڑوں کی چھاتیوں کو روند ڈالا، بجلی کی کڑک کا مسکراہٹ سے جواب دیا۔ اگر تم نے گھوڑے دریا میں ڈالے تو موجوں نے تمہارا راستہ ہموار کر دیا۔ اگر روم و ایران تم سے ٹکرایا تو ریزہ ریزہ ہوا۔ اگر تم نے دست دعا بلند کیا تو شاعر یوں تڑپ اُٹھا:

موجزن وقت کے دریا میں ہے نوائے اولیاء
ہدیہ چاکِ صدف دست دعائے اولیاء
جب بھی راستہ حالات کا دھندلایا یارو
تو کام آئی ہے زمانے میں ضیائے اولیاء

حضرات! یہ وہ عظیم ہستیاں ہیں جو مالک کائنات کی طرف سے..................

① ﴿وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ﴾ (حم السجدة: ۴۱/ ۳۰) ”اور اس جنت کے ساتھ خوش ہو جاؤ جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔“ کا اعزاز لے کر آئے۔

② ﴿جَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا﴾ (الدهر: ۷۶/ ۱۲) ”انھیں ان کے صبر کرنے کے عوض جنت اور ریشم کا بدلہ عطا فرمایا۔“ کا ایوارڈ لے کر آئے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

③ ﴿يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا﴾ (الفرقان : ٢٥/ ٧٥) ''ان لوگوں کو جزا میں بالا خانہ دیا جائے گا، اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا۔'' کی عظمت لے کر آئے۔

④ ﴿كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ﴾ (آل عمران : ٣/ ٧٩) ''رب والے بنو۔'' کا ترانہ لے کر آئے۔

⑤ ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ﴾ (الرحمن : ٥٥/ ٤٦) ''اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا، دو باغ ہیں۔'' کا مقام لے کر آئے۔

⑥ ﴿وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ (النساء : ٤/ ٦٩) ''اور یہ لوگ اچھے ساتھی ہیں۔'' کا انعام لے کر آئے۔

میں آخر میں یہی کہوں گا کہ اولیاء اس آفتاب کی مانند ہیں جس کی کرنیں دو عالم کو منور کرتی ہیں۔

كَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ الْتَفَتَّ رَاَيْتَهٗ
يُهْدِىْ اِلٰى عَيْنَيْكَ نُوْرًا ثَاقِبًا
كَالشَّمْسِ فِىْ كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا
يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبًا [1]

''مکمل چاند کی طرح تم جدھر سے بھی اسے جھانکو گے اسے دیکھو گے۔ تمھاری آنکھوں کو واضح چمکتی روشنی فراہم کرے گا۔ وہ آسمان کے وسط میں مانند سورج کے ہے حالانکہ اس کی روشنی مشرق و مغرب کے ملک ملک پر چھائی ہوئی ہے۔''

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

❁❁❁❁

[1] الحماسة المغربية باب سائر الامداح: ١/ ٤٨٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 13

مقرر:......رضوان طاہر

موضوع:......اسلام میں اعتدال

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

خرد واقف نہیں ہے نیک و بد سے
بڑھی جاتی ہے ظالم اپنی حد سے
خدا جانے مجھے کیا ہو گیا ہے
خرد بیزار دل سے، دل خرد سے

(بال جبریل)

جناب صدر مجلس، محترم اساتذہ کرام اور عزیزان گرامی!

میں آج جس موضوع کی مہک سے گلستان سلفیہ کو معطر کرنا چاہتا ہوں وہ دن سے زیادہ روشن، سورج سے بڑھ کر نمایاں اور اہل فکر کے ہاں نہایت معروف ہے۔ جس کا اعتراف ساڑھے چودہ سو سال قبل عرب و عجم نے کیا۔ جب اس کائنات کے باسی خالق کائنات سے ناآشنا ہو کر ﴿وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ﴾ (الجاثية: ٤٥/ ٢٤) ''اور ہمیں زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا۔'' کے ترانے گانے لگے تو دوسری جانب ہمہ تن و ہمہ اوست کی صدائیں لا تعداد بے شمار خداؤں کا پرچار کرنے لگیں۔ جب افراط و تفریط نے اشرف المخلوقات کو حجر و شجر کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پہ مجبور کیا، جب عقیدت کے غلو نے انسانیت کو مُردوں کے سامنے سربسجود کیا، جب شدت و انتہاء پسندی نے انسان کو پر مشقت ریاضتوں اور رہبانیت پہ مامور کیا، جب ظلم و ستم نے غلاموں اور لونڈیوں سے جانوروں کا سا سلوک کیا، جب بچی کی نحوست

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے معصوم کلیوں کو زندہ مقبور کیا، جب بے راہ روی نے انسانی تہذیب و تمدن کو تحت الثری میں مدفون کیا، جب روشن خیالی اور جدت پسندی نے صنف نازک کو بے حجاب و بے مستور کیا، جب جہالت و سرکشی نے معاشرہ کو لاقانونیت کا دستور دیا تب عرش والے نے: ﴿لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۵۶) ''دین میں کوئی زبردستی نہیں۔'' کہہ کر دین اعتدال کا ظہور کیا۔

کلیسا کی بنیاد رہبانیت تھی
سماتی کہاں اس فقیری میں میری
خصوصیت تھی سلطانی و راہبی میں
کہ وہ سر بلندی یہ سر بزیری
سیاست نے مذہب سے پیچھا چھڑایا
چلی کچھ نہ پیرِ کلیسا کی پیری
ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی
ہوس کی امیری، ہوس کی وزیری
دوئی ملک ودیں کے لیے نامرادی
دوئی چشم تہذیب کی نا بصیری
یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشین کا
بشیری ہے آئینہ دار نذیری
اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی
کہ ہوں ایک جنیدی واردشیری

(بال جبریل)

حضرات! اگر دین اسلام کا طائرانہ نظر سے ہی مطالعہ کر لیا جائے تو یہ حقیقت آشکار ہو جاتی ہے کہ دین اسلام زندگی کے نشیب و فراز میں، اعتقادات و نظریات میں، اخلاقیات و معاملات میں، معاشرت و معاشیات میں، غرض ہر میدان اور ہر موڑ پر اعتدال کی راہ دکھاتا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نظر آتا ہے۔

کہیں ﴿اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ﴾ (ابراھیم: ۱۴/ ۱۰) ''کیا اللہ کے بارے میں کوئی شک ہے، جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟'' کے استفسار سے الحاد و دہریت سے بچاتا ہے۔ تو دوسری جانب دلائل و براہین قائم کر کے ﴿ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ﴾ (النمل: ۲۷/ ۶۰) ''کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟'' کے چیلنج سے معبودانِ باطلہ کی تردید اور اعتدال کا ڈھنکا بجاتا ہے۔ کبھی ﴿رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ﴾ (النساء: ۴/ ۱۶۵) ''ایسے رسول جو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے۔'' کی ضرب سے فتنہ انکارِ رسالت کو ڈھاتا ہے تو دوسری جانب ((لَا تُطْرُوْنِیْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ .)) [1] ''میری تعریف تم حد سے نہ بڑھاؤ جیسا کہ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو حد سے بڑھا دیا۔'' کی صداؤں سے غلو کی دھجیاں اڑا کر اعتدال کا پرچم لہراتا ہے۔ کبھی ﴿وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۸) ''اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ۔'' سے کمیونزم کا خاتمہ کرتا ہے تو دوسری جانب ﴿اِذَاۤ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴾ (الفرقان: ۲۵/ ۶۷) ''اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے۔'' کہہ کر شوشلزم کا سینہ چاک کر کے اعتدال کو عباد الرحمٰن کی راہ ٹھہراتا ہے۔ کہیں ﴿وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝﴾ (التکویر: ۸۱/ ۸-۹) ''اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ کس گناہ کے بدلے قتل کی گئی؟'' کی وعید سے ننھی کلیوں کو معاشرہ میں پروان چڑھاتا ہے تو دوسری جانب ﴿قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ﴾ (النور: ۲۴/ ۳۰) ''مومن مردوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔'' اور ﴿قُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ﴾ (النور: ۲۴/ ۳۱)

[1] ابن حبان، کتاب البر والاحسان: ۲/ ۱۴۷، ح: ۴۱۳.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور مومن عورتوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔'' کی تعلیمات دے کر حقیقی انسان بناتا ہے۔ کبھی ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾ (الذاريات: ٥١/ ٥٦) ''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔'' اور ((مَالِيَ وَ لِلدُّنْيَا)) ❶ ''بھلا مجھے اس دنیا سے کیا سروکار؟'' کہہ کر تخلیق کائنات کا مقصد سمجھاتا ہے۔ تو دوسری جانب ''لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ'' فنا ہونے سے بچا کر اعتدال کا سبق پڑھاتا ہے۔

واعظ کمال درک سے ملتی ہے یاں مراد
دنیا جو چھوڑ دی ہے، عقبیٰ بھی چھوڑ دے
تقلید کی روش سے بہتر ہے خودکشی
رستہ بھی ڈھونڈ رزق کا، سودا بھی چھوڑ دے

ارباب علم و دانش! جس دین کے مطابق

① ﴿لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ﴾ (الغاشية: ٨٨/ ٢٢) ''تو ہرگز ان پر کوئی مسلط کیا ہوا نہیں ہے۔'' محمد عربی کا اعزاز۔

② ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ (البقرة: ٢/ ٢٥٦) ''دین میں کوئی زبردستی نہیں۔'' اعتدال اسلام کا امتیاز۔

③ ﴿اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ﴾ (المائدة: ٥/ ٨) ''عدل کرو، یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔'' اعتدال کی راہ کا درس۔

④ ﴿تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ (آل عمران: ٣/ ٦٤) ''آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان برابر ہے۔'' دعوت

---

❶ جامع الترمذي، أبواب الزهد، باب حديث ما الدنيا إلا كراكب استظل، ح: ٢٣٧٧۔ فتح الباري، كتاب الهبة، باب هدية ما يكره لبسها: ٥/ ٢٨١، ح: ٢٦١٣۔ وصحيح الترغيب والترهيب، كتاب التوبة والزهد، الترغيب في الزهد في الدنيا: ٣/ ١٥٣، ح: ٣٢٨٢.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اعتدال کا سبق۔

⑤ ((فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي.)) ❶ ''جو میری سنت سے منہ پھیرے گا وہ مجھ سے نہیں۔'' انتہاء پسندی سے اظہار برأت۔

⑥ ((لَا تَنَالُهَا شَفَاعَتِي سُلْطَانٌ ظَلُوْمٌ غَشُوْمٌ وَآخِرُ غَالٍ فِي الدِّيْنِ.)) ❷ ''میری شفارش بہت ظلم کرنے والے دھوکا باز حکمران کو نصیب نہ ہوگی اور دوسرے دین میں غلو کرنے والے کو بھی نصیب نہ ہوگی۔'' اعتدال پسند کو نوید شفاعت۔

⑦ ((إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّيْنِ.)) ❸ ''دین میں غلو سے بچو۔'' غلو سے ترہیب۔

⑧ ((عَلَيْكُمْ مَا تُطِيقُوْنَ مِنَ الْأَعْمَالِ.)) ❹ ''تمہیں صرف اتنا ہی عمل کرنا چاہیے جتنے کی تم میں طاقت ہو۔'' اعتدال کی ترغیب۔

⑨ ﴿لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ (بنی اسرائیل: ١٧/ ١١٠) ''اپنی نماز نہ بلند آواز سے پڑھ اور نہ اسے پست کر۔'' مومن کا کلام۔

⑩ ((هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ.)) ❺ ''غلو میں گہرے اُترنے والے ہلاک ہو گئے۔'' بے جا تکلیف کا انجام۔

⑪ ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾ (البقرة: ٢/ ١٩٠) ''بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔'' کراہت سبحانی۔

⑫ ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ﴾ (المائدة: ٥/ ٤٢) ''بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔'' چاہت ربانی ہو۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ح: ٥٠٦٣۔ صحیح مسلم کتاب النکاح، باب استحباب النکاح، حدیث: ١٤٠١.

❷ معجم الکبیر: ٢٥/ ١٧٦، ح: ٤٩٦۔ باب معاویة بن قرة عن معقل بن یسار.

❸ کتاب السنة: ١/ ٤٦، ح: ٩٨۔ المجعم الکبیر، باب ابو العالیة عن ابن عباس عن الفضل: ١٨/ ٢٤٣۔ ح: ٧٤٢۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: ٣/ ٢٧٨، ح: ١٢٨٣.

❹ صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب ما یکره من التشدید فی العبادة، ح: ١١٥١.

❺ صحیح مسلم، کتاب العلم، باب هلك المتنطعون، ح: ٢٦٧٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ دین یقیناً دین اعتدال ہے۔ بلکہ وہ سراپا میانہ روی اور مجسمہ اعتدال ہے۔ جائیے ادیان کا تقابل کیجئے ہم ڈنکے کی چوٹ پہ اعلان کرتے ہیں کہ صرف دین اسلام کو ہی دین اعتدال پاؤ گے کیونکہ:

نہ اس میں عصر رواں کی حیا سے بیزاری
نہ اس میں عہد کہن کے فسانہ و افسوں
حقائق ابدی پر اساس ہے اس کی
یہ زندگی ہے، نہیں ہے طلسم افلاطوں!

((وَمَا عَلَيَّ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 14

مقرر:...... جعفر محمود مدنی

موضوع:...... موجودہ عالمی سیاسی واقتصادی بحران کا حل خلافت راشدہ کی روشنی میں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِo بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo

﴿اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ﴾ (النساء: ٤/ ٥٩)

''اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ان کا بھی جو تم میں سے حکم دینے والے ہیں۔''

وَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ:

((عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ .)) ❶

''میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو اختیار کرنا۔''

اک آگ سی لگی ہے سب کچھ دھواں دھواں ہے
دریا دھک رہا ہے گلشن سلگ رہا ہے
بستے تھے گھر جو کل تک کھنڈر بنے ہیں دیکھو
بربادیاں ہیں ہر سو شیطان ناچتا ہے
انسان کو ڈھونڈتا ہوں انسان کہاں گیا ہے

---

❶ سنن أبی داؤد، کتاب السنة، باب فی لزوم السنة، ح: ٤٦٠٧، وسنن ابن ماجة، کتاب السنة، باب اتباع سنة الخلفاء الراشدین المهدیین، ح: ٤٢، وصحیح سنن ابن ماجه: ١/ ١٣، ح: ٤٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معزز طالبین علوم نبوت و پاسبان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم!

عالم دنیا میں ایک اذیت ناک فضا پیدا ہو چکی ہے۔ حالات کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا انسان کے بس میں نہیں رہا۔ خوش حالی خاموشی کے ساتھ رخت سفر باندھتی نظر آتی ہے۔ اگر سینہ کائنات پہ نظر ڈالی جائے تو ہر طرف بحران نظر آتے ہیں۔ کہیں سیاسی بحران تو کہیں اقتصادی سوچ وفکر کے پیمانے گندے ہو چکے ہیں۔ بحرانوں کو زندان میں جکڑنے کے لیے اپنے اپنے طریقے سے کاوشیں جاری ہیں۔ آمریت آئی لیکن سسکیاں لے لے کر اپنے انجام کو جا پہنچی۔ جمہوریت بھی اپنی بے بسی کا اظہار کرتی نظر آتی ہے۔ لیکن اس اُٹھے ہوئے عالمی سیلاب کا رُخ موڑنے میں کسی کو کامیابی نہ ملی تو پھر آج ان کے نظام کی طرف راہنمائی کرنا چاہتا ہوں جن کے نظام کو نپولین نے پڑھا تو اس کی زبان بے قابو ہو گئی۔ کہا: ''یہ زمینی نظام والے نہیں آسمانی نظام والے ہیں۔''

ان کے نظاموں کو کائنات کے تمام کے سامنے کمپٹیشن (Compition) مقابلہ اور تقابل کے پیمانے میں ڈال دیا جائے تو برتری روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جائے گی۔ کسی بھی چیز کے اول، وسط اور آخر کا احاطہ کر لیا جائے تو بات کھل کر سامنے آ جاتی ہے۔

سیاست کی ابتدا انتخابات سے ہوتی ہے جس کے حصول کی خاطر بد دیانتی سے کام لیا جاتا ہے۔

لیکن صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بات سنیے:

((وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ حَرِيصًا عَلَى الْاَمَارَةِ يَوْمًا وَلَا لَيْلَةً وَلَا سَأَلْتُهَا اللّٰهَ فِيْ سِرٍّ وَلَا عَلَانِيَةٍ .)) [1]

''یعنی خدا کی قسم امارت وخلافت کی مجھے ذرہ برابر حرص وطمع نہ تھی اور رات و دن کی کسی بھی ساعت میں مجھے اس کی لالچ نہیں ہوئی تھی اور نہ میں نے اس کی آرزو میں بھی کوئی دعا خدا سے کی اور نہ خلوت وجلوت میں کبھی خلافت کے لیے

[1] البداية والنهاية: ٦/ ٣٧٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی چاہت کی۔"

اور جب صدیق اکبر نے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد کیا تو کہا:

((لَا حَاجَةَ لِيْ بِهَا.))

"مجھے خلافت کی ضرورت نہیں۔"

مجھے اس کی ضرورت نہیں کہا تجھے ضرورت نہیں تو نہ سہی۔

((وَلٰكِنْ بِهَا إِلَيْكَ حَاجَةٌ.)) ❶

"تم کو خلافت کی حاجت نہ ہو تو نہ سہی مگر خلافت کو تمہاری حاجت ہے۔"

لیکن خلافت کو تیری ضرورت ہے۔ یہاں میڈیویٹیکل سسٹم کی شکل میں حاکمیت اعلیٰ کا حق مخلوق کو دے دیا گیا اور اس سے بڑا گناہ کوئی نہیں۔ جبکہ عہد خلافت راشدہ میں یہ تھا کہ ﴿إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ﴾ (یوسف: ۱۲/ ۴۰) "حکم اللہ کے سوا کسی کا نہیں۔"

((اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحُكْمُ لِلّٰهِ)) "زمین اللہ تعالیٰ کی ہے اور اسی کا حکم جاری اور حق ہے۔" کے دائرہ کار میں چلتا تھا۔ آج انسانیت ہاتھ میں کشکول لیے عدل و انصاف کی بھیک مانگتی نظر آتی ہے۔ جبکہ عہد خلافت راشدہ میں ﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا﴾ (المائدۃ: ۵/ ۸) "اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات کا مجرم نہ بنا دے کہ تم عدل نہ کرو۔ عدل کرو۔" کے سبب ہر سو یہی نظارہ فرماں نظر آتا ہے۔

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا تھا:

((اَلْمُلْكُ يَبْقٰى مَعَ الْكُفْرِ وَلَا يَبْقٰى مَعَ الظُّلْمِ.)) ❷

---

❶ ایام خلافت راشدہ، صفحہ نمبر: ۴۶۔

❷ (الحسبة فی الاسلام) امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اس میں جو الفاظ نقل فرماتے ہیں وہ یہ ہیں: ((ان اللہ یقیم الدولة العادلة وان كانت كافرة ولا يقيم الظالمة، وان كانت مسلمة.)) مولانا عبدالسلام بستوی صاحب نے جو اسلامی خطبات میں الفاظ نقل کیے ہیں وہ بھی ہیں عدل و انصاف کے موضوع میں یہ الفاظ موجود ہیں۔ صفحہ نمبر: ۵۵۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"کفر کے ساتھ حکومت باقی رہ سکتی ہے لیکن ظلم کے ساتھ حکومت کا بقا ممکن نہیں۔"

سیاست کی انتہاء اور نتیجہ معیشت کا استحکام اور اقتصادیت میں ترقی ہے۔ جس کے ساتھ عامۃ الناس کی فلاح و بہبود منسلک ہے۔ کائنات میں تین بڑے معاشی نظام ہیں۔

۱. **کمیونزم:**...... جس میں فرد کی ملکیت کو معطل کر دیا جاتا ہے جو فطرت کے خلاف ہے۔

۲. **کیپٹلزم:** ...... جس میں فرد واحد کی ملکیت میں معاشرے کا دوسرا فرد ایک ٹکے کا حقدار نہیں ہوتا پھر اس وقت درندگی اور بہیمیت کا دور شروع ہو جاتا ہے۔

جبکہ خلافت راشدہ کا نظام معیشت ﴿كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ﴾ (الحشر: ۵۹/ ۷) "تا کہ وہ تم میں سے مال داروں کے درمیان ہی گردش کرنے والا نہ ہو۔" اور نہ ہی بہیمیت کا دور آنے دیا، فرد واحد کی ملکیت کو باقی رکھا۔ لیکن ساتھ ہی ﴿وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ﴾ (الذاریات: ۵۱/ ۱۹) "اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والے اور محروم کے لیے ایک حصہ تھا۔" کے حکم کو نافذ کر دیا تو کائنات میں لا قانونیت نے دم توڑ دیا۔ جب خلیفہ وقت عدالت میں پیش ہوا تو بھوک دیس اور وطن سے نکل گئی۔ جب وقت کا خلیفہ پانی میں روٹی ڈبو کر کھاتا دکھائی دیا اور وقت کے حکمران کو دیکھا کہ دنیا کو تین طلاقیں دے رہا ہے۔ تو ہر قسم کا بحران خود بخود طلاقیں لے کر بھاگ نکلا۔

❀ جاگیردارانہ نظام زمین بوس ہو گیا۔ جب وقت کا خلیفہ اپنا وظیفہ کم کرواتا نظر آیا۔

❀ دنیا میں امن نے اس وقت پر بچھائے جب اکیلی عورت نے بیت اللہ کا طواف کرنے کے لیے زادِ راہ باندھ لیا۔

❀ دنیا میں تعلیم اس وقت عام ہوئی جب ﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۶۴) "اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔" کو نصاب تعلیم بنایا گیا۔

پھر ملک کا آئین تار تار ہونے سے بچا، نفرت کی زنجیروں کو محبت کی مالا میں پرو دیا گیا، کانٹوں کو ہٹا کر پھولوں کی سیج بنا دی گئی، فرقہ پرستی کو کچل دیا گیا، سوچ و بچار کے پیمانے بدل گئے، جب یہ نظام آیا تو وقت کے حکمران نے عمدہ سواری پر جلوہ گر ہونے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بجائے سواری کی مہاریں تھام لیں اور غلام سواری پر نظر آئے۔

ملا عزم ان سے ملا حوصلہ بھی
وہ جو کشتیاں جلا کر بھی زندگی سے کھیلے
اگر آج اُن کا نظام آ جائے تو
ہم بتا دیں گے دنیا کے سرشار میں
کتنی طاقت ہے نبوی یلغار میں
سر جھکائے ہوئے ہر نواب آئے گا
انقلاب آئے گا انقلاب آئے گا

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 15

مقرر:......قمر عباس

موضوع:......موجودہ عالمی، سیاسی و اقتصادی بحران کا حل خلافت راشدہ کی روشنی میں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً﴾ (النحل: ١٦/ ٩٧)

''جو بھی نیک عمل کرے، مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو یقیناً ہم اسے ضرور زندگی بخشیں گے، پاکیزہ زندگی۔''

اور رسول رحمت ﷺ نے فرمایا:

((عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ .)) [1]

''میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو اختیار کرنا۔''

اور شاعر کہتا ہے:

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا نا پائیدار ہوگا

(بانگ درا)

[1] سنن أبی داؤد، کتاب السنة، باب فی لزوم السنة، ح: ٤٦٠٧، وسنن ابن ماجة، کتاب السنة، باب اتباع سنة الخلفاء الراشدین المهدیین، ح: ٤٢، وصحیح سنن ابن ماجه: ١/ ١٣، ح: ٤٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدر ذی احتشام!

سیاست کی بات کی جائے تو موجودہ سیاسی منظر نامہ کچھ یوں دکھائی دیتا ہے کہ ہر طرف بدامنی، بے چینی اور سوگواری سے بھرپور فضاء چادر تانے ہوئے ہے۔ طاقتور طاقت کے نشے میں ظلم کی داستان رقم کر رہا ہے۔ عدل و انصاف اور مساوات کے چمکدار سائن بورڈ آویزاں ہیں۔ مگر لینے کے پیمانے اور دینے کے اور۔ حریت فکر نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ ان حالات میں ایسے نظام کی ضرورت ہے جو انسانیت کے لیے مسیحا کا کردار ادا کرے۔ میں نے جمہوریت، آمریت اور ملوکیت کا مطالعہ کیا۔ لیکن کسی میں یہ قوت نہ پائی کہ وہ پژ مردہ انسانیت کو مژدہ امن و سکون سنا سکے۔ ایسے میں جب خلافت راشدہ کے سیاسی نظام پر نظر پڑی تو کچھ اُمید بندھی وہ کائنات کا سب سے کامیاب نظام نظر آیا۔ کیونکہ اس نظام کی بنیاد چار سنہری اصولوں پر ہے۔ یعنی شورائیت، عدل، مساوات اور حریت۔

آیئے اِن چاروں کو حقیقت کی دنیا میں دیکھتے ہیں:

ا۔ پہلا اصول: شورائیت:

﴿وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۵۹)

''اور کام میں ان سے مشورہ کر۔''

اور فرمایا:

﴿وَأَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ﴾ (الشوریٰ: ۴۲/ ۳۸)

''اور ان کا کام آپس میں مشورہ کرنا ہے۔''

کے مطابق خلفاء راشدین نے مجلس شوریٰ قائم کر رکھی تھی۔ معاملہ تعمیر مملکت کا ہو یا تحفظ آزادی کا، نئے خلیفہ کا چناؤ ہو یا جمع قرآن، کتاب و سنت کے بعد ہر معاملے کو مجلس شوری میں حل کیا جاتا۔ حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمان جاری کر رکھا تھا کہ جس نے مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کسی سے بیعت کی تو اُس کی بات نہیں مانی جائے گی۔

۲۔ دوسرا اصول: عدل:

﴿إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ﴾ (النحل: ۱۶/ ۹۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔''

کے مطابق خلافت راشدہ کا نظام، عدل کا آئینہ دار تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے قاضیوں کی تنخواہیں فقط اس لیے زیادہ کر رکھی تھیں کہ کہیں دولت کی ہوس انہیں ﴿وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ﴾ (النساء: ٤/ ٥٨) ''اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔'' کے اصول سے دور نہ کر دے۔

خلیفہ وقت عمر رضی اللہ عنہ کو زیادہ پروٹوکول دیا جاتا تو وہ قاضی کی سرزنش کرتے۔

کہیں یہ چیز اسے ﴿وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى﴾ (الانعام: ٦/ ١٥٢) ''اور جب بات کرو تو انصاف کرو خواہ رشتہ دار ہو۔'' کے اصول سے دور نہ کر دے۔

کہیں شہادت نہ ہونے پر امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ کے خلاف یہودی کے حق میں فیصلہ دے کر ﴿وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا﴾ (المائدۃ: ٥/ ٨) ''اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں ہرگز اس بات کا مجرم نہ بنا دے کہ تم عدل نہ کرو۔'' کے قرآنی اُصول کو جلا بخشی جاتی ہے۔

۳۔ تیسرا اصول: مساوات:

((يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ وَاِنَّ اَبَاكُمْ وَاحِدٌ.)) [1]

''اے لوگو! یہ جان لو کے تمہارا رب بھی ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے۔''

دور خلافت اس نص کا عملی مظہر تھا۔ اگر عام فرد کو گھی اور زیتون کا تیل میسر نہیں تھا تو فاروق اعظم کے لیے بھی یہ کھانا حرام تھا۔

اگر عام آدمی کے لیے شراب پینے کی سزا کوڑے تھی تو خلیفہ وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے منہ بولے بیٹے محمد بن ابی حذیفہ کے لیے بھی یہی سزا تھی۔

۴۔ چوتھا اصول: حریت!

﴿لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ (البقرۃ: ٢/ ٢٥٦)

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٦/ ٤٤٩۔ ح: ٢٧٠٠، مسند احمد: ٣٨/ ٤٧٤، ح: ٢٣٤٨٩۔ حديث رجل من اصحاب النبي ﷺ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"دین میں کوئی زبردستی نہیں۔"

کے مطابق دور خلافت میں کوئی ایسا واقعہ نظر نہیں آتا کہ کسی کو زبردستی اسلام میں داخل کیا گیا ہو۔ حریت کی اہمیت کے پیش نظر ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

((مَتٰی اِسْتَعْبَدْتُمُ النَّاسَ وَقَدْ وَلَدَتْهُمْ اُمَّهَاتُهُمْ اَحْرَارًا.)) ❶

"تم نے کب سے لوگوں کو غلام بنا لیا ہے حالانکہ انہیں ان کی ماؤں نے آزاد پیدا کیا تھا۔"

حضرات! اس سے بڑھ کر حریت فکر کیا ہو سکتی ہے کہ برسر مجلس ایک عورت بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے کو چیلنج کر سکتی ہے۔ ((أَيُعْطِينَا اللّٰهُ قِنْطَارًا وَيَمْنَعُنَا عُمَرُ)) ❷ "کیا ہمیں اللہ تعالیٰ خزانہ دے رہے ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ ہمیں اس سے روک رہے ہیں۔" کسی نے کیا خوب کہا:

خلافت راشدہ ہی ہے سیاست سکھاتی
سماجی مسائل کا حل ہے بتاتی
اگر خلافت راشدہ اب بھی نمونہ ہوتی
تو یوں بری صورتحال پیدا نہ ہوتی

حضرات! تصویر کے دوسرے رُخ اقتصادی صورتحال کو لیں تو ہر طرف افراتفری کا سماں نظر آتا ہے۔ یورپی ممالک میں ہزاروں بینک دیوالیہ ہو رہے ہیں۔ وال سٹریٹ میں سودی نظام کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں۔ وطن عزیز میں اہم قومی اداروں کی نجکاری ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ کیپٹیل ازم اور کمیونزم جیسے اقتصادی نظام ہیں۔ جن کی بدولت دولت یا تو صرف چند ہاتھوں کا کھلونا بن کر رہ گئی یا پھر تگ و دو کے باوجود محرومی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے مقابلے میں خلفائے راشدین کے پیش کردہ اقتصادی نظام کی بنیاد تین سنہری

---

❶ الاسلام وخرافة السيف، باب الاسلام وخرافة السيف: ١/ ٩٤۔ موسوعة الرد على المذاهب الفكرية المعاصرة باب الاسلام والآخر الحواز هو الحل: ٦٢/ ١١٠.

❷ مصنف عبدالرزاق باب غلاء الصداق: ٦/ ١٨٠۔ ح: ١٠٤٢٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصولوں پر ہے۔

① اجتماعی مفاد کو ترجیح۔

② انتقال دولت۔

③ حق ملکیت۔

۱۔ پہلا اصول: اجتماعی مفاد کو ترجیح:

﴿اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا﴾ (البقرة: ۲/ ۲۷۵)

''اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔''

کے مطابق حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ((فَدَعُوْا الرِّبٰو وَالرِّيْبَةَ)) ❶ ''سود کو بھی چھوڑ دو اور مشکوک صورت سے بھی پرہیز کرو۔'' کا آرڈر جاری کر کے انفرادی سوچ کا قلع قمع کر دیا۔ اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ مارکیٹ کے ریٹ سے کم قیمت پر فروخت کرنے والے کو بازار سے بھگا دیا کرتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ قحط مدینہ کے وقت اپنا شام سے آنے والا مال ذخیرہ کر سکتے تھے لیکن اجتماعی مفاد کو دیکھتے ہوئے سارا مال اللہ تعالیٰ کے لیے وقف کر دیا۔

۲۔ دوسرا اصول: انتقال دولت:

آپ گہرا مطالعہ کریں قرآن کا اور سوچیں کہ:

﴿وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ (البقرة: ۲/ ۴۳)

''اور زکوۃ دو۔''

﴿وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ﴾ (الذاريات: ۵۱/ ۱۹)

''اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والے اور محروم کے لیے ایک حصہ تھا۔''

((فِيْ مَا سَقَتِ السَّمَآءُ الْعُشْرُ .)) ❷

''جس کھیتی میں آسمان کا پانی دیا جائے، دسواں حصہ ہے۔''

❶ سنن ابن ماجة، باب التغليظ فى الربو، ح: ۲۲۷۶۔ قال الالبانى صحيح.

❷ صحيح بخارى، كتاب الزكاة، ح: ۱۴۸۳۔ باب العشر فيما يسقى من ماء السماء والماء الجارى.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے احکامات کیوں نازل کیے گئے۔ ان سب کے پس منظر میں ایک ہی حکمت تھی۔

﴿كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ﴾ (الحشر: ٥٩/ ٧)

”تا کہ وہ تم میں سے مال داروں کے درمیان ہی گردش کرنے والا نہ ہو“

اسی حکمت کے پیش نظر دور خلافت میں بیت المال کا قیام عمل میں آیا۔ اسی لیے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِیْ عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهٗ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰی مَنْعِهٖ .)) ❶

”واللہ! اگر وہ مجھے ایک رسی بھی دینے سے روکیں گے جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو میں ان سے ان کے انکار پر بھی جنگ کروں گا۔“

۳۔ تیسرا اصول: حق ملکیت:

جو عوام کی ساری محنت اور کمائی سرکار کے قبضے میں چلی جائے تو عوام کیا خاک محنت کرے گی۔ اسلام کا نظام وراثت فرد کو حق ملکیت دے کر اُسے ہاتھ پھیلانے سے بچاتا ہے۔

عزیزانِ گرامی!

اگر آج خلافت راشدہ کے دور کی خوش حالی اور امن و سلامتی لانا چاہتے ہو تو اُن اصولوں کو اپنانا پڑے گا جن اصولوں کو اپنا کر خلفاء راشدین نے دنیا کے سب سے بڑے سیاسی اور اقتصادی نظام کی بنیاد رکھی۔

فقط ولی ہیں امن کے پرچم کشا
حق پرست حق شناس حق بیاں
آج بھی اُن سرفروشوں سے جہاں آگاہ ہے
نقش پا اُن کا زمانے کو چراغ راہ ہے

((وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ .))

❶ صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ، ح: ٧٢٨٤، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الأمر بقتال الناس حتی یقوم لا اله الا الله محمد رسول الله، ح: ٢٠.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 16

مقرر:...... حافظ عبداللہ ساجد

موضوع:...... موجودہ اخلاقی بحران کا ذمہ دار کون؟

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ﴾

(الرعد : ١٣/ ١١)

”بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے، یہاں تک کہ وہ اسے بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔“

دولت سے یا قوت سے بچا کرتی ہیں نسلیں
یہ اخلاقی رواداری جو قوموں کو بچاتی ہے
اخوت اور ایثار و محبت جن کا شیوہ ہو
اپنی قوموں کو تاریخ اپنے دامن میں سماتی ہے

حضرات! اقوام کے عروج و زوال اور حالات کے نشیب و فراز کا ذمہ دار اگر کوئی عنصر ہے تو وہ ہیں اخلاقیات۔ حالات کے بگاڑ و اصلاح کی تمام تر ذمہ داری اخلاقیات پر عائد ہوتی ہیں۔ کیونکہ جو قومیں اخلاقی رواداری کے اصولوں کی پابند ہوں تو چاہے ان کے پاس مادی وسائل کی قوت موجود نہ بھی ہو تب بھی کائنات کی کوئی چیز ان کو ہلا نہیں سکتی۔ عرش والے نے اعلان کیا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ﴾ (البقرة: ٢/ ٢٤٩)
''کتنی ہی تھوڑی جماعتیں زیادہ جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غالب آ گئیں۔''

لیکن! وہ قومیں جن کی مادی قوت کے بارے میں قرآن نے یوں کہا: ﴿مَكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ﴾ (الانعام: ٦/ ٦) ''ہم نے زمین میں وہ اقتدار دیا تھا جو تمھیں نہیں دیا۔'' اخلاقی کمزوریوں کا شکار ہوئیں تو خدا کی بے آواز لاٹھی یوں حرکت میں آئی۔ ﴿فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ﴾ (الانعام: ٦/ ٦) ''ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔'' کہ قوم نوح، عاد، ثمود، قوم شعیب اور قوم موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کہ یہ سارے کے سارے اخلاقی کمزوریوں کے ہی مارے ہوئے ہیں۔

اور اگر مسلمانوں کو عروج حاصل ہوا تو تاریخ شاہد ہے کہ اس کی وجہ مسلمانوں کی تعداد نہ تھی کیونکہ عرب میں اس وقت مردم شماری کے لحاظ سے مسلمان بمشکل دس فیصد تھے اور غزوہ خندق کے اختتام پر سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آج کے بعد قریش تم پر چڑھائی نہیں کریں گے۔ اس کی وجہ اسلحہ کی برتری نہ تھی کیونکہ بدر سے لے کر خندق تک تمام جنگیں نہایت بے سروسامانی کے عالم میں لڑی گئیں۔

معاشی برتری کا بھی ہاتھ نہ تھا کیونکہ ہم نے خندق کے موقع پر انہی مسلمانوں کو پیٹ پر پتھر باندھ کر لڑتے ہوئے دیکھا۔ ان تمام مادی وسائل کی کمی کے باوجود مسلمانوں نے اتنا عظیم انقلاب بپا کیا کہ چشم فلک نے دیکھا کہ اس وقت کی سپر طاقتیں اسلام کی اطاعت گزاری پہ مجبور ہو گئیں، کیوں؟ اس لیے کہ ان کی اخلاقی بنیادیں اتنی مضبوط تھیں کہ کائنات کے امام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سال تک مکہ میں نہ نماز کی تعلیم دی، نہ روزے کی، نہ زکوٰۃ کی، نہ حج کی، نہ جہاد کی، نہ وہاں فوج، نہ سیاست، نہ حکمرانی تو پھر تیرہ برس تک مکہ معظمہ میں کیا کیا؟ وہی کیا جس عظیم فریضے کی انجام دہی کے لیے آپ اس کائنات میں جلوہ گر ہوئے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو معاشرے کی حالت تھی ﴿وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ﴾ (آل عمران: ٣/ ١٦٤) ''حالانکہ بلاشبہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تھے۔'' تو پھر اس معاشرے میں کون آئے۔

((كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ .)) ❶

''آپ ﷺ کا اخلاق وہ قرآن مجید ہی تو ہے۔''

کس رتبے کے ساتھ آئے؟

((إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ .)) ❷

''مجھے اس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں مکارم اخلاق کی تکمیل کروں۔''

کلمہ حصر کے ساتھ کہ میں اس کائنات کو صرف اور صرف اخلاقی کمزوریوں سے پاک کرنے کے لیے آیا ہوں، اور یہی وجہ تھی کہ اگر کسی نے آپ کی نبوت کی نشانی اور صداقت کی علامت کسی چیز کو بنایا تو کہا:

((إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ .)) ❸

''آپ تو رشتہ داری کو ملانے والے ہیں، بے کسوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھتے ہیں، مفلسوں کے لیے آپ کماتے ہیں، مہمان نوازی میں آپ بے مثال ہیں اور مشکل وقت میں آپ امر حق کا ساتھ دیتے ہیں۔''

حضرات! ایک وہ وقت تھا کہ جب پہلی قومیں اخلاقی کمزوریوں کا شکار ہوئیں تو ﴿وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ﴾ (العنکبوت: ۲۹/ ۴۰) ''اور ان میں سے کوئی وہ تھا جسے ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔'' ان کو زمین میں دھنسایا گیا۔ آج اگر ہم اخلاقی کمزوریوں

---

❶ مسند احمد: ۴۱/ ۱۴۸، ح: ۲۴۶۰۱۔ الادب المفرد باب من دعا ان یحسن خلقه، ح: ۳۰۸.

❷ الادب المفرد، باب حسن الخلق، ح: ۲۷۳۔ لیکن اس میں مکارم کی جگہ صالح الاخلاق کے الفاظ ہیں۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: ۱/ ۱۱۲، ح: ۴۵.

❸ صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول الله ﷺ، ح: ۳، و مسلم کتاب الایمان، باب بدء الوحی الی رسول الله ﷺ، ح: ۱۶۰۔ صحیح مسلم میں وَتَصْدُقُ الْحَدِيْثَ کے الفاظ بھی موجود ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا شکار ہوئے تو بالاکوٹ کے پہاڑوں کو آپس میں ٹکرا دیا گیا۔ اگر وہ اخلاقی کمزوریوں کا شکار ہوئے تو ان کو بحرِ قلزم کی لہروں کے سپرد کر دیا گیا اور اگر آج ہم اخلاقی کمزوریوں کا شکار ہوئے تو سونامی کے طوفان کی لہریں ہماری کمروں کو توڑتی ہوئی نظر آئیں۔ انہوں نے اخلاقی اقدار کو چھوڑا تو سقوط بغداد کا المناک حادثہ آج تک تاریخ کے اوراق کو سیاہ کیے ہوئے ہے۔ ہم نے اخلاقی اقدار کو چھوڑ دیا تو سقوط ڈھاکہ ہماری تاریخ کا سیاہ باب بن گیا۔ ہم نے اخلاقی اقدار کو چھوڑا تو بابری مسجد کی بے بس صدائیں آج تک ہمارے کانوں سے ٹکرا رہی ہیں۔

ہم نے اخلاقی اقدار کو چھوڑا تو جامعہ حفصہ اور خون میں نہائی ہوئی لال مسجد ہماری بے بسی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ انہیں حالات کو دیکھ کر شاعر نے ہماری بدبختی کو بیان کیا ہے:

جو نفس تھا خارِ گُل بنا
جو اٹھے تو ہاتھ لہو ہوئے
وہ نشاط آہِ سحر گئی
وہ اکارت دست دعا گیا

حضرات! اسی لیے تو میں کہتا ہوں کہ عروج و زوال کے اسباب کائنات کے اول سے لے کر آج تک ایک ہی ہے۔ یہ عرش والے کا اٹل قانون ہے۔

﴿وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا﴾ (الاحزاب: ٣٣/ ٦٢)

''اور تو اللہ کے طریقے میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔''

اور فرمایا:

﴿وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا﴾ (بنی اسرائیل: ١٧/ ٧٧)

''اور تو ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔''

حضرات! اگر تم نے بھی اخلاقی اقدار کو نہ اپنایا تو ''تمہاری داستان تک نہ ہوگی داستانوں میں۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

﴿فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ﴾ (المائدة: ٥/ ٥٤)

"اللہ عنقریب ایسے لوگ لائے گا کہ وہ ان سے محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے۔"

اگر آج بھی عزت چاہتے ہو تو پلٹ آؤ اخلاقی اقدار کی طرف کیونکہ!

دار و رسن کی گود میں پالے ہوئے ہیں ہم
سانچے میں مشکلات کے ڈھالے ہوئے ہیں ہم
وہ دولت جنوں جو زمانے سے اٹھ گئی
اس دولت جنوں کو سنبھالے ہوئے ہیں ہم

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 17

مقرر:......رضوان طاہر
موضوع:......اتحاد امت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم اَمَّا بَعْدُ!!!
فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۵)

''اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو الگ ہو گئے اور ایک دوسرے کے خلاف ہو گئے، اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح احکام آ چکے۔''

ملت کے ساتھ رابطہ اُستوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

(بانگ درا)

ارباب علم و دانش!

انسان فطرتاً اجتماعیت پسند ہے اور یہ اجتماعیت اس کی فطرت نہیں بلکہ ضرورت بھی ہے، کیونکہ یہ ایک ایسی خوبی ہے جو انسان کو پستیوں سے نکال کر عروج و اقبال کے تخت پر جلوہ کر دیتی ہے۔ ایک ایسا راز ہے جس کو ''پر'' لگا کر انسان فضائے نیلگوں کی پہنائیوں میں محو پرواز ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی صفت ہے جس کی بدولت ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی اس کے قدم چومنے کے لیے بے تاب نظر آتی ہے یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس کی بدولت انسان کا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ذکر خیر افلاک کی بلندیوں سے گزر کر عرش بریں کے پائے چھوتا دکھائی دیتا ہے اور روح القدس اس کی تعریف میں پھول نچھاور کرتے نظر آتے ہیں یہی وجہ تھی کہ جب ہمارے اسلاف دور ابتلاء میں بھی بہار کی امید شجر اسلام سے پیوستہ رہے تو پھر ان پر ایسی بہار آئی کہ دنیا میں ان کو جنت کی بشارتیں سنائی گئیں۔ حتیٰ کہ چلتے زمین پر تھے اور قدموں کی آواز جنت میں آتی تھی، لیکن انفرادیت اختیار کر کے گلشن پر بہار کی تمنا رکھنا بالکل عبث ہے کیونکہ جو شاخ درخت سے جدا ہو جائے وہ راکھ بن جاتی ہے۔ اس پہ بہار نہیں آ سکتی۔ جو پتی پھول سے جدا ہو جائے وہ پاؤں تلے مسلی جاتی ہے گلدستے کی زینت نہیں بن سکتی۔ جو کنکر پہاڑ سے لڑھک جائے وہ کھائیوں میں جا گرتا ہے۔ جو موتی ہار کی لڑی سے گر جائے وہ مٹی میں لت پت ہو جاتا ہے گلے کی زینت نہیں بن سکتا۔ جو قطرہ سمندر سے جدا ہو جائے وہ خشک ہو جاتا ہے اس میں سمندر کا جلال نہیں آ سکتا یہی وجہ تھی کہ جب ایک نصرانی بہار کی امید میں شجر اسلام سے پیوستہ ہوا تو کاتب وحی کہلایا لیکن جب شجر اسلام سے جدا ہوا تو ایسی ذلت و رسوائی ملی کہ زمین نے بھی اس کو اپنے اندر رکھنا گوارا نہ کیا۔ اسی لیے اقبال نے کہا:

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

(بانگِ درا)

قرآن وسنت کے مطالعہ کے بعد یہ بات سامنے آتی ہے کہ اسلام بھی اجتماعیت کا درس دیتا ہے، کبھی ﴿وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳) ”اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ۔“ کہہ کر انفرادیت وتفرقہ بازی سے روکتے ہوئے شجر اسلام سے پیوستہ ہونے کا درس دیا۔ کبھی ﴿وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳) ”اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب تم دشمن تھے۔“ کہہ کر اجتماعیت کو احسان خداوندی قرار دیا، کہیں (اِنَّ اللّٰهَ يَرْضٰى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا يَرْضٰى لَكُمْ اَنْ تَعْبُدُوْهُ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَلَا تَفَرَّقُوْا .)) ❶ ''بلاشبہ اللہ تمہارے لیے تین چیزیں پسند کرتا ہے اور تمہارے لیے تین چیزیں ناپسندیدہ جانتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو'' کہہ کر اجتماعیت کے علمبرداروں کو خدا کی رضا کا سرٹیفکیٹ عطاء کیا۔ کہیں ((يَدُاللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ .)) ❷ ''اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔'' کہہ کر خدا کی نصرت کا راز یعنی اجتماعیت کو اجاگر کیا، کہیں ((تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَإِمَامَهُمْ .)) ❸ ''تم مسلمانوں کی جماعت اور مسلمانوں کے امام کے ساتھ وابستہ رہنا۔'' کہہ کر فتنوں سے محفوظ رہنے کے لیے اجتماعیت کو قلعہ قرار دیا۔ حتیٰ کہ ((مَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ .)) ❹ ''جس کو خوش لگے کہ وہ جنت کی خوشبو کو پائے وہ جماعت کو لازم پکڑے۔'' کہہ کر اجتماعیت اختیار کرنے والوں کو جنت کی بشارت سنا دی۔

حضرات! ایک طرف اسلام نے اپنی تعلیمات سے اجتماعی زندگی کے پہلو کو روشن کیا اور دوسری طرف انفرادیت کی مذمت کی، کبھی انفرادیت کو رہبانیت کا نام دے کر ''لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ'' کہہ کر انفرادیت کے بت کو پاش پاش کر دیا، کبھی ''فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ مِنَ الْغَنَمِ الْقَاصِيَةِ'' ❺ کہہ کر انفرادیت کا شیرازہ بکھیر دیا۔

((إِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ .)) ❻

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الأقضية، باب النهي عن كثرة المسائل من غير حاجة، ح: ١٧١٥.

❷ سنن ترمذي، كتاب الفتن، باب ما جاء فى لزوم الجماعة: ح: ٢١٦٦.

❸ صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن، وفى كل حال، ح: ١٨٤٧.

❹ سنن ترمذي، كتاب الفتن، باب ما جاء فى لزوم الجماعة، حديث: ٢١٦٥۔ إرواء الغليل كتاب النكاح: ٦/ ٢١٥، ح: ١٨١٣.

❺ صحيح الترغيب والترهيب، كتاب الصلاة، الترهيب من ترك حضورا الجماعة لغير عذر، ح: ٤٢٧، حسن صحيح.

❻ سنن ترمذى، ابواب الفتن، باب ما جاء فى لزوم الجماعة، ح: ٢١٦٥.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہہ کر منفرد اور منتشر کو شیطان کے قریب تر قرار دیا، کہیں "مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ" ❶ "جس نے جماعت سے بالشت بھر بھی علیحدگی اختیار کی، اس نے اسلام کی رسی کو اپنے گلے سے اتار پھینکا۔" کہہ کر انفرادیت اختیار کرنے والے سے اعلان برأت کیا، کہیں "مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ" ❷ کہہ کر انفرادیت کے عبرتناک انجام سے متنبہ کیا اور پھر ﴿وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى﴾ (النساء: ٤/ ١١٥)

"اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے، اس کے بعد کہ اس کے لیے ہدایت خوب واضح ہو چکی اور مومنوں کے راستے کے سوا (کسی اور) کی پیروی کرے ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرے گا۔" کہہ کر شجر اسلام سے جدا ہونے والی ٹہنی کا مقدر آگ بتایا۔

آبرو باقی تیری ملت کی جمعیت سے تھی
جب یہ جمعیت گئی دنیا میں رسوا تو ہوا

(بانگ درا)

پھر مجھ کو درد دل سے کہنا پڑا کہ جو انفرادیت اختیار کرتے ہیں وہ کبھی بھی خوشی کی بہار نہیں دیکھ سکتے، لیکن جو مصائب و آلام کی چکی میں پس کر بھی اجتماعیت کو سینے میں جگہ دیتے ہیں ان پر پھر ایسی بہار آتی ہے کہ:

پھولوں کی مہک میں ان کی خوشبو
بلبل کی چہک میں ان کے نغمے
گلوں کی شادابی میں ان کا تبسم
چاند کی کرنوں میں ان کا حسن

---

❶ سنن أبی داؤد، کتاب السنة، باب فی الخوارج، حدیث: ٤٧٥٨۔ صحیح الجامع الصغیر: ٢/ ١٠٩٤، ح: ٦٤١٠۔ صحیح الجامع الصغیر میں قِيْدَ شِبْرٍ کی جگہ شِبْرًا کے الفاظ ہیں۔

❷ رواہ ابن ماجه من حدیث انس (٣٩٥٠) بالفاظ مختلفة المستدرك على الصحيحين كتاب العلم، ح: ٣٩١۔ اسنادہ ضعیف قال الألبانی فی تحقیق "المشکاة": ١/ ٦٢، ح: ١٧٤۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوہساروں کی ہیبت میں ان کا جلال
شفق کی سرخی میں ان کا لہو
ہوا کے فراٹوں میں ان کی یلغار
فضا کے سناٹوں میں ان کا سکوت
دریا کی طغیانی میں ان کی جولانی
سمندر کی لہروں میں ان کی جوانی
نمایاں نظر آتی ہے۔

((وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 18

مقرر:......محمد زاہد

موضوع:......اسلام کا نظام عدل و انصاف

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ٥

﴿وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ﴾

(المائدۃ: ٥/ ٤٢)

''اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''

حضرات! اس نورِ ہدایت سے پہلے، اس ذات مکرم سے ہٹ کر تاریخ کے ظلمت کدوں میں جو عقیدہ تھا، عقدہ ہی رہا۔

ذی وقار اساتذہ کرام!

یہ کائنات عدل و انصاف کے بل بوتے پر قائم رہ سکتی ہے۔ جب ظلم و جبر کی سیاہ آندھیاں تیز ہو جائیں تو نظام کائنات بگڑ جاتا ہے۔ یہ کائنات کفر کے ساتھ تو چل سکتی ہے ظلم کے ساتھ نہیں کیونکہ ظلم کو اللہ رب العزت نے اپنے اوپر حرام کیا ہے۔ بندوں کے درمیان بھی حرام ٹھہرایا ہے۔ لہٰذا اس کائنات کے نظام کو چلانے کے لیے کوئی نظام عدل چاہیے، جس میں ظلم کا شائبہ بھی نہ ہو اب نظام اگر کوئی اس کائنات میں ہے تو وہ صرف اسلام کا نظام عدل ہی ہے۔ یہ وہ نظام عدل ہے جس میں سرور کائنات کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا اور عام عورت میں کوئی فرق نہیں۔ کیونکہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نامی مخزومیہ عورت کی سفارش پر ارشاد نبوی ہوا:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

((لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .)) ❶

''اگر فاطمہ بنت محمد (ﷺ) نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹ ڈالتا۔''

اس نظام میں اقرباء پروری کا کوئی تصور نہیں۔ اقرباء پروری تو کجا یہاں تو قاضی خود اپنے آپ کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہتا ہے اگر محمد ﷺ نے کسی پر زیادتی کی ہو تو وہ آج بدلہ لے لے کل قیامت کے دن رب کے سامنے انصاف کا تقاضا نہ کرے۔

اس نظام عدل میں مشرکین مکہ کی طرح آزاد و غلام اور مرد و عورت کی کوئی تقسیم نہیں بلکہ فرمایا:

﴿اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى﴾ (البقرة: ۲/ ۱۷۸)

''آزاد (قاتل) کے بدلے وہی آزاد (قاتل) اور غلام (قاتل) کے بدلے وہی غلام (قاتل) اور (قاتلہ) عورت کے بدلے وہی (قاتلہ) عورت (قتل) ہوگی۔''

اس نظام عدل میں بندوں کی طرح ذات پات کا کوئی امتیاز نہیں۔ بلکہ یہاں عباس رضی اللہ عنہ عَمِّ رسول اللہ ﷺ اور عام قیدی سب برابر ہیں۔ اس نظام میں دوست اور دشمن کا کوئی فرق نہیں۔ کیونکہ حکم ربانی ہے:

﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا﴾ (المائدة: ۵/ ۸)

''اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں ہرگز اس بات کا مجرم نہ بنا دے کہ تم عدل نہ کرو۔''

اس نظام عدل میں رشوت کے ساتھ انصاف خریدنے کی کوئی صورت نہیں۔ کیونکہ ارشاد نبوی ہے:

---

❶ صحيح بخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، باب حديث الغار، ح: ۳٤۷۵، و مسلم، كتاب الحدود، باب قطع السارق الشريف وغيره والنهي عن الشفاعة في الحدود، ح: ۱٦۸۸.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ .)) ❶

''رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔''

اس نظام عدل میں جھوٹی گواہی سے بھی انصاف خریدا نہیں جا سکتا، کیونکہ حکم محمد ﷺ ہے:

((إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ: اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ ، وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ .)) ❷

''بے شک کبیرہ گناہوں میں سے یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کو ناراض کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔''

حضرات! اس نظام عدل میں مذہب کی کوئی قید نہیں بلکہ فرمایا:

﴿اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾ (المائدة: ٥/ ٨)

''عدل کرو، یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔''

اسلام کا نظام عدل ایک عالمگیر نظام ہے جس میں ہر وہ قانون سما سکتا ہے جو عدل و انصاف کے تقاضوں پر پورا اترتا ہو۔ اس نظام میں تمام حالات میں چور کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا﴾ (المائدة: ٥/ ٣٨)

''اور جو چوری کرنے والا اور جو چوری کرنے والی ہے سو دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔''

حضرات! اسلام کا نظام عدل انفرادی و اجتماعی زندگی پر محیط ہے۔ انفرادی زندگی میں انصاف کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

((فَإِنَّ لِعَيْنَيْكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ

---

❶ سنن ابن ماجه، أبواب الاحكام، باب التغليظ فى الحيف والرشوة، ح: ٢٣١٣.

❷ سنن ترمذي، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة النساء: ٥/ ٢٣٦، ح: ٣٠٢٠۔ صحيح الجامع الصغير: ١/ ٤٤٠، ح: ٢٢١٣۔ (حسن).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِـزَوْجَتِكَ عَـلَيْكَ حَقًّا وَاِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَاِنَّ لِصَدِيْقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا .)) ❶

''یقیناً تیری آنکھ کا تجھ پر حق ہے، تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے، تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے، تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے اور تیرے دوست کا بھی تجھ پر حق ہے۔''

اور اجتماعی زندگی میں انصاف کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ﴾ (النسآء: ٤/ ٥٨)

''اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔''

حضرات! اسلام کا نظام عدل صرف نیکوں پارسا لوگوں کے لیے نہیں بلکہ مجرموں کے لیے بھی یہی فرمایا:

﴿وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾

(البقرة: ٢/ ١٧٩)

''اور تمھارے لیے بدلہ لینے میں ایک طرح کی زندگی ہے اے عقلوں والو! تاکہ تم بچ جاؤ۔''

اور قصاص کو بھی مجرمین کے لیے رحمت قرار دیتے ہوئے فرمایا:

((وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ لَهٗ .)) ❷

اس نظام عدل کے نفاذ سے عالم اسلام میں امن و سلامتی کا دور دورہ ہو۔ اگر آج بھی ہم امن و آشتی اور سلامتی و فلاح کے متمنی ہیں تو ہمیں اس نظام عدل کو نافذ کرنا ہوگا ورنہ اس

---

❶ أخرجه البخاري، الصوم، باب حق الضيف في الصوم، ح: ١٩٧٤، ومسلم، الصيام، باب النهي عن صوم الدهر لمن تضرربه......، ح: ١١٥٩۔ سنن نسائی، کتاب الصیام، باب صوم يوم وإفطار يوم و ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين في ذلك، صحيح الترغيب والترهيب: ٢/ ٦٩٢، ح: ٢٥٨٧.

❷ سنن ترمذی، کتاب الحدود، باب ما جاء ان الحدود كفارة لأهلها، ح: ١٤٣٩.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاریک رات کی سحر کبھی نہ ہوگی جس کا آج ہم شکار ہیں۔ آخر میں فقط یہی کہوں گا۔

گنوا دی ہم نے اسلاف سے جو میراث پائی تھی
ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا

(بانگِ درا)

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 19

مقرر:......رضوان عبداللہ

موضوع:......دور حاضر کا بڑا چیلنج اور اس کا حل

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ﴾ (البقرة: ٢/ ٢٠٨)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے مت چلو۔''

اک پھول اگر چاہے تو گلستان بن جائے
اک موج اگر چاہے تو طوفان بن جائے
میرے خون کے اک قطرے میں ہے اتنی تاثیر
کہ کسی قوم کی تاریخ کا عنوان بن جائے

سامعین ذی احتشام!

تحفظ علم وادب کا مقصود ہو یا تہذیب وثقافت کا، فتح علم وعرفان کی ہو یا شمشیر وسنان کی اصلاح عقائد ونظریات کی ہو یا روح و بدن کی، تربیت اخلاقیات کی ہو یا سیاسیات کی، نفاذ جہانبانی کے اصول کا ہو یا عدالت کے قانون کا، انقلاب نظام معیشت میں لانا ہو یا معاشرت میں، تخیل خلاؤں میں جھانکنے کا ہو یا سمندروں کو کھنگالنے کا، ضرورت اتفاق واتحاد کی ہو یا قیادت وسیادت کی، جنازہ آمریت کا نکالنا ہو یا غربت وافلاس کا۔ ہر خواب کو شرمندہ تعبیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے اسلام کو اس کی نظریاتی بنیادوں پر قائم کرتے ہوئے، قوت اخلاق کی روح پھونکتے ہوئے، اخلاقی اقدار کو زندہ کرتے ہوئے، محاسبہ نفس کرتے ہوئے، ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۲۱) ''بلاشبہ یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے اچھا نمونہ ہے۔'' کے آئینہ دار قائد اور لیڈر کا ہونا انتہائی ضروری ہے کیونکہ ہر پرواز یہاں آ گرتی ہے ہر شاخ یہاں ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ ایک آفاقی حقیقت ہے کہ جو قومیں عدل و انصاف کے دامن کو ہاتھ سے چھوڑ دیتی ہیں، تباہی و بربادی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ معیشت اجڑ جاتی ہے، قیادت ظلم کرتی ہے، یاری و محبت، بغض و عداوت میں بدل جاتی ہے، معاشرہ جنگل کا منظر پیش کرنے لگتا ہے اور اگر ''وَضْعُ الشَّيْءِ فِي مَحَلِّهِ'' ''ہر چیز کو اس کے محل میں رکھا جائے۔'' کے تحت ہر انسان عدل کرنے لگے تو زمین سونا اگلنے لگے۔ آسمان موتی برسانے لگے۔ شیر اور بکری ایک ہی گھاٹ پر پانی پینے لگیں، اور مسلمان ﴿كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ﴾ (الصف: ٦١/ ٤) ''جیسے وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہوں۔'' کی عملی تصویر پیش کرنے لگیں کسی قوم کا نظام تعلیم اس کے نظریاتی مقاصد کو نسلِ نو تک پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، تعلیم و تربیت، تہذیب و ثقافت، معیشت و معاشرت، سیاست و سیادت اور قومی دھارے کا رخ متعین کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ۱۸۵۷ء میں لارڈ میکالے نے موجودہ نظام تعلیم وضع کرتے ہوئے کہا تھا کہ: اس کو حاصل کرنے والے رنگ نسل میں تو ہندوستانی ہوں گے، لیکن افکار و نظریات میں انگریز کے غلام ہوں گے، اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ۱۸۵۷ء سے لے کر آج تک کوئی بھی عسکری تحریک کامیاب نہیں ہو سکی۔ کیونکہ مسلمان نظریاتی جنگ ہار چکے تھے۔ تعلیمی نظام کی اصلاح کرتے ہوئے: ''إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ'' ❶ ''اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔'' کو سامنے رکھتے ہوئے ''خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ'' ❷ ''تم میں

---

❶ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلمه، ح: ۸۱۷.

❷ صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، ح: ۵۰۲۷.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔'' کے منصب کو سامنے رکھتے ہوئے اسلامی نظریاتی شعور کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے، کسی معاشرے کی اہمیت کو کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ضرورت اس امر کی ہے کہ:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾ (الذاریات: ٥١/ ٥٦)

''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔''

کے تحت انسان کا مقصد تخلیق بتلایا جائے۔

﴿اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ﴾ (النسآء: ٤/ ٥٩)

''اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔''

کا اصول سکھلایا جائے۔

﴿وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (آل عمران: ٣/ ١٠٣)

''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔''

کی لڑی میں پرویا جائے، امر بالمعروف و نهی عن المنکر کا فرض نبھایا جائے۔

﴿هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٢)

''جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔''

﴿عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٣)

''جو لغو کاموں سے منہ موڑنے والے ہیں۔''

﴿لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٤)

''جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔''

﴿لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٥)

''اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

کی صفات پیدا کی جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ۝﴾ (آل عمران: ۳/ ۶۱)

"جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔"

اور فرمایا:

﴿اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ۝﴾ (البروج: ۸۵/ ۱۲)

"بے شک تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔"

کی وعید سے ڈرایا جائے۔

﴿وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۳۳)

"اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو۔"

کے تحت برادری ازم اور غیر اسلامی رسوم و رواج کا طوق اتارتے ہوئے خدائے واحد کی زمین پر رب ذوالجلال کے نظام کو نافذ کیا جائے۔ سستی کاہلی اور بدعملی ایک ایسا ناسور ہے جو نظام کائنات کے کسی بھی حصے میں پایا جائے، نتیجہ تباہی کے سوا کچھ نہیں۔ اسی طرح اگر قیادت ہو، دولت ہو، تعلیم ہو، عدالت ہو، اخلاقی اقدار ہوں لیکن عمل نہ ہو تو اس کی حیثیت ایک خواب سے زیادہ کچھ بھی نہیں۔ عمل صالح ایک ایسی خوبی ہے کہ جس کی بدولت انسان کا ذکر خیر افلاک کی بلندیوں سے گزر کر عرش بریں کے پائے چھوتا نظر آتا ہے۔ انسان چلتا زمین پر ہے اس کے قدموں کی آہٹ جنت کے بالا خانوں میں سنائی دیتی ہے۔ تمام چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے معاشرے کی اصلاح کرنا سب سے ضروری ہے۔ اگر معاشرہ درست نہ ہوا تو نہ قیادت کام آئے گی، نہ دولت نفع دے گی، نہ عدل و انصاف مہیا ہوگا نہ ہی اتفاق و اتحاد پیدا ہوگا۔

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 20

مقرر:...... محسن حمید

موضوع:...... نیو ورلڈ آرڈر اور ہماری ذمہ داریاں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ﴾ (آل عمران : ۳/ ۱۹)

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

اس میں کیا شک ہے کہ محکم ہے یہ اِبلیسی نظام
پختہ تر اس سے ہوئے خوئے غلامی میں عوام
ہے طواف و حج کا ہنگامہ اگر باقی تو کیا
کُند ہو کر رہ گئی مومن کی تیغِ بے نیام

(ارمغانِ حجاز)

سامعین ذی احتشام!

لمحات کی شکستہ زمین پر مسلمانوں کی بے بسی و بے کسی کا بوجھ اٹھائے میں اپنے ٹوٹے ہوئے دل کے ٹکڑے سمیٹ کر سائے کی مانند رینگ رہا تھا۔ میرے تصورات کی راہداری دُور مستقبل کی بنجر ٹیلوں میں گم ہوگئی تو میں تھک کر اپنے شکستہ بدن کے سائے میں بیٹھ گیا۔ جب میں نے اپنے ضمیر کو جھنجھوڑا تو حلق سے بے اختیار صدا آئی!!!

قوت و طاقت اگر کسی اصول و قانون کی پابند نہ ہو تو وحشت و بربریت بن جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اخلاقی اصولوں سے آزاد قوت اندھی طاقت بن جاتی ہے اور کائنات ذلت و رسوائی اور تباہی و بربادی کا نشانہ بن جاتی ہے اس لیے تو اقبال نے کہا:

لادیں ہو تو زہر ہلاہل سے بھی بڑھ کر
ہو دیں کی حفاظت میں تو ہر زہر ہے تریاق

حضرات! آج امریکہ اپنی قوت و طاقت استعمال کر کے دنیا کا بے تاج بادشاہ بننا چاہتا ہے اور اپنی اندھی طاقت کی بدولت ساری دنیا کو غلامی کا طوق پہنانا چاہتا ہے، انہی مقاصد کے حصول کے لیے انہوں نے نیا عالمی نظام تشکیل دیا۔

ارے! یہ کوئی پہلا عالمی نظام نہیں تھا۔ اٹھاؤ تاریخ انسانیت، اسی عالمی نظام کا نام لے کر کبھی سکندر اعظم نے اطراف عالم میں اپنی قیادت کا لوہا منوایا تو کبھی تاتاریوں نے بغدادی تہذیب کو دجلہ کی گہرائیوں میں بہایا۔

کبھی ہٹلر نے نازی جرمنی کے تسلط کے لیے لوگوں کو لقمہ اجل بنایا۔

کبھی چنگیز خان نے انسانی کھوپڑیوں کے مینار تعمیر کروائے۔ ارے آج پھر وقت کے یہود و ہنود اسلام کو مغلوب کرنے کے لیے نئے عالمی نظام کا جھنڈا لہرا رہے ہیں۔

حضرات! اگر ذاتی خواہشات اور مفاد پر مبنی کوئی نظام دیکھنا چاہتے ہو تو امریکی ورلڈ آرڈر کو دیکھ لیجیے۔ جس میں سرمایہ دارانہ نظام کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ جس کی زنجیروں میں جکڑ کر مسلمانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے محروم کیا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کی ایٹمی قوت کو متزلزل کیا جا رہا ہے۔ ان کی افواج اور دفاعی نظام کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ عالم اسلام کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ الغرض!!!

ہم لاکھ کریں ان سے تعاون کی توقع
فرنگ کا کردار بدل ہی نہیں سکتا
مغرب سے نہ رکھ روشنی طبع کی امید
سورج کبھی مغرب سے نکل نہیں سکتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرات! اقوام کے عروج و اقبال اور تاریخ کا مطالعہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ نیا عالمی نظام اسلام کی روشنی میں تشکیل دیا جائے۔ کیونکہ اسلام ایک عالمگیر نظام ہے جو زندگی کے نشیب و فراز میں، اعتقادات و نظریات میں، اخلاقیات و معاملات میں، معاشرت و معاشیات میں، غرض ہر میدان میں ہر موڑ پر ایسی تعلیمات پیش کرتا ہے جن کو عالمی قوانین کی حیثیت حاصل ہے۔

معاشی نظام کی بات ہو تو ایک طرف ﴿وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۸) ''اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ۔'' سے کمیونزم کا خاتمہ کرتا ہے تو دوسری جانب ﴿اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا﴾ (الفرقان: ۲۵/ ۶۷) ''اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں۔'' سے سوشلزم کا سینہ چاک کرتا ہے۔ معاشرتی نظام کی بات ہو تو ایک طرف ((اِنَّ لَكُمْ عَلٰى نِسَاءِكُمْ حَقًّا.)) ❶ ''تمہارا تمہاری بیویوں پر بھی حق ہے۔'' حقوق نسواں کو معاشرے میں پروان چڑھاتا ہے تو دوسری جانب ﴿يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ﴾ (النور: ۲۴/ ۳۰) ''اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں۔'' کی تعلیمات سے حقیقی انسان بناتا ہے۔ تو پھر میں ڈنکے کی چوٹ پر کہتا ہوں کہ ایسا نظام جس میں جامعیت بھی ہے، کاملیت بھی ہے، عملیت بھی ہے وہ صرف اور صرف نظام اسلام ہے، کیونکہ

نہ اس میں عصر رواں کی حیاء سے بیزاری
نہ اس میں عہد کہن کے فسانہ افسوں
حقائق ابدی پہ اساس ہے اس کی
یہ زندگی ہے نہیں ہے طلسم افلاطوں

(ضرب کلیم)

---

❶ سنن ترمذی، أبواب الرضاع، باب ما جاء في حق المرأة على زوجها: ۳/ ۴۵۸، ح: ۱۱۶۳۔ وإرواء الغليل: ۷/ ۹۶، ح: ۲۰۳۰ تحت هذا الحديث.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرات! اگر امت مسلمہ کی ذمہ داریوں پر بات کی جائے تو حالات کا تقاضا یہ ہے کہ مسلمان ﴿وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳) ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔'' کے تحت اتفاق و اتحاد کی ذمہ داری سرانجام دیں مگر افسوس آج عالم کفر ((اَلْكُفْرُ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ .)) ''عالم کفر ایک ہی ہیں۔'' کے تحت اتحاد کی ترجمانی کرتا نظر آتا ہے۔

لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیل
خشتِ بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز

((طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ .)) ❶

''علم طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔''

قومی تہذیب و تشخص کو برقرار رکھنے کے لیے، جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں نور کی قندیلیں روشن کی جائیں۔ تعلیم میراث مومن تھی جسے یورپ نے اپنایا اور ہم نے ترک کر دیا۔

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آباء کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

(بانگِ درا)

طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ﴾ (الانفال: ۸/ ۶۰) ''اور ان کے (مقابلے کے) لیے قوت سے تیاری کرو، جتنی کر سکو۔'' فریضہ جہاد سرانجام دینا چاہیے، کیونکہ:

بے معرکہ دنیا میں ابھرتی نہیں قومیں
جو ضرب کلیمی نہیں رکھتا وہ ہنر کیا

اٹھو ملت اسلامیہ کے پاسبانو!

① ﴿كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ (التوبة: ۹/ ۴۰) ''اللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہے۔'' کا علم لے کر۔

---

❶ ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل العلماء والحث على طلب العلم، ح: ۲۲۴۔ صحيح ابن ماجه: ۱۸۳.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② ﴿وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۳۹) ''اور نہ کمزور بنو اور نہ غم کرو۔'' کا عزم لے کر۔

③ ((لَا نَخَافُ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ .)) کی شجاعت لے کر۔

④ ﴿اِعْدِلُوا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾ (المائدة: ۵/ ۸) ''عدل کرو، یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔'' کی عدالت لے کر۔

⑤ ((نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا ﷺ .)) ❶ ''ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کے ساتھ عہد کیا ہے۔'' کا ترانہ لے کر۔

⑥ ((تَرَكْتُ فِيْكُمْ أَمْرَيْنِ .)) ❷ ''میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔'' کا پیمانہ لے کر۔

طاغوتی طاقتوں کے سامنے سینہ سجاتے چلے جاؤ۔

نظام باطلہ کی دھجیاں اُڑاتے چلے جاؤ۔

روشنیوں کے دیپ جلاتے چلے جاؤ۔

سلطنت اسلامیہ بساتے چلے جاؤ۔

امریکی ورلڈ آرڈر کو دباتے چلے جاؤ۔

اور کائنات کے کونے کونے میں اسلامی ورلڈ آرڈر کا پرچم لہراتے چلے جاؤ۔

اُٹھو وگرنہ حشر نہیں ہوگا پھر کبھی
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجهاد، باب التحریض علی القتال، ح: ۲۸۳۴۔ صحیح مسلم، کتاب الجهاد باب غزوة الاحزاب وهی الخندق، ح: ۱۸۰۵۔

❷ رواه مالك فی الموطا، ح: ۱۷۲۷۔ حسنه الالبانی فی تحقیق ''المشكاة''، كتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب والسنة: ۱/ ۶۶، ح: ۱۸۶۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 21

مقرر:...... حافظ ابتسام الٰہی ظہیر

موضوع:...... نئے عالمی نظام کی تشکیل اور ہماری ذمہ داریاں

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ حَاکِمُ اَعْلٰی عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ! فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

﴿کُنتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۱۰)

”تم سب سے بہتر امت چلے آئے ہو، جو لوگوں کے لیے نکالی گئی، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔“

کہاں ہے ارض و سما کا خالق کہ چاہتوں کی رگیں کرید لے
ہوس کی سرخی رُخ بشر کا حسین غازہ بنی ہوئی ہے
کوئی مسیحا اِدھر بھی دیکھے کوئی تو چارہ گری کو اترے
اُفق کا چہرہ لہو سے تر ہے، زمین جنازہ بنی ہوئی ہے

آثار علم و عظمت اساتذہ کرام اور ملت کے لیے نوید صبح ہم جلیس تشنگان علم!!!

عالمی سیاست کے اُفق پہ نمودار ہونے والے بھیانک مستقبل کے اثرات اُمت مسلمہ کے احساس ذمہ داری کو بیدار کرنے کے لیے کافی ہیں کہ کمپیوٹر و سیٹلائٹ کی بدولت وجود پانے والے گلوبل ویلیج (Global Village) میں ایک نیا استعمار فطرت خبیثہ کے باعث ”اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحُکْمُ لِلّٰهِ“ سے بدلحاظی کرتے ہوئے ارض خداوندی کو جاگیر اب وجد

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سمجھتے ہوئے ڈیوائیڈ اینڈ رول (Divide & Rule) کا قصد خبیث لے کر عالمی بالا دستی اور تسلط کے سپنے دیکھ رہا ہے۔

یہ استعمار مغرب سے ابھرنے والی مکروہ سوچ کا پروردہ ہے، اور بقول اقبال کہ "فرنگ کی رگ جان ہے پنجۂ یہود میں" کے مصداق پوری دنیا کا ۹۰ لاکھ یہود آل ورلڈ کی اکانومی کو کنٹرول میں لے کر درندگی کی المناک داستانیں رقم کرنے والے عالمی غنڈہ گردی کے علمبردار امریکہ کی پشتیبانی کر رہا ہے۔

عزیزان ملت! دنیا پہ حکمرانی کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے کہیں مسلمہ امہ کی نسل نو کو تہذیب نوی کے کھیل میں الجھا کر، کبھی ملت اسلامیہ کی میراث کو چھیننے کے لیے کمیونزم اور سوشلزم کے فلک شگاف نعرے بلند کر کے مذہب و اخلاق کی دھجیاں بکھیر دی جاتی ہیں۔

کہیں سرمایہ داری کا زہریلا پن لہرا کر مظلوم قوم کے منہ سے آخری نوالہ تک چھینا جا رہا ہے تو کبھی نیو ورلڈ آرڈر کا طوق غلامی مسلمانوں کے گلے میں لٹکا کر طبقہ اشرافیہ کی آنکھوں کو ڈالر و یورو کی چمک سے چندھیا کر مجسمہ آشتی اور داعی امن امت پہ دہشت گردی کے بے بنیاد الزامات لگاتے ہوئے گلوبل پیس (Global Peace) کے نام پر ان کے سرمائے پہ دسترس حاصل کرنے کے لیے کبھی افغانستان کے کوہِ دشت کو خونِ مسلمہ سے رنگا جاتا ہے، کبھی ارض عراق کے باشندوں کی آہیں اور سسکیاں فضائے بسیط کو چیرتی ہوئی نکل جاتی ہیں۔ کہیں یہود ارضِ فلسطین پہ غاصبانہ قبضہ جما کر قبلۂ اول بیت المقدس کی ردائے تقدیس کو تار تار کرتے ہوئے فلسطینی نہتے مسلمانوں کے خون سے سفاکیت کی آگ بجھاتے ہیں، اور دور حاضر میں تیونس، مصر، لیبیا، شام، یمن اور دوسرے بلادِ اسلامیہ میں بغاوت کی آگ جلا کر عوام کو مقتدر طبقہ کے مقابلہ میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

تو دوسری طرف ہمارا ازلی دشمن انڈیا اسی شطرنج کے ایک مہرے کا کردار ادا کرتے ہوئے کبھی وادئ کشمیر جیسی جنت ارضی کی رونقوں کو لوٹ کر، کبھی وطن عزیز کی باؤنڈری وال کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھلا نگتے ہوئے اس دھرتی کے امن کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ اس طرح یہ اتحادِ ثلاثہ وار آن ٹیرر کے نام پہ ید مسلم کو دمِ مسلم سے رنگین کرتا ہے، اور اگر میدانِ معیشت کا بنظرِ عمیق جائزہ لیا جائے تو دنیا کے (۸۰) فیصد سرمائے کے مالک دُوَل اسلامیہ ہیں۔ لیکن حرمان نصیبی سے یہود کے پھیلائے ہوئے سود پر مبنی معاشی اور اقتصادی نظام نے تمام وسائل کو اپنی لپیٹ میں لے کر ہمیں اغیار کا دستِ نگر بنا دیا ہے۔ جس کی وجہ سے امریکہ بدمعاشی کا کھلے عام مظاہرہ کرتے ہوئے آئے دن ہمارے ایٹمی پروگرام پر پابندیاں لگاتا ہے اور ہماری جوہری توانائی کو ہتھیانے کی کوشش کر رہا ہے۔

حضرات! صفحاتِ تاریخ کو کھنگالا جائے تو یہ بات اَظْهَرْ مِنَ الشَّمْسِ ہو جاتی ہے کہ ماضی کے کسی دور میں ہم اتنی مقہوری و بے بسی اور ذلت و مسکنت کا شکار نہیں ہوئے جتنا آج ان مصائب کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔

زعمائے مستقبل! یہ پر آشوب حالات ہم سے کچھ ذمہ داریوں کا تقاضا کرتے ہیں کہ:

﴿وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ﴾ (الانفال: ۸/ ۴۶)

”اور آپس میں مت جھگڑو، ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمھاری ہوا چلی جائے گی۔“

کے مصداق

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳)

”اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔“

کی عملی تصویر بن کر

﴿اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ۴۸/ ۲۹)

”کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔“

کا مظہر بن کر اتحاد بین المسلمین کا عظیم ثبوت پیش کیا جائے۔

اور اسلام کی صحیح منظر کشی کرتے ہوئے مسلم تشخص کا احیاء کیا جائے، تاریخ کی بوڑھی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آنکھوں نے یہ منظر دیکھا کہ مسلمانوں کے کردار کی عظمت تو یہ تھی کہ شکوہِ خسروی نے ان کے دل کو پسیجا اور نہ قیصر و کسریٰ کا ٹھاٹ دار تمدن ان کے قصد میں حائل ہوتے ہوئے ان کی بے نیازی میں داخل ہو سکا۔ اقبال کی پیش گوئی کہ: ''یہ تہذیب اپنے خنجر سے آپ خودکشی کرے گی'' کے مصداق کلیشن آف سویلائزیشنز کا مغربی مصنف یہ لکھنے پہ مجبور ہوا کہ مغربی تہذیب غیر معاشرتی رویوں مثلاً: جرائم، تشدد، منشیات کے استعمال اور عیسائیت کی کمزوری کی وجہ سے قعرِ مذلت کی نذر ہو رہی ہے۔

مغربی تہذیب کی ڈوبتی ناؤ کو ایک اور دھکا دیتے ہوئے ہمیں اسلامی تہذیب کے احیاء کی از حد ضرورت ہے اور ((اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحُكْمُ لِلّٰهِ)) کے عملی نفاذ کے لیے ((اِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ)) ❶ ''جنت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے۔'' کے تحت فریضہ جہاد کی ادائیگی کے ساتھ وحدت امت کے قیام کے لیے مغرب سے اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا ناطہ توڑ کر ایک مسلم بلاک بنانا، وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اے اقبال کے شاہینو!

مضبوط معیشت کسی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہوا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے معاشی نظام کی صحت کے لیے مسلم ورلڈ بنک قائم کر کے اسلامی نظام معیشت رائج کر کے میدان میں خود کفیل ہونا چاہیے تاکہ یہود کے معاشی پنجۂ استبداد کو شل کیا جا سکے۔ اُس قوم کے ختم ہونے کے بعد اُس کا نام لینے والا کوئی نہیں ہوتا۔ اگر اُس نے کوئی علمی ورثہ نہ چھوڑا ہو۔ اس لیے ہمیں اپنے آپ کو غلامی کی جکڑ بندیوں سے آزاد کرنے کے لیے اغیار کے مسلط کردہ نظام تعلیم کو رد کرتے ہوئے قوانین شریعت کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے تعلیمی ڈھانچے کو سنوارنا بھی اوّلین ذمہ داری ہے۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجهاد، باب الجنة تحت بارقة السيوف، ح: ۲۸۱۸، صحیح مسلم، کتاب الجهاد، باب كراهة تمنى لقاء العدو والامر بالصبر عند اللقاء، ح: ۱۷۴۲.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نئے عالمی نظام کے تہذیبی دھارے میں اُمت کی نظری اصلاح اور فکری انتشار کے خاتمے کے لیے وہی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے کہ جس کردار کو لے کر مصر سے سیّد قطب، حسن البناء، عمر تلمسانی، ترکی سے ڈاکٹر نجم الدین اربکان اور تیونس کی اسلام مخالف اشرافیہ کے مقابلے میں راشد الغنوشی اُٹھے اور سیکولرسٹوں کی گمراہ کن پالیسیوں کو پیوند خاک کرتے ہوئے اُمت مسلمہ کی فکر و نظر میں تہذیب اسلامی کو راسخ کیا۔

امتحاں آن پڑا تو کوئی بات نہیں
ہم نے سو بار زمانے کے بھرم توڑے ہیں
ضرب محمود ابھی زندہ و تابندہ ہے
ہم نے بت خانہ دوراں کے صنم توڑے ہیں

((وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 22

مقرر: ...... شہزاد ظہیر

موضوع: ...... ہماری محرومی و پستی کے اسباب اور ان کا حل

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ حَاکِمٌ اَعْلٰی عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، اَمَّا بَعْدُ! فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰیo﴾ (طٰهٰ: ٢٠/ ١٢٤)

”اور جس نے میری نصیحت سے منہ پھیرا تو بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے۔“

تجھے آباء سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارہ
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا

(بانگ درا)

محترم و مکرم صدر مجلس! اساتذہ کرام اور امت مسلمہ کی ہچکولے کھاتی ناؤ کو سہارا دینے والے ہم مکتب و ہم مشن دوستو!

آج ہمارے آشیانوں پر گر رہی ہیں بجلیاں، اغیار رعد و برق کی طرح ہمارے آشیانے کو راکھ کا غبار بنا چکا، عالم اسلام کے مسلمان چیخ چیخ کر کسی فریاد رس کو رو رہے ہیں۔ کہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جسور و غیور فلسطینی اور بوسنیائی عوام پنجۂ یہودیت اور عیسائیت میں تڑپ تڑپ کر، کسی غزنوی و ایوبی کو رہے ہیں پکار۔ الختصر کہ:

تھوڑی سی کسر بس باقی ہے دنیا کے جہنم بننے میں
حالات گواہی دیتے ہیں ماحول اشارہ کرتا ہے

صدر ذی وقار!

ہماری عظمت رفتہ کی داستاں، تاریخ عالم کا درخشندہ باب ہے۔ ایک وہ وقت تھا جب ملت اسلامیہ اقوام عالم کی امام تھی، اور ایک یہ زمانہ ہے کہ محرومی و پستی مسلمانوں کا مقدر بن چکی۔

صدر ذی وقار! آج آخر ایسا کیوں ہے؟

حضرات ذی وقار!!! آؤ میں بتلاتا ہوں:

جاگتی نظروں سے تم پڑھنا کبھی تاریخ کو
لٹنے کا سبب اور سانحہ مل جائے گا

حضرات گرامی قدر!

اگر چاہتے ہو اس محرومی و پستی کے سبب کو جاننا تو پھر چند لمحوں کے لیے اپنے دل و دماغ کو میرے حوالے کر دیجئے تاکہ میں اپنے خیالات کو آپ کے قلوب و اذہان پر ثبت کر سکوں کہ جب سے ہم نے ((قُوْلُوْا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا)) ❶ ''تم کہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں تم کامیاب ہو جاؤ گے۔'' والے عقیدۂ توحید کو چھوڑ کر اغیار کے آستانوں پہ اپنی پیشانی کو دیا جھکا، تو عرش والا خدا بھی ہم سے روٹھ گیا۔ جب سے ہم نے ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔'' کو چھوڑ کر ﴿وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳) ''اور آپس میں گروہ گروہ نہ ہو جاؤ۔'' کے

❶ موارد الظمآن، کتاب المغازی والسیر، باب دعاء النبي ﷺ الناس الى الاسلام ومالقيه، ص: ۴۰۶۔ وكتاب خلق افعال العباد، ص: ۲۷.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برعکس چلنا شروع کیا، ﴿یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۳) ''وہ نماز قائم کرتے ہیں۔'' جیسے عمل کو بھلا دیا ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ﴾ (النسآء: ٤/ ٥٩) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔'' کے حکم کو فراموش کر دیا۔ آج ہماری عدالتوں میں عدل وانصاف نہ رہا تو غریب ومظلوم بھی خون کی ندیاں بہانے پر اتر آیا۔ اقبال ان سب منظروں کو دیکھ کر یوں تڑپ اُٹھا:

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور ہم ذلیل و خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

عالی جاہ!

اس سے بڑھ کر ہماری محرومی وپستی کا سبب اور کیا ہوگا کہ ہم نے ﴿لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۲۱) ''بلاشبہ یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے اچھا نمونہ ہے۔'' کو پس پشت ڈال کر اپنی تعلیم وتعلم میں، لباس و حجامت میں، اعتقادات ونظریات میں، حکومت وسیاست میں اور معاشرت ومعاشیات میں کفار کو اپنا آئیڈیل اور نمونہ بنا لیا۔ جس کی وجہ سے آج ہماری قیادت کے منصب پر فائز ہونے والا ہر حکمران امریکی غلامی کا طوق ڈالے ہوئے ﴿اِنَّ الۡمُلُوۡكَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡیَةً اَفۡسَدُوۡهَا وَ جَعَلُوۡۤا اَعِزَّةَ اَهۡلِهَاۤ اَذِلَّةً﴾ (النمل: ۲۷/ ۳٤) ''بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے خراب کر دیتے ہیں اور اس کے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔'' کا نقشہ کھینچتے ہوئے ہمیں ہی ظلم وستم اور جبر واستبداد کا نشانہ ﴿یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَ یَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ﴾ (البقرۃ: ۲/ ٤۹) ''تمھارے بیٹوں کو بری طرح ذبح کرتے اور تمھاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے تھے۔'' کے انداز سے ہے بناتا۔

شاعر مشرق اسی طریقے کو دیکھ کر یوں بول اٹھے کہ:

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری
دامن دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی

(بانگِ درا)

حضرات! اگر چاہتے ہو اس محرومی اور پستی کے اسباب کا حل تو پھر

﴿اٰبَآؤُکُمْ وَ اَبْنَآؤُکُمْ وَ اِخْوَانُکُمْ﴾ (التوبة: ۹/ ۲٤)

''تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی۔''

کے تحت کائنات کی ہر محبوب چیز اللہ اور اس کے رسول کی محبت پر قربان کر کے

﴿اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾ (النحل: ۲۲/ ۱٦)

''تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے۔''

کی صدا کو بلند کر کے

﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ o﴾ (لقمان: ۳۱/ ۱۳)

''بے شک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔''

سے بچ کر

﴿وَمَآ آتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾

(الحشر: ۵۹/ ۷)

''اور رسول تمھیں جو کچھ دے تو وہ لے لو اور جس سے تمھیں روک دے تو رک جاؤ۔''

کے ایک اشارے پر کٹ مر کر

﴿قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ﴾ (النور: ۲٤/ ۳۰)

''مومن مردوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تعلیمات سے حقیقی انسان بن کر

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾ (الذاريات: ٥١/ ٥٦)

''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔''

سے تخلیق انسانی کے مقصد کو سمجھ کر

((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ.)) ❶

''مسلمان وہ ہے جو مسلمانوں کو اپنی زبان اور ہاتھ سے (تکلیف پہنچنے) سے محفوظ رکھے۔''

کو اختیار کر کے

﴿تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ (آل عمران: ٣/ ١١٠)

''تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔''

کی دعوت پھیلا کر

((اَلرَّاشِىْ وَالْمُرْتَشِىْ كِلَاهُمَا فِى النَّارِ.)) ❷

''رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں آگ میں اکٹھے ہوں گے۔''

کے سبق کو یاد کر کے

﴿إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ﴾ (النحل: ١٦/ ٩٠)

''بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔''

پر عمل کر کے

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الرقاق، باب الانتهاء عن المعاصی، ح: ٦٤٨٤۔ صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان تفاضل الاسلام وأي امور افضل، ح: ٤١.

❷ (إسناده حسن) أخرجه أبو داؤد، القضاء، باب فی كراهية الرشوة، ح: ٣٥٨٠۔ من حديث ابن أبی ذئب به، وصححه الترمذی، ح: ١٣٣٧۔ والحاكم: ٤/ ١٠٢۔ ١٠٣۔ سنن ابن ماجه ابواب الاحكام، باب التغليظ فی الحيف والرشوة، ح: ٢٣١٣۔ ابن خزیمہ جوالفاظ نقل کیے ہیں وہ لعنة الله على الراشی والمرتشی کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۸)

''اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ۔''

سے کمیونزم کا خاتمہ کر کے

﴿اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴾

(الفرقان: ۲۵/ ۶۷)

''وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے۔''

کے تحت سوشلزم کا سینہ چاک کر کے

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۰۸)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔''

کو اختیار کر کے اسلام میں مکمل طور پر داخل ہونا پڑے گا۔ کونین کے سید کی اک اک ادا پر عمل پیرا ہونا پڑے گا۔ ملک سے بدترین نظاموں کو نکال کر خلفائے راشدین کے نظام کو نافذ کرنا پڑے گا۔

اسلاف کی زندگیوں کا مطالعہ کر کے سبق حاصل کرنا پڑے گا کہ جنہوں نے کامیابیوں کے لیے، کامرانیوں کے لیے، اوج ثریا تک پہنچنے کے لیے، محرومیوں اور پستی سے بچنے کے لیے قرآن وسنت کو اپنے سینے سے لگا کر اپنی جان کے نذرانے پیش کر دیے:

وہ بھی دن تھے کہ یہی مایہ رعنائی تھا
نازش موسم گل لالہ صحرائی تھا

جو مسلمان تھا اللہ کا سودائی تھا
کبھی محبوب تمہارا یہی ہرجائی تھا

کسی یکجائی سے اب عہد غلامی کر لو
ملت احمد مرسل کو مقامی کر لو

(بانگ درا)

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ.))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 23

مقرر:...... حافظ محمد ابو ہریرہ رحیمی

موضوع:...... "هَلْ اَفْسَدَ الدِّيْنَ اِلَّا الْمُلُوْكُ اَحْبَارُ سُوْءٍ وَرُهْبَانُهَا"

دین میں فساد کس نے برپا کیا؟

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ (التوبة: ٩/ ٣٤)

"بے شک بہت سے عالم اور درویش یقیناً لوگوں کا مال باطل طریقے سے کھاتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔"

وقال النبي ﷺ:

((تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهِ.)) ❶

"میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، پس جب تک تم ان دونوں پر عمل کرتے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، (یعنی) اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔"

❶ رواہ مالك فی الموطا، ح: ١٧٢٧۔ حسنه الالباني في تحقيق "المشكاة" كتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب والسنة: ١/ ٦٦۔ ح: ١٨٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلائیں زلف جاناں کی لیں گے تو ہم لیں گے
بلا کون لے گا یہ جاں پر لیں گے تو ہم لیں گے

صدر ذی وقار! معزز اساتذہ کرام اور میرے ہم مکتب ساتھیو! آج کے اس معزز ایوان میں مجھ ناچیز کو جس موضوع پر اظہار خیال کرنے کا موقع مل رہا ہے وہ ہے:

((هَلْ اَفْسَدَ الدِّيْنَ اِلَّا الْمُلُوْكُ اَحْبَارُ سُوْءٍ وَرُهْبَانُهَا .))

حضرات! جیسا کہ آپ جانتے ہیں علماء کی دو قسمیں ہیں: ایک علمائے حق جن کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا ہے:

((اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ .)) ❶

''درحقیقت انبیائے کرام کے وارث علماء ہی ہوتے ہیں۔''

اور دوسرے علمائے سوء ہیں جو اپنے خبث باطن سے علمائے حق کو ذلیل کرواتے ہیں۔ ظالم جابر اور جاہل حکمرانوں کی کٹھ پتلی بن کر اسلامی شعائر کا نہ صرف مذاق اُڑاتے ہیں بلکہ عامۃ الناس کو اپنی چرب لسانی اور فلسفیانہ موشگافیوں سے گمراہ کرتے رہتے ہیں، اور اسی طرح امت کو گمراہ کرنے والا طبقہ ''جاہل صوفیاء'' کا ہے۔ جو شریعت محمدی کے حقائق کا مذاق اڑانے کے ساتھ ساتھ وجد، حال اور کشف جیسی اِختراعات کو دین کا جزء قرار دیتے ہیں۔ یہ شریعتِ محمدیہ کو اپنی طرف سے ایسا لباس پہناتے ہیں کہ دین کی شکل وصورت تبدیل ہو جاتی ہے پھر ایک موقع ایسا آتا ہے کہ ان کے پیروکار ایمان کی دولت سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

جس طرح مطلب پرست سیاست دان شریعت کو سیاست کے تابع کرتے ہیں اسی طرح جاہل صوفی سنت کے مقابلہ میں ذاتی کشف والہام کو ترجیح دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آئے دن نیا فرقہ جنم لیتا ہے، اور شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

---

❶ سنن أبي داود، كتاب العلم، باب في فضل العلم، ح: ٣٦٤١، سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة: ٦/ ١٩٩، ح: ٢٦٧٨.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرات گرامی قدر! قرون اُولیٰ میں خوارج کا طبقہ دین اسلام کے اندر فساد فی سبیل اللہ کا باعث بنا، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے محض عقلی دلائل کی بناء پر خلیفۃ المسلمین علی رضی اللہ عنہ کے خلاف خروج کو جائز قرار دیا۔ اماں عائشہ رضی اللہ عنہا اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی حوصلہ افزائی کی۔

حضرات آگے چلیے! امام مالک رحمہ اللہ کے دور میں سرکاری ملاؤں نے جبری طلاق کا مسئلہ کھڑا کیا۔ حاکم وقت خلیفہ معتصم باللہ نے خود جاہل بن کر علمائے سوء کے اُکسانے پر امام وقت پر اس قدر تشدد کیا کہ آپ کے بازو توڑ دیے۔ پھر امام اہل سنت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے دور میں سرکاری ملاؤں نے خلق قرآن کا فتنہ کھڑا کیا۔ سرکاری ملاؤں نے بادشاہ کے کان بھرے بادشاہ نیچ حرکت پر اُتر آیا اور امام صاحب کو کوڑوں سے پٹوایا گیا۔ اس کے باوجود علمائے حق امام احمد بن حنبل، محمد بن نوح اور احمد بن نصر جیسے ربانی علماء نے ان فتنوں کا جواب دیا، ان کا خوب مقابلہ کیا۔ ابھی سرکاری ملاؤں کی طرف سے جلائی گئی خلق قران کی چنگاریاں نہ بجھی تھیں کہ امت مسلمہ پر معتزلہ کی شکل میں ایک اور اُفتاد نازل ہوئی۔ اس میں سیاست دان، حکمران، اور علماء شامل تھے۔ اس ہنگامے سے دین اسلام کے اندر جو فسادات پھوٹے اس کی سزا امت مسلمہ ابھی تک بھگت رہی ہے اور تو اور ساتویں صدی میں قبوری فتنے سے کون آگاہ نہیں۔ اس میں مولوی، حکمران، اور سیاست دان بھی شامل تھے۔ ان کے مدِمقابل شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سینہ سپر ہو کر ڈٹے رہے تو پھر میں کیوں نہ کہوں:

صدائے حق کی جرأت سے تو زندہ کر زمانے کو
کہ تیرے ساتھ دنیا میں ہزاروں دل دھڑکتے ہیں

سامعین محترم!

آپ دور نہ جائیں برصغیر پاک و ہند میں مغلیہ حکمرانوں میں اکبر بادشاہ اور اس کے پروردہ عالمِ دین ملا فیضی کی کرتوتوں سے کون واقف نہیں، ان نام نہاد ملاؤں نے ایک نیا فتنہ دین اکبری کے نام سے متعارف کروایا۔ جس کے تحفظ کے لیے اس کے درباری ملاؤں نے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دین الٰہی کے نام سے ایک نیا شوشہ کھڑا کر دیا۔ وہ تو اللہ بھلا کرے مجدد الف ثانی رحمہ اللہ اور علمائے ربانی کا جنھوں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر بادشاہ اور اس کے چیلوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ گوالیار کے قلعے میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور اسلام کا صحیح خاکہ عوام کے سامنے پیش کیا۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ دین اکبری کے ناپاک شعلے ابھی کم نہ ہوئے تھے کہ استعماری قوتوں نے ہندوستان کے شہر قادیان سے غلام احمد قادیانی کی شکل میں ایک نئے جھوٹے نبی کا فتنہ کھڑا کر کے امت مسلمہ کی پیٹھ میں چھرا گھونپ دیا۔

جناب والا!

دین اسلام کو نقصان پہنچانے میں علمائے سوء کے ساتھ ساتھ سیاست دانوں کا کردار بھی کچھ کم نہیں رہا۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے:

مولانا کوثر نیازی نے حاکم وقت ''ذوالفقار علی بھٹو'' کے سامنے سوشلزم کو اسلام کے معاشی نظام کے اندر ٹھونسنے کی ایسی قبیح حرکت کی کہ پاکستانی قوم ابھی تک اپنے پاؤں پر کھڑی نہیں ہو سکی، اور تو اور ابھی کل کی بات ہے:

''پرویز مشرف'' کے منحوس دور میں لال مسجد اور جامعہ حفصہ کی تباہی میں پاکستانی سیاست دان، چودھری برادران اور متعدد اہل جبہ پیش پیش رہے۔

حضرات گرامی قدر ذرا توجہ کیجئے!

امت کے اندر مذہبی تفرقہ بازی میں جن جھوٹے خیالات نے جنم لیا ان میں وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کے فتنے کسی مصیبت سے کم نہیں۔

وجودیہ مشائخ کے نزدیک اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے ذاتی نور سے پیدا ہوئے تھے، وجودیہ مشائخ "لَا وُجُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ" کے نعرے بلند کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ کی گستاخی میں یہ کہتے نظر آتے ہیں۔

یا الٰہی اول بھی تو آخر بھی تو، ظاہر بھی تو باطن بھی تو، مطلق بھی تو مقید بھی تو، عابد بھی تو معبود بھی تو، مالک بھی تو مجذوب بھی تو، ساجد بھی تو مسجود بھی تو، گاڈ بھی تو لارڈ بھی تو، This

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی تو That بھی تو۔

حضرات! ان تمام گندے اور گمراہ فتنوں کے برپا ہونے کے باوجود میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ اس نے اپنا وعدہ ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ﴾ (الحجر: ۱۵/ ۹) ''بے شک ہم نے ہی یہ نصیحت نازل کی ہے اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔'' سچ کر دکھایا۔ مالک کائنات نے اپنے دین مبین کی حفاظت کے لیے ابو بکر وعمر عثمان وعلی رضی اللہ عنہم کو پیدا کر دیا۔

مالک کائنات نے دین کی حفاظت کے لیے امام بخاری رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا۔ مالک کائنات نے دین مبین کی حفاظت کے لیے امام مالک رحمہ اللہ، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا۔ مالک کائنات نے دین مبین کی حفاظت کے لیے ابن تیمیہ رحمہ اللہ، امام ابن قیم رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا۔

رب کائنات نے استعماری فتنوں کے خاتمے کے لیے میر ابراہیم سیالکوٹی رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا، مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا، محدث العصر حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا، شہید ملت علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا، حافظ عبدالرشید اظہر رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا اور مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا۔

حضرات! دور حاضر میں نگاہ دوڑائیں رب کائنات نے محقق العصر ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ، محقق العصر حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ کو پیدا کر دیا، دین مبین کی حفاظت کے لیے حافظ عبدالمنان نور پوری رحمہ اللہ، شیخ الحدیث عبداللہ امجد چھتوی حفظہ اللہ، حافظ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ، شیخ التفسیر حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ کو پیدا کر دیا تو پھر حضرات گرامی قدر مجھے کہنے دیجیے:

زندہ جاوید ہے ان اللہ والوں کا گروہ
امت مرحوم سو سکتی ہے مر سکتی نہیں
انداز بیاں گرچہ کچھ شوخ نہیں
شاید کہ اُتر جائے تیرے دل میں میری بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 24

مقرر:......عزیر احمد راشد

موضوع:...... برصغیر میں اہل حدیث کا کردار

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ (الانفال: ٨/ ٧٤)

”اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔“

فقط اہل حدیث ہیں توحید کے پرچم کشا
حق پرست حق شناس، حق بیان
یہ صف اول میں رہے ہیں ہر محاذ جنگ پر
دبدبہ رہا سدا طاری ان کا فرنگ پر
آج بھی ان سرفروشوں سے جہاں آگاہ ہے
نقش پا ان کا زمانے کو چراغ راہ ہے

محترم حضرات! اسلام اور اہل حدیث دو مترادف لفظ ہیں۔ برصغیر میں اہل حدیث کی تاریخ اُتنی ہی قدیم ہے جتنا برصغیر میں اسلام قدیم ہے۔ برصغیر میں اہل حدیث کا تابناک ماضی چہرہ تاریخ پے بے مثال رنگینی پیدا کرتا ہے۔

مسلمانوں کی دینی و دنیاوی سر بلندی کے لیے اہل حدیثوں نے جمیع میدانوں میں لا زوال نقوش چھوڑے۔ برصغیر میں امن وسلامتی کے لیے ملکی وملی سطح پر سیاست وقیادت کے جھنڈے گاڑ دیے، اور اسلام کی پاسبانی کرتے ہوئے عیسائیت، یہودیت، مرزائیت، بابیت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

و بہائیت اور دیگر غیر مسلم عقائد ونظریات کے انسداد میں اہل حدیث کا جہاد بالقلم اور جہاد بالسیف تاریخ اسلام کا سنہری باب ہے، اور پھر اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے جمیع اصناف علم میں تصانیف وتالیفات کے انبار لگا دیے۔

ارے!!! کس کس میدان کا تذکرہ کیا جائے؟

اڑا دی بلبلوں نے قمریوں نے عندلیبوں نے
چمن میں ہر طرف بکھری پڑی ہے داستان میری

حدیث رسول کی اشاعت وترویج میں کوئی فرقہ مسلک اہل حدیث کا ثانی نہیں، یہی وہ ہندوستان تھا جس کے بارے میں ''علامہ شمس الدین'' نے کہا تھا کہ جس شہر میں حدیث کو چھوڑ کر فقہ پر عمل ہو اس پر آسمانی مصائب کیوں نہیں برستے؟

پھر اکابر اہل حدیث ''سیّد نذیر حسین دہلوی'' اور ان کے تلامذہ نے ترویج حدیث کے لیے تراجم وشروحات کے علاوہ درس تدریس کا ایسا اہتمام کیا کہ مشرق ومغرب سے لوگ یہاں حدیث پڑھنے آیا کرتے تھے۔ بالآخر ''سیّد رشید رضا مصری'' کو اعتراف کرنا پڑا کہ اگر سرزمین پاک وہند میں اہل حدیث خدمت حدیث کا بیڑہ نہ اٹھاتے تو مشرق سے علم حدیث ختم ہو جاتا۔

حضرات! پھر قرآن کی تعلیم وتفہیم کے لیے تدریس کے علاوہ ہندوستان کی رائج مختلف زبانوں میں قرآن کے تراجم کر کے لوگوں کو قرآن سے آشنا کرنے کا شرف سب سے پہلے اگر کسی کو نصیب ہوا تو وہ اہل حدیث تھے:

یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

برصغیر میں باطل فرق کی تردید تاریخ اہل حدیث کا درخشندہ باب ہے۔ انگریز نے مسلمانوں میں تفریق ڈالنے کے لیے قادیانیت کی بنیاد رکھی، تاریخ شاہد ہے کہ مرزا کا سب سے پہلے نوٹس لینے والا ''محمد حسین بٹالوی'' اہل حدیث تھا۔ آریہ سماج اور سناتن دھرم نے انگریز کے اشارہ اُبرو پر مسلمانوں کے خلاف رنگیلا رسول، ترک اسلام اور جے پرکاش لکھ کر نہایت بدتمیزی سے رکیک حملے کیے تو مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ نے مقدس رسول، ترک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام اور حق پر کاش لکھ کر دنداں شکن جواب دیا اور اس اسد اللہ کا نام سن کر باطل پرست لوگ میدانوں سے یوں بھاگ جاتے گویا:

﴿كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ۝﴾

(المدثر: ۷۴/ ۵۰۔ ۵۱)

''جیسے وہ سخت بدکنے والے گدھے ہیں۔ جو شیر سے بھاگے ہیں۔''

اسی طرح اہل رفض اور منکرین حدیث کے فتنہ سے مسلمانوں کو بچانے کے لیے اکابر اہل حدیث مولانا ثناء امرتسری، اسماعیل سلفی اور علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہم اللہ نے ایسا علمی اور تحقیقی سرمایہ چھوڑا کہ جس کا جواب کل قیامت تک نہیں دیا جا سکتا۔

صحافت کے میدان میں اہل حدیث نے ہر دور میں ایسی خوشبو بکھیری جو زمانے کو معطر کرتی رہے گی۔ قیام پاکستان سے قبل اور بعد اہل حدیثوں کے جرائد و رسائل کے اگر نام لکھیں تو ایک دفتر درکار ہے جن کی رنگت و تازگی ہر دور میں چشم بصیرت کو نور و سرور کا سامان مہیا کرتی رہی۔

حضرات! برصغیر میں مسلمان ۸۰۰ سو سال مسند اقتدار پر براجمان رہنے کے بعد باہمی انتشار سے سیادت و قیادت کے منصب جلیلہ سے محروم ہوئے۔ انگریزوں اور سکھوں نے برصغیر کو ﴿إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً﴾ (النمل: ۲۷/ ۳۴) ''بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے خراب کر دیتے ہیں اور اس کے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔'' کا نقشہ بنا دیا، مسلمان ظلم کا نشانہ اس انداز سے بنے کہ: ﴿يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ﴾ (البقرة: ۲/ ۴۹) ''تمھارے بیٹوں کو بری طرح ذبح کرتے اور تمھاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے تھے۔'' ایک صدی تک ذلت و رسوائی کی اتھاہ گہرائیوں میں بھٹکنے کے بعد مسلمانوں نے بے بسی و بے کسی کے عالم میں نگاہوں کو بلند کیا۔

﴿رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا﴾ (النسآء: ۴/ ۷۵)

''اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے رہنے والے ظالم ہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرش والے نے فیصلہ کیا:

﴿وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ﴾

(القصص: ۲۸/ ۵)

''اور ہم چاہتے تھے کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جنھیں زمین میں نہایت کمزور کر دیا گیا۔''

رب کبریا کی قسم!!!

برصغیر میں نفاذ اسلام کے لیے سکھوں اور انگریزوں کے سامنے ﴿كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ﴾ (الصف: ٦١/ ٤) ''جیسے وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہوں۔'' کے مصداق اور شجر آزادی کی آب یاری کے لیے خون بہانے والے اہل حدیث تھے:

جب بھی چمن کو ضرورت پڑی
سب سے پہلے گردن ہماری کٹی
پھر بھی ہم سے کہتے ہیں یہ اہل چمن
ہمارا چمن ہے تمہارا نہیں

اہل حدیث کو انگریز کا وفادار کہنے والو انگریز سے پوچھو کون اس سے وظیفے لیتا تھا اور کون انگریز کے خلاف تھا۔

((اَلْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ .))

ڈاکٹر ہنٹر "Our Indian Muslims":

میں رقمطراز ہے کہ انگریزوں کے خلاف ضرورت جہاد پر وہابیوں کی نظم ونثر کی اگر مختصر کیفیت لکھنے کی کوشش کی جائے تو اس کے لیے ایک دفتر درکار ہے۔

تاریخ کو مسخ نہیں کیا جا سکتا اس پر پردے تو ڈالے جا سکتے ہیں:

باطل سے دبنے والے اے آسماں ہم نہیں
سو بار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا (اقبال)

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 25

مقرر:......قمر عباس
موضوع:......امت مسلمہ زوال پذیر کیوں؟

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالْ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى الْمُخْتَارْ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحَابَتِهِ الْاَبْرَارْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادْ، اَمَّا بَعْدُا فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ﴾

(الروم: ۳۰/ ۴۱)

”خشکی اور سمندر میں فساد ظاہر ہو گیا، اس کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا۔“

بے وجہ نہیں چمن کی تباہ کاریاں
کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

سامعین ذی احتشام!

دور حاضر میں امت مسلمہ زوال پذیری کی طرف بڑھ رہی ہے۔ امت مسلمہ کو چاروں اطراف سے گوناگوں مسائل نے گھیرا ہوا ہے۔

① ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۱۰) ”تم سب سے بہتر امت چلے آئے ہو، جو لوگوں کے لیے نکالی گئی۔“ کا لقب پانے والی امت۔

② ﴿ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ﴾ (البقرة: ۲/ ۶۱) ”ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی۔“ کے رنگ میں رنگی نظر آتی ہے۔

③ ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ﴾ (التین: ۹۵/ ۴) ”بلاشبہ یقیناً ہم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نے انسان کو سب سے اچھی بناوٹ میں پیدا کیا ہے۔" (ے)

④ ﴿ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ﴾ (التين: ٩٥/ ٥) "پھر ہم نے اسے لوٹا کر نیچوں سے سب سے نیچا کر دیا۔" کا درجہ اسفلیت اختیار کر لیا ہے۔

اس کی بنیادی وجہ امت مسلمہ انسانیت سے قومیت پر آ گئی اور قوم سے ان میں فرقے بن گئے اور نفسا نفسی تک نوبت پہنچی اور امت مسلمہ زوال کے اس تاریک دور میں بھی بطور ملت کچھ کرنے کو آمادہ نہیں ہے۔ اپنے ملی تشخص کے احیاء اور بقاء غیروں کی ریشہ دوانیوں کا توڑ اور امت مسلمہ کے فرض منصبی کو ادا کرنے کی کسی کو فکر ہی نہیں ہے۔

امت مسلمہ معدنی اور دوسرے تمام وسائل ہونے کے باوجود اپنے مفادات اور تحفظ کے شعور سے عاری ہے۔ محض اپنے اوپر ہونے والے ظلم کا وقتی واویلا اس کے بعد لمبی خاموشی۔

حضرات ذی وقار!!!

کبھی امت مسلمہ کے ہاتھ میں سیاسی اقتدار اور معاشی ثروت کی باگ ڈور تھی۔ ہمارے اسلاف علم و فضل کے محافظ تھے۔ آج علم و فضل دوسروں کے ہاں جا چکا، ہم آسمان پر تھے لیکن تقدیر نے آج ہمیں قعر مذلت میں پھینک دیا ہے:

چاک کر دی تُرکِ ناداں نے خلافت کی قبا
سادگی اپنوں کی دیکھ اوروں کی عیاری بھی دیکھ

(بانگ درا)

آج امت مسلمہ "اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ" ❶ "اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔" تعلیمات قرآن کو چھوڑ کر زوال پذیر ہے۔

آج امت مسلمہ "تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلمه وفضل من تعلم حكمة من فقه او غیره فعمل بها وعلمها، ح: ٨١٧.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ" ❶ ''میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، پس جب تک تم ان دونوں پر عمل کرتے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، (یعنی) اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔'' سے اعراض کر کے زوال پذیر ہے۔

آج امت مسلمہ عدل و انصاف سے عاری ہو کر معاشرتی وقار اور ملی عظمت کے ستاروں کو زمین کی پستیوں میں پھینک کر زوال پذیر ہو رہی ہے۔

آج امت مسلمہ ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ﴾ (الذاريات: ٥١/ ٥٦) ''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔'' کو بھلا کر زوال پذیر ہیں۔

آج امت مسلمہ صراط مستقیم کو چھوڑ کر اوج ثریا سے قعر مذلت اور لاچاری و بے بسی کے گہرے غار میں زوال پذیر ہو رہی ہے۔

آج امت مسلمہ ((اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ .)) ❷ ''اعمال کا دارو مدار (انسان کی) نیت پر موقوف ہے۔'' کو بھلا کر زوال پذیر ہو رہی ہے۔

اسی لیے شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

رہزنوں سے بھاگ نکلا تھا
اب مجھے رہبروں نے گھیرا ہے
قافلہ کس کی پیروی میں چلے
کون سب سے بڑا لٹیرا ہے

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .))

❶ رواه مالك في الموطأ، ح: ١٧٢٧۔ حسنه الالباني في تحقيق "المشكاة" كتاب الايمان باب الاعتصام بالكتاب والسنة، ح: ١٨٦.

❷ صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ، ح: ١.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 26

مقرر:......رضوان طاہر

موضوع:...... تھے تو آباء وہ تمہارے ہی مگر تم کیا ہو

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾ (العنکبوت: ۲۹/ ۶۹)

''اور وہ لوگ جنھوں نے ہمارے بارے میں پوری کوشش کی ہم ضرور ہی انھیں اپنے راستے دکھادیں گے۔''

وقال تعالی فی مقامِ آخر:

﴿فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا o﴾ (مریم: ۱۹/ ۵۹)

''پھر ان کے بعد ایسے نالائق جانشین ان کی جگہ آئے جنھوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات کے پیچھے لگ گئے تو وہ عنقریب گمراہی کو ملیں گے۔''

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں سے تاج سردارا

(بانگِ درا)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حضرات گرامی! ہمارے اسلاف وہ تھے جو تاریخ عالم میں اسلامی انقلاب کا پرچم بلند کرتے ہوئے دلیل کارواں بن کر اندھیری راتوں میں نور کی قندیلیں روشن کرتے چلے گئے۔ جو اپنے خون جگر سے باغوں میں پھول، پھولوں میں رنگ اور رنگ میں حسن کا نکھار پیدا کر کے قلب بے قرار کی تسکین کا موجب بنتے رہے۔ جنہوں نے زندگی کی اجڑی ہوئی مانگ میں کہکشاں کا حسن اور ستاروں کے موتی پرو دیے، جنہوں نے اسلام کے خلاف ہر اٹھنے والی آواز کی زور بازو اور زور قلم سے دھجیاں اڑا دیں۔ جنہوں نے جبار سلاطین کے آگے کلمہ حق اس نشان سے بلند کیا کہ ''ایوان شاہی'' لرز کر رہ گئے اور درباروں نے زلزلوں کے جھٹکے محسوس کیے، جنہوں نے فرعونوں، ہامانوں، نمرودوں اور شدادوں کی خدائی کا صاف انکار کر کے یہ ثابت کر دیا کہ مومن کا سر ایک رب کے علاوہ کسی کے در پہ خم نہیں ہوسکتا۔ ان کی نگاہیں جدھر اُٹھیں کائنات مسخر ہوتی چلی گئی، ان کے جنود قاہرہ جدھر گئے فتح و نصرت ان کا استقبال کرنے کے لیے خود آگے بڑھی، سمندروں کی گہرائیاں ان کے سامنے چٹیل میدان بن گئیں، صحراؤں کی وسعتیں صحن خانہ بن گئیں، جب وہ حکمران بن کر اہل عالم کے سروں پر سایہ فگن ہوئے تو رحمت خداوندی کے بادل ثابت ہوئے اور آب حیات کے قطرے لوگوں پر برسے، ان کی آمد کا غلغلہ سن کر ظلم و ستم، وحشت و بربریت کی فضائیں گلشن ہستی سے دم دبا کر بھاگ گئیں۔

ایک طرف وہ سلطنت اسلامیہ کو وسیع تر وسیع کرتے چلے گئے، دوسری طرف قرآنی تعلیمات اور عدل و انصاف کا ایسا تخت بچھایا جس میں عدالت محمدی اپنی بہاریں دکھا رہی تھی جس میں محمود و ایاز ایک ہی صف میں کھڑے دکھائی دے رہے تھے۔

جس میں خلیفہ وقت اونٹ کی مہار تھامے غلام کو اوپر بٹھائے چلا جا رہا تھا۔

جس میں خلیفہ اعظم اپنے مجرم بیٹے کی پیٹھ پر کوڑوں سے عدل و انصاف کی لازوال تاریخ کو ثبت کر رہا تھا۔

جس میں حسب و نسب کی برتری ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾ (الحجرات: ۴۹/ ۱۳) ''بے شک تم میں سب سے عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیادہ تقویٰ والا ہے۔'' کے نیچے دم توڑ رہی تھی۔

الغرض! انہوں نے اپنے کارناموں سے ایسا معاشرہ تشکیل دیا جس میں فرشتوں کی معصومیت، سمندر کا جلال، عقاب کی نظر، شاہین کی پرواز، چیتے کا جگر اور محمد عربی ﷺ کے اخلاق کریمانہ جلوہ افروز تھے۔ اگر تاریخ کے اوراق کو پلٹا جائے تو ان کے کارنامے ستاروں کی طرح چمکتے دیکھائی دیتے ہیں۔ کہیں امام مالک اپنے بازؤں کا نذرانہ پیش کر کے جبری طلاق کے قانون کا خاتمہ کرتے نظر آتے ہیں، کہیں امام احمد بن حنبل (۱۴) برس کوڑے کھا کر بھی کلام اللہ کا پرچار کرتے نظر آتے ہیں، کہیں تاتاریوں کی تلواروں کے سامنے جب مسلمان پٹ رہے تھے ابن تیمیہ اپنی یلغار سے اس طوفان کا منہ موڑتے نظر آتے ہیں، کہیں شاہ اسماعیل شہید کے کارناموں سے بالاکوٹ کے پہاڑوں سے کلمہ حق کی صدا گونجتی ہوئی سنائی دیتی ہے:

غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرانشین کیا تھے
جہانگیر و جہاندار و جہانبان و جہاں آراء
اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا

(بانگ درا)

مگر افسوس! ہم نے اسلاف کی میراث کو بدتمیزی کی قینچیوں سے کاٹ کر تار تار کر دیا۔ آزادی کا خلعت زریں پہن کر نفس کے غلام بن گئے، غیر ملکی نظریات کے گرویدہ ہو گئے، غیر اسلامی نظام حیات کا طوق لعنت ہنسی خوشی گلے میں پہن لیا۔ کاہلی سستی اور بزدلی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا، کھیل کود اور عیش و عشرت کو اپنا نصب العین بنا لیا، کیبل ڈش کے آستانوں پر عقیدت کے سجدے کرنے لگ گئے جس کی وجہ سے آسماں کی بلندیوں سے گر کر تحت الثریٰ میں جا پڑے۔

پھر مجھے درد دل سے کہنا پڑا: کبھی ہمارے اسلاف نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بسیرا کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مگر آج ہم ابدی خسران اور دائمی خذلان کی عمیق وادیوں میں اوندھے منہ گرے نظر آتے ہیں۔ وہ گلشن اسلامیہ کے مہکتے پھول تھے مگر آج ہم پاؤں تلے مسلے جارہے ہیں۔ وہ ہیرے اور جواہرات تھے ہم کیچڑ ہیں ہم کفار کے ہاتھوں ذبح ہوتے نظر آرہے ہیں۔ کبھی انہوں نے حجاز کی زمین سے نکل کر دنیا کے کونے کونے میں اذان کی صدا کو بلند کیا مگر آج قبلۂ اول اذان کی صدا کو ترس رہا ہے، کبھی انہوں نے قرطبہ جیسی عظیم مساجد کو تعمیر کیا مگر آج بابری مسجد کو شہید کیا جارہا ہے، کبھی ان کی یلغار سے قیصر وکسریٰ کے پتے پانی ہو جاتے تھے، مگر آج ہم امریکہ کے غلام نظر آرہے ہیں، کبھی وہ اندلس جیسے عظیم شہروں کے فاتح تھے مگر آج ہم عراق و افغانستان میں مفتوح نظر آرہے ہیں۔

میں آج یہی کہوں گا:

تجھے آباء سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیّارہ
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

(بانگِ درا)

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 27

مقرر:......ساجد زبیر

موضوع:......رسولِ رحمت ﷺ بحیثیت سپہ سالار

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۲۱)

''بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے اچھا نمونہ ہے۔''

محترم حضرات! دنیا میں شجاعت و بہادری اور سپہ سالاری کے عظیم الشان کارناموں کی کمی نہیں، کرہ ارضی کے مختلف حصوں سے ایسی زلزلہ بدوش ہستیاں اٹھتی رہیں، جنہوں نے اپنی تلواروں کی نوکوں سے دنیا کے طبقے الٹ دیے۔

لیکن کیا کبھی ان کی فتح و نصرت کی بازگشت روح انسانی کے نہاں خانوں میں گئی؟ کیا ان کی تلواریں اوہام اور خیالات فاسدہ کی بیڑیاں کاٹ کر تہذیب و معاشرت کا کوئی نیا خاکہ بھی پیش کر سکیں؟

ہاں ان کی تلواریں ایسے خاکے تراشنے سے قاصر ہیں

لیکن سپہ سالار مدینہ نے جو انقلاب پیدا کیا، انسانیت کو جو معراج بخشی رب کبریا کی قسم! اس نیلگوں آسمان کے ستارے آج تک دیکھ رہے ہیں:

زمانہ ہو گیا گزرا تھا کوئی بزم انجم سے
غبار راہ روشن ہے بشکل کہکشاں اب تک

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اور آج میں معاشرے کی ٹوٹی ہوئی دیواروں پہ کھڑا ہو کر سپہ سالارِ اسلام کی داستاں کو حجازی لے میں چھیڑنا چاہتا ہوں کہ وہ تو ایسا جرنیل تھا جس کے بارے میں ''برناڈ شا'' نے ببانگ دہل کہا تھا کہ آج پھر نوع انسانی کو محمد ﷺ کی سیادت حاصل ہو جائے، تو دنیا سے خوف و ہراس، خونریزی اور استحصال کا خاتمہ ہو جائے اور عالم دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔

((اَلْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ .))

''فضیلت وہ ہے جس کی دشمن گواہی دیں۔''

وہ ایک ایسا اُمی سپہ سالار تھا جس نے عرب والوں کو بہادری سکھائی، جن کی شجاعت و مردانگی کی یہ حالت تھی کہ جب مقدس بستی مکہ مکرمہ پر حملہ ہوا تو شہر خالی چھوڑ کر کنارہ کش ہو گئے، لیکن!

جب ان کی قیادت جرنیل مدینہ نے کی تو نوعمر بچے عرب کے نامور سپہ سالار ابوجہل کا سر کاٹتے دکھائی دیتے ہیں اور ابوجہل کے آخری الفاظ تھے کہ:

''میں ان لوگوں کے ہاتھوں مارا جا رہا ہوں جن کو لڑنے کا طریقہ بھی نہیں آتا تھا۔''

وجہ کیا تھی؟

اونٹوں کے چرانے والوں نے رسول اللہ ﷺ کی محبت میں رہ کر قیصر کے تمسخر کو توڑا کسریٰ کا گریبان چاک کیا۔

ارے! میں نے تاریخ کے اوراق کی ورق گردانی کی مجھے تاریخ انسانی میں محمد عربی ﷺ ایک ایسے منفرد سپہ سالار نظر آئے کہ جس نے جنگ کا مقصد اور نقطہ نظر ہی بدل ڈالا۔

سپہ سالار اسلام نے اعلان کر دیا:

((مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ .)) ❶

---

❶ صحيح بخاری، كتاب العلم، باب من سأل وهو قائم عالما جالسا، ح: ١٢٣، ومسلم، كتاب الامارة، باب من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله، ح: ١٩٠٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''جو اللہ کے کلمے کو سربلند کرنے کے لیے لڑے، وہ اللہ کی راہ میں (لڑتا) ہے۔''

کہا جنگ نہ مال غنیمت کے لیے نہ کشور کشائی کے لیے پھر کس لیے؟

﴿وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۹۳)

''اور ان سے لڑو، یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے۔''

کو عملی جامہ پہنانے کے لیے۔

﴿اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ﴾ (التوبۃ: ۹/ ۱۳)

''کیا تم ان لوگوں سے نہ لڑو گے جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں۔''

پر لبیک کہنے کے لیے۔

﴿تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ﴾ (الصف: ۶۱/ ۱۰)

''جو تمھیں دردناک عذاب سے بچا لے؟''

کی خوشخبری کے لیے اور مجاہدین اسلام کا آخری ہدف کیا ٹھہرایا۔

شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کُشائی

(ضرب جبریل)

ارے! میں اس سپہ سالار کی بات کرتا ہوں جس جیسا بہادر چشم فلک نے دیکھا ہی نہیں، جب سلطنت مدینہ کو ۲۴ ہزار کا لشکر مسمار کرنے کے لیے بڑھا تو وہ ۱۷ سو صحابہ کے تن بدن میں حمیت و غیرت کو بڑھانے کے لیے یوں پکارا (ساتھیو!) یہودی پلٹ گئے جو تم سے پلٹنا چاہتا ہے پلٹ جائے، محمد ﷺ اکیلا دشمن کا مقابلہ کرے گا۔

کیا یہ بات تاریخی ہے؟

وہ ایسے باحوصلہ سپہ سالار تھے (حنین) میں مسلمانوں کے اکھڑے قدم دیکھ کر یوں بہادری کے ترانے آلاپ رہے تھے:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

((أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ .)) ❶

''میں نبی ہوں اس میں جھوٹ کی کوئی دخل نہیں، میں عبدالمطلب کی اولاد ہوں۔''

وہ ایسے یقین محکم کے ساتھ کھڑے تھے جیسے برق کی توانیاں مرتکز ہو گئی ہوں، آندھیوں کی تندی ایک نقطہ پر سمٹ آئی ہو جیسے طوفانوں کی تیزی متشکل ہو گئی ہوں۔

ایک ہندو شاعر پکار اُٹھا!

ایک آدمی نے عرب کا بول بالا کر دیا۔

کسی دوسرے نے کہا!

مائیں جنتی ہیں ایسے بہادر خال خال۔ پھر کسی سپہ سالار کی عظمت کا اندازہ اس کے عساکر کی اخلاقی تربیت سے لگایا جا سکتا ہے۔

نپولین کے قول کے مطابق اخلاقی طاقت جسمانی طاقت سے تین گنا زیادہ معلوم ہوتی ہے، سپہ سالار اسلام کے کردار کا یہ پہلو ایسا روشن اور تابناک تھا کہ عرش والے نے تصدیق کی!

﴿أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ٤٨/ ٢٩)

''کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔''

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

(ضرب کلیم)

اور اگر جنگی حکمت عملی کے لحاظ سے دیکھنا چاہتے ہو تو سن لو! ماہرین عرب نے صدیوں کی تاریخ کو سامنے رکھ کر جنگ کے جو بنیادی اصول وضع کیے ہیں، جرنیل مدینہ آج سے چودہ سو سال قبل حنین و بدر کے میدانوں میں اپنا چکے ہیں۔ آج چنگیز خان اور سکندر اعظم کی سپہ سالاری کی بات کرتے ہو! میں پوچھتا ہوں کہ انہوں نے کبھی ایسے جرنیل کو بھی دیکھا ہے

❶ صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسير، باب بغلة النبي ﷺ البيضاء، ح: ٢٨٧٤، ومسلم، كتاب الجهاد والسير، باب في غزوة حنين، ح: ١٧٧٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس نے انسانی خون کی حرمت کو یوں قائم کیا ہو کہ جب آپ ﷺ فاتح بن کر مکہ میں داخل ہوئے تو دشمن کی گردنیں شرم سے جھکی ہوئی تھیں، اُن کے ظلم ان کی آنکھوں کے سامنے رقص کر رہے تھے تو دوسری طرف آپ ﷺ کے پاس اختیار تھا، اقتدار تھا، قوت تھی، غلبہ تھا، ۱۰ ہزار تلواریں اشارے کی منتظر تھیں، چاہتے تو شہر کی اینٹ سے اینٹ بجا دیتے، خون کی ندیاں بہا دیتے، کھوپڑیوں کے مینار بنا دیتے، لیکن ایسا نہیں ہوا، اسلام کے عظیم سپہ سالار نے عظیم الشان کلمات ((لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ .)) ❶ ''آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔'' سے تاریخ کا رخ بدل دیا۔

شاعر پکار اٹھا:

دنیا میں اگر کوئی ڈھونڈے ثانی محمد ﷺ
ثانی تو کیا سایہ بھی نہیں ملے گا

((وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ .))

❶ شرح معانی الآثار، کتاب الحجۃ فی فتح رسول اللہ ﷺ: ۳/ ۳۲۵، ح: ٦٤٦٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 28

مقرر:...... حافظ شعیب احمد

موضوع:...... ہم اور ہمارا یوم آزادی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿وَ اِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ﴾

(البقرۃ: ۲/ ۴۹)

''اور جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی وہ تمہیں سخت ترین عذاب دیتے تھے۔''

ہویدا آج اپنے زخم پنہاں کر کے چھوڑوں گا
لہو رو رو کے محفل کو گلستاں کر کے چھوڑوں گا
جلانا ہے مجھے ہر شمعِ دل کو سوزِ پنہاں سے
تری تاریک راتوں میں چراغاں کر کے چھوڑوں گا
پرونا ایک تسبیح میں ان بکھرے دانوں کو
جو مشکل ہے تو اس مشکل کو آساں کر کے چھوڑوں گا
دکھا دوں گا جہاں کو جو میری آنکھوں نے دیکھا ہے
تجھے بھی صورت آئینہ حیراں کر کے چھوڑوں گا

(بانگِ درا)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

برادران ملک وملت!

مجھے آج جس عنوان پہ لب خندق سے چند گزارشات آپ کے گوش گزار کرنا ہیں وہ موضوع انتہائی زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ بلکہ وہ قابل غور بھی ہے اور قابل خوض بھی جس کا اندازہ آپ اس بات سے ہی لگا سکتے ہیں کہ جب میں نے اپنے اس موضوع پر دل کی گہرائیوں سے نظر دوڑائی تو میری آنکھیں بلا تاخیر اشکوں سے لبریز ہوئیں اور جب میں نے عقل سلیم اور فہم وفراست کے ساتھ اس کے بارے میں کچھ سوچا تو میں اچانک تھرتھرانے لگا، کپکپانے لگا آخر کس لیے؟ اس لیے کہ مجھے ان بوڑھوں، بچوں اور نوجوانوں کی قربانیاں یاد آئیں، ان معصوم اور بے داغ عورتوں اور بچیوں کی عصمت دری کے واقعات یاد آئے، جنھوں نے اسلام اور آزادی پاکستان کی خاطر جانوں کے نذرانے دیے تو پھر اچانک مجھے ان شہیدوں کی روحوں سے ایک غم انگیز اور دردناک پکار سنائی دی کہ: ''اے مسلمانان پاکستان! کیا تم نے ہمارے لہو کی قیمت چکا دی؟''

کیا جس مقصد کے لیے ہم نے قربانیاں دی تھیں وہ تم نے پورا کر دیا؟

اگر تو جواب اثبات میں ہے تو تمھیں مبارک ہو۔

اگر جواب نفی میں ہے تو پھر قیامت کا ہولناک دن ہوگا تمہارا گریبان ہوگا اور ہمارا ہاتھ ہوگا اور پھر تمھیں اللہ رب العزت کے حضور جواب دہ ہونا ہوگا:

اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا
تیرے بیٹے، تیرے جانباز چلے آتے ہیں
تیری بنیادوں میں ہے لاکھوں شہیدوں کا لہو
ہم تجھے گنج دو عالم سے گراں پاتے ہیں

حاضرین محفل!

میرے موضوع کو آپ یقیناً سمجھ چکے ہوں گے۔ قصہ مختصر کہ میں نے تاریخ کا مطالعہ کیا تو مجھے پتہ چلا کہ اس کرہ ارض پر صرف ایک ہی ملک ایسا ہے جو کسی نظریہ اور مقصد کے تحت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاصل کیا گیا اور وہ ہمارا پیارا ملک پاکستان ہے، اور پھر اس کے حصول کے لیے کیا کچھ نہیں کیا گیا۔ خاک وخون میں لتھڑی ہوئی جہد مسلسل کی ایک طویل داستان ہے جس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

تاریخ کا ایک دل گداز باب ہے، اشک و آہ کا ایک جگر پاش سلسلہ ہے، سینکڑوں روشن و رعنا چہروں کی فصل کٹی تھی، تب کہیں جا کر دامنِ ماہتاب میں چاندی کے پھول کھلے تھے اور جبین شب کی ظلمتوں میں نور پھیلا تھا۔

مقصد یہ تھا یہاں اسلام کا فرمان ہو جاری
مکمل طور پر اس ملک میں قرآن ہو جاری

خواب پاکستان کی تعبیر میں رنگ بھرنے کے لیے ان جانثار مسلمانوں نے اپنا لہو دیا، وہ گھر سے بے گھر ہوئے، ماؤں نے اپنے راج دلارے اور آنکھوں کے تارے نذر کیے، ہزاروں عصمتوں کا نذرانہ دیا اور ان درندہ صفت بھیڑیوں کی پیاس اپنے خون سے بجھائی اور ان تمام تر قربانیوں کا مقصد اور حصول پاکستان کا نظریہ صرف اور صرف اسلام تھا دلیل کے طور پر اس وقت کا نعرہ کہ: ''پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الٰہ الا اللہ'' ہی کافی ہے۔ یہ کیا تھا؟

یہ کیا تھا؟ کس لیے تھا مدعا کیا ماجرا کیا تھا
مجھے معلوم ہے یہ جز حرف لا الٰہ کیا تھا؟
یہ ساری کاوشیں تھیں دین کی، ایمان کی خاطر
ہزاروں کلفتیں تھیں ایک پاکستان کی خاطر

قیام پاکستان کے بعد ان شہیدوں کی شہادت کے مقاصد کے حصول کے لیے تگ و دو اور جدو جہد ہم نے کرنا تھی مگر صد افسوس کہ ہم نے مذہب کو یہاں اتحاد کی بجائے اختلاف کا ذریعہ بنایا اور یہاں فرقہ واریت کا بازار گرم کیا، صوبائی تعصبات کو ہوا دی، اسلام کے جذبہ اخوت کی دھجیاں اڑائیں، اسلامی سزاؤں کو وحشیانہ سزائیں کہا، یہاں تک کہ مسلمانان ہند کے پاکستان کو دولخت کر دیا۔ کاش ہم اسلامی قوانین اتحاد، ایمان اور تنظیم کو پیش نظر اور مد نظر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھتے تو آج ہمیں دل کی اس شکستگی کا نظارہ نہ کرنا پڑتا، پاکستان ان مسلمانوں کے عزم صمیم کا نتیجہ تھا اور آج اس کی شکستگی ہماری کمزوری ایمان کا نتیجہ ہے۔

لہو برسا، بہے آنسو، لٹے آہو کئے رشتے
ابھی تک نامکمل ہے مگر تعمیر آزادی

آج ہر طرف کفر والحاد کا دور دورہ ہے۔ معاشرے کی ہر برائی آج اس ارضِ لا الٰہ میں موجود ہے۔ یوں کہیے کہ ہر طرف تاریکی ہی تاریکی ہے اور بحر ظلمات ہیں اور ان بحر ظلمات میں گھوڑے دوڑانے والا کوئی نہیں رہا؟

کیا آج دشت وصحرا کو سر کرنے والا کوئی بھی نہیں؟

کیا آج ابن قاسم کا سا ولولہ، طارق بن زیاد جیسا حوصلہ، خالد بن ولید کی للکار، امام شامل کی پکار اور محمود غزنوی کی سی یلغار کا حامل کوئی نہیں رہا۔ واعجباہ ویا اسفاہ!!!

عزیزانِ وطن!

میں آپ کو یہ بھی بتلاتا چلوں کہ اسی ماہ رمضان میں غزوہ بدر بپا ہوا اور اسی ماہ میں پاکستان کے حصول کی جنگ لڑی گئی۔ ہر سال یوم پاکستان ۱۴ اگست آتا ہے اور اس دن ہر طرف خوشیاں منائی جاتی ہیں اور خوب لغویات وخرافات اور ہندوانہ رسومات سے کام لیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس دن کے بارے میں کہنے والوں نے یوں بھی کہا:

The 14th August is a red letter day in the history of Pakistan.

اور یہ بھی کہا جاتا ہے جی ہم اس دن ہندوؤں اور انگریزوں سے آزاد ہوئے ہیں، مانا کہ تم آزاد ہوئے ہو مگر تم جسمانی طور پر آزاد ہوئے ہو، ابھی تک تمہارے اذہان وقلوب اور عقل وفہم ہندوؤں ہی کے غلام ہیں۔ تم تہذیب وتمدن اور ثقافت میں یورپ ہی کے غلام ہو۔

مجھے ذرا یہ تو بتلائیے کہ تم ہندوؤں اور انگریزوں کی غلامی سے تو آزاد ہوئے مگر تمہیں خالق کائنات کی غلامی سے کس نے نکالا ہے؟ کس نے شتر بے مہار کر دیا ہے؟!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ خوشی اور آزادی کا دن تو ضرور ہے مگر اس دن کے چند تقاضے اور فرائض بھی ہیں جنہیں ہم نے پورا کرنا ہے۔ ان شہیدوں کے لہو کی قیمت چکانا ہے جنہوں نے اپنے لہو سے تاریخ رقم کی۔

جنہوں نے آزادی کے چراغ اپنے خون جگر سے جلائے۔

سوال یہ ہے کہ ہم کس صورت میں ان کے لہو کی قیمت چکا سکتے ہیں تو وہ ایک ہی صورت ہے کہ ہم اس ارض شہداء پر اسلام نافذ کر دیں تب ہی ہم ذلت و رسوائی سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں، وگرنہ!!!

اگر اپنی غفلت کی یہی حالت قائم رہی
تو آئیں گے غسّال کابل سے کفن جاپان سے

خدارا! اٹھیے بیدار ہو جائیے مایوس ہونا تو گناہ ہے، ویسے بھی مسلمانوں کی نشأۃ ثانیہ کا آغاز ہو چکا ہے:

اُٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخِ امراء کے در و دیوار ہلا دو

اور آخر میں عاجزانہ دعا ہے کہ:

یا رب! دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے

(بانگِ درا)

((وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 29

مقرر:......ارسلان شکور

موضوع:......امن کی ضمانت حدود اللہ کا نفاذ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ﴾ (البقرة: ۲/ ۲۰۸)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے مت چلو۔"

سکون کا بحران ہے، چین کا فقدان ہے
یہ ارض پاکستان ہے
ہر جگہ نقصان ہے، خسران ہے حرمان ہے
یہ ارض پاکستان ہے
ہر طرف شیطان ہے نہ آن ہے نہ شان ہے
یہ ارض پاکستان ہے
نہ امن ہے نہ امان ہے کوئی بھی محفوظ نہیں
وزیر ہے، مشیر ہے یا صدر پاکستان ہے

حضرات! اگر کوئی انصاف پسند اور منصف مزاج شخص تجزیہ کرے تو وہ دورِ حاضر کو زمانہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاہلیت سے جہالت و پسماندگی میں بہت آگے پائے گا۔

دور جاہلیت میں اگر مشرکین مکہ نے کعبۃ اللہ میں ۳۶۰ بت رکھے تھے تو آج ہر جماعت کی آستینوں میں لاتعداد اور لا تُحصٰی صنم اور بت ہیں۔اس وقت بدکاری عام تھی تو آج نہ صرف اس کے علم بلند کیے جاتے ہیں بلکہ باقاعدہ طور پر لائسنس جاری کیے جاتے ہیں۔

اگر وہ بت پرستی کے شرک میں بے لگام گھوڑے کی طرح دوڑ رہے تھے، تو ہم قبروں آستانوں کو ''عالیہ'' کا مرتبہ دے کر بے زمام ہو گئے۔انہوں نے سود کو بیع سے مشابہت دی تو ہم نے اسے منافع اور کمیٹی کا نام دیا۔

قبیلہ قبیلے کا دشمن تھا تو یہاں بھائی، بھائی کا دشمن ہے،خون پانی سے ارزاں اور سستا ہے۔

چوری ڈاکے راہ زنی اگر ان کا شیوہ عام تھا تو آج دو عالم میں ہماری شہرت اور پہچان انھی چیزوں سے ہے۔

بچوں کو قتل کرنے کا سہرا اگر فرعونیت کے سر ہے اور بچیوں کو زندہ درگور کرنے کا ٹکا عرب کی پیشانی پر لٹک رہا ہے تو آج منصوبہ بندی کا پھندہ ہم نے اپنے ہاتھوں اپنے گلے کا طوق بنالیا ہے:

جس طرف نگاہ اٹھی خونِ مسلم ہے دریا دریا
شور ماتم ہے قریہ قریہ
جس طرف نظر جاتی ہے
عزتیں لٹ رہی ہیں کُو بکُو
ذلتیں بٹ رہی ہیں سُو بسُو

دردِ دل رکھنے والا ہر فرد سوچ میں مبتلا ہے کہ:

یہ خزاں کہاں سے آئی میرے کھلتے گلستان پر
یہ گرائی برق کس نے میرے بستے آشیاں پر

اور پھر افسوس صد افسوس!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج دنیا بھر میں عالمی میڈیا کی یلغار، اعتراضات کی بھر مار، الزامات کی بوچھاڑ، ہتک آمیز القابات، بدبودار جملے اور خطابات، نفرت آمیز تقریریں، زہر اگلتی تحریریں، پورے زور سے اسلام اور اہل اسلام کے خلاف سرگرم نظر آتی ہیں۔

مقید کر دیا سانپوں کو یہ کہہ کر سپیروں نے
یہ انسانوں کو انسانوں سے ڈسوانے کا موسم ہے

تو آیئے! اگر امن چاہتے ہو، اگر وہ حالات چاہتے ہو کہ حیرہ سے چلنے والی عورت جو زیور سے لدی ہے حجاز تک آنے میں اسے کوئی خطرہ نہ ہو۔ تو حدود اللہ کے نفاذ کے لیے اٹھو!

① ہمیں ((اَعْطِ کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ .)) [1] ”ہر حق والے کے حق کو ادا کرو۔“ کے تحت ایک ایک کے حقوق کو تحفظ دینا ہوگا۔

② ﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا﴾ (المآئدۃ: ٥/ ٣٢) ”جس نے ایک جان کو کسی جان کے (بدلے کے) بغیر، یا زمین میں فساد کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کیا۔“ کا نعرہ بلند کر کے پوری انسانیت کو تحفظ دینا ہوگا۔

③ ﴿وَ کَتَبْنَا عَلَیْهِمْ فِیْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَ الْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ﴾ (المآئدۃ: ٥/ ٤٥) ”اور ہم نے اس میں ان پر لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان ہے اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں میں برابر بدلہ ہے۔“ کو نافذ کر کے پورے معاشرے میں چین کی فضا پیدا کرنا ہوگا۔

④ ﴿وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا﴾ (المآئدۃ: ٥/ ٣٨) ”اور جو چوری

[1] صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب من اقسم علی أخیه فی التطوع لیفطر ولم یر علیه قضاءً اذا کان اوفق له، ح: ٣/ ٣٨۔ ١٩٦٨.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا اور جو چوری کرنے والی ہے سو دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔" چوری کو روک کر معاشرے کو امن دینا ہوگا۔

⑤ ((لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا.)) ❶ "اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد (ﷺ) نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹ ڈالتا۔" کہہ کر عدل و انصاف اور امن و امان کی لازوال مثال قائم کرنی ہوگی۔

⑥ ((كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.)) ❷ "ایک مسلمان کے لیے دوسرے مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔" کا آرڈر جاری کر کے لوگوں کے مال و جان اور عزت کو محفوظ کرنا ہوگا۔

⑦ ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ﴾ (بنی اسرائیل: ۱۷/ ۳۱) "اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔" کہہ کر بچوں کے قتل عام پر پابندی لگا کر عالمی قانون پیش کرنا ہوگا۔

⑧ ﴿كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۶۸) "جو زمین میں ہے حلال، پاکیزہ کھاؤ۔" کو سمجھ کر رزق حلال کمانا ہوگا۔

⑨ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۸) "اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ۔" کہہ کر غیر اخلاقی ہتھکنڈے استعمال کرنے سے روکنا ہوگا۔

⑩ ﴿وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۷۸) "اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو۔" سود کا دروازہ بند کرنا ہوگا۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب أحادیث الانبیاء، باب حدیث الغار، ح: ۳۴۷۵، ومسلم، کتاب الحدود، باب قطع السارق الشریف وغیرہ، ح: ۱۶۸۸.

❷ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم ظلم المسلم وخذله، ح: ۲۵۶۴۔ ابو داؤد، کتاب الأدب باب فی الغیبة، ح: ۴۸۸۲.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑪ ((لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ .)) ❶ ''رشوت دینے والا اور لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔'' کہہ کر رشوت زنی سے روکنا ہوگا۔

⑫ ((مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا .)) ❷ ''جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔'' کو سامنے رکھ کر فراڈ اور دھوکے سے روکنا ہوگا۔

⑬ ﴿لَا تَقْرَبُوا الزِّنَا﴾ (بنی اسرائیل: ۱۷/ ۳۲) ''زنا کے قریب نہ جاؤ۔'' کا آرڈر جاری کر کے زنا کے چور دروازے بند کرنا ہوں گے۔

⑭ نظام پردہ متعارف کروانا ہوگا کہ کسی کی عزت پر غیر محرم کی غلط نظر نہ پڑے۔

⑮ ((تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ .)) ''جوان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔'' نظام کو نافذ کرنا ہوگا۔

⑯ وحشی درندوں کی طرح جنسی خواہش کو پورا کرنے کی بجائے منگنی نکاح کے قانون پر عمل کرنا ہوگا۔

⑰ شرابی کو کوڑے لگا کر نشہ آور اشیاء کا خاتمہ کیا جانا چاہیے۔

⑱ اور نسلی عصبیت کو ختم کر کے چاروں صوبوں کو یکجا کرنا ہوگا۔

⑲ ﴿يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ﴾ (النور: ۲۴/ ۳۰) ''اپنی آنکھ نگاہیں نیچی رکھیں۔'' کا درس دے کر محرم و غیر محرم کا امتیاز کرنا ہوگا۔

آخر میں اتنا ہی کہوں گا:

جب آدمی ہمت کرتا ہے ہر بگڑا کام سنورتا ہے
اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

---

❶ (إسناده حسن) أخرجه أبو داؤد، القضاء، باب في كراهية الرشوة، ح: ۳۵۸۰۔ من حديث ابن أبى ذئب به، وصححه الترمذى، ح: ۱۳۳۷۔ والحاكم: ۴/ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ابن ماجه، كتاب الاحكام، باب التغليظ فى الحيف والرشوة، ح: ۲۳۱۳.

❷ سنن ترمذي، باب ما جاء فى كراهية الغش فى البيوع: ۳/ ۵۹۸، ح: ۱۳۱۵.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 30

مقرر:......ابو بکر صمدانی

موضوع:......((لَا یُطْلَبُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجَسَدِ .))

"بدنی راحت و آسائش سے علم کا حصول ممکن نہیں ہے۔"

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

﴿یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ○ قُمْ فَاَنْذِرْ○﴾ (المدثر: ٧٤/ ١-٢)

"اے کمبل میں لپٹنے والے! اٹھ کھڑا ہو، پس ڈرا۔"

ہر سرور سے پہلے سسکیاں نظر آتی ہیں
بعد پت جھڑ کے ہی پھولوں پہ تتلیاں نظر آتی ہیں
یہی سوچ کر اشکوں کے دریا بہا دیے
کہ بہتے ہیں جب آنسو تب ہی خوشیاں نظر آتی ہیں

عزیزانِ ملت اور صنادید علم!!!

حصول علم اور راحت دو متضاد چیزیں ہیں کہ جب تلک راحت کا جنازہ نہ نکلے علم کی ڈولی کبھی گھر نہیں آتی۔

جس طرح برعوم کو کلی بننے سے پہلے کانٹوں کی آغوش میں جنم لینا پڑتا ہے۔ پانی کی ایک بوند برسانے سے پہلے بادل کو طوفانِ باد و باراں کے اشاروں پر رقص کرنا پڑتا ہے۔ مہندی کو دلہن کے ہاتھوں پہ آنے سے پہلے چکی سے گزرنا پڑتا ہے۔ حصولِ جنت کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پل صراط سے گزرنا پڑتا ہے۔ سحر ہونے سے پہلے اجالا رات بھر اندھیرے کے سامنے نالاں شیون کرتا ہے کہ:

رات جب جل اٹھتی ہے شدتِ ظلمت سے ندیم
لوگ اس وقفہ ماتم کو سحر کہتے ہیں

جس طرح سورج کو صبح دمکنے سے پہلے رات بھر اندھیرے کے سامنے سجدہ ریزی کرنا پڑتی ہے اسی طرح ایک طالب علم کو علم کا ''کچھ'' حاصل کرنے کے لیے اپنا ''کچھ'' نہیں بلکہ ''سب کچھ'' لٹانا پڑتا ہے۔ انہی مناظر کو دیکھ کر شاعر پھر یوں تڑپا:

راحت جسے کہتے ہیں وہ محنت کا صلہ ہے
راحت طلبی موجبِ راحت نہیں ہوتی

حضرات! تاریخ اس بات پہ شاہد ہے کہ جو بھی تحصیلِ علم کے لیے نکلا۔ اسے محنت و مشقت اور مشکلات کی عمیق وادیوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

ایک بچے کو نشوونما پانے کے لیے ممتا کی گود میں راحت کی ضرورت ہوا کرتی ہے لیکن موسیٰ علیہ السلام کو علمِ نبوت سے نوازنا تھا اسی وجہ سے ﴿فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ﴾ (القصص: ۲۸/ ۷) ''پھر جب تو اس پر ڈرے تو اسے دریا میں ڈال دے۔'' کے تحت پیدا ہوتے ہی سمندر کی گود میں سونا پڑا اور اہل بیت کا ساتھ چھوڑ کر خضر کی صحبت میں سفر میں نکلنا پڑا کہ:

طوفان کر رہا تھا میرے عزم کا طواف
دنیا سمجھتی تھی کہ کشتی بھنور میں ہے

حضرات گرامی قدر! اب ذرا عقلی گھوڑوں کو چند لمحوں کے لیے خوب دوڑائیے اور (ان سے) سوال کیجیے کہ اگر نبوت گھر میں مل سکتی تھی تو نبی ﷺ کو طور پہ کیوں جانا پڑا۔ اگر علم وحی کا آغاز ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ (العلق: ۹۶/ ۱) ''اپنے رب کے نام سے پڑھ جس نے پیدا کیا۔'' سے بستر پر ہو سکتا تھا۔ تو پھر شہر سے باہر غار میں کیوں بلایا۔ اب عقلی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

گھوڑے حیرانگی اور حیرت کی دلدل میں دھنس گئے اور علم نے پھر خود جواب دیا کہ گھر کا سکون، بیوی کی محبت، اولاد کا پیار، بستر کی راحت سب کچھ چھوڑ کر غار میں اس لیے بلایا کہ ((لَا یُطْلَبُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجَسَدِ.)) ''بدنی راحت و آسائش سے علم کا حصول ممکن نہیں ہے۔''

حضرات! عقل ابھی چٹان کی طرح خاموش ہے اور علم لہروں کا سا شور مچاتے ہوئے بولا کہ مدنی کریم نے طائف میں پتھر کھائے، اُحد میں دانت شہید کروائے، برف کے رخساروں کو آنسوؤں کی گرمی نے پگھلا دیا۔

شب زندہ داری نے مانند لکڑی جلا دیا۔ تب عرش والے نے عرش بریں سے یہ اعلان سنا دیا کہ ﴿عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ﴾ (النساء: ٤/ ١١٣) ''اور تجھے وہ کچھ سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا۔'' ارے محبوب تو نے محنت و مشقت کی انتہا کر دی تو ہم اپنے علم و فضل کی تم پہ انتہا کر دیں گے کہ:

حضرات! اب علم سے پوچھتے ہیں کہ تو اپنے حصول میں راحت سے کس قدر دشمنی رکھتا ہے؟ ہاں ہاں! اگر تو نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو باب معلم پہ پڑے دیکھا ہوتا

ایک مسئلہ کے لیے ابن خطاب رضی اللہ عنہ کی صحبت میں ایک سال پڑے دیکھا ہوتا

میرے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینے کی گلیوں میں غشی کے عالم میں پڑے دیکھا ہوتا

تو یہ سوال مجھ سے نہ کرتا کیونکر فارسی نے علم کے لیے فارس کو چھوڑا

تعصب کے بت کو توڑا

ذوالبجادین نے سب کچھ لٹا دیا

خباب، و خبیب رضی اللہ عنہما نے انگ انگ کٹا دیا۔

مالک و زہری کی سفر میں کٹی زندگی

بڑے سکون سے بصری کی ہٹی زندگی

امام ربیع رحمہ اللہ نے ہاتھوں میں کشکول لے کر علم کی شمع کو جلا دیا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

امام بخاری رحمہ اللہ نے علم کی خاطر زوجیت کی راحت کو بھلا دیا۔

نابینے عبدالمنان وزیر آبادی رحمہ اللہ نے خشک ٹکڑے پانی میں بھگو کر ہم تک یہ پیغام پہنچا دیا کہ ارے وہ تو وہ تھے جو علم کی قدر میں اس قدر چلے کہ پاؤں پر چھالے پڑ گئے اور گالوں میں نالے پڑ گئے اور علم انہیں جواب دے کر نقش بدیوار رہوا۔ بدلی کی اوٹ سے چاند کی طرح چہرہ نکال کر کہنے لگا:

((لَا يُطْلَبُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجَسَدِ.))

"بدنی راحت و آسائش سے علم کا حصول ممکن نہیں ہے۔"

((وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ.))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 31

مقرر:...... خالد ولید

موضوع:...... فلسفہ قربانی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم أَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ﴾

(الحج: ۲۲/ ۳۷)

''اللہ کو ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون اور لیکن اسے تمھاری طرف سے تقویٰ پہنچے گا۔''

اے ارباب علم و دانش! میں آج جس عظیم الشان موضوع کو گلدستے کی زینت بنانا چاہتا ہوں وہ ہے فلسفہ قربانی۔

حضرات! یہ ایک رائیگاں معنی ہے کہ ''فلسفہ'' قربانی جیسی عبادت کو دل و دماغ کی وادی سے نکال کر الفاظ کے جھرمٹ میں لا کھڑا کیا جائے۔ کیونکہ یہ تو عابد اور معبود کے درمیان ایسی داستان الفت ہے کہ جس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے:

یوں تو سب ہی کہتے ہیں کہ ہوں اوج ثریا پہ مقیم
پہلے پیدا تو کرے ایسا کوئی قلب سلیم

فلسفہ قربانی کو مختصر یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ یاد ابراہیمی میں انداز ابراہیمی کو اپناتے ہوئے رب کے سامنے سر تسلیم خم کیا جائے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَلَمِينَ﴾ (البقرة: ٢/ ١٣١) ''جب اس سے اس کے رب نے کہا فرماں بردار ہو جا، اس نے کہا میں جہانوں کے رب کے لیے فرماں بردار ہوگیا۔'' کا عملی نمونہ پیش کیا جائے۔ ﴿إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا﴾ (النور: ٢٤/ ٥١) ''ایمان والوں کی بات، جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں، تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، اس کے سوا نہیں ہوتی کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔'' کی عملی تصویر پیش کی جائے اور یہ منظر پیش کیا جائے کہ:

مصور کھینچ وہ نقشہ جس میں یہ صفائی ہو
ادھر فرمانِ الٰہی ہو ادھر گردن جھکائی ہو

اور پھر بیٹے کی محبت کی بجائے ﴿إِنِّي أَذْبَحُكَ﴾ (الصافات: ٣٧/ ١٠٢) ''بے شک میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔'' کے اشارے پر سر جھکا دیا جائے دنیاوی مقاصد کی بجائے:

((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ)) ❶

''تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہوگا جب تک اس کے دل میں میری محبت سب سے زیادہ نہ ہو جائے۔''

کے فرمان کو سمجھا جائے۔ دنیاوی مقاصد کی بجائے اپنے اعمال کو ﴿إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي﴾ (الانعام: ٦/ ١٦٢) ''بے شک میری نماز اور میری قربانی۔'' کا رنگ دیا جائے اور انسان ﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ﴾ (آل عمران: ٣/ ١٤) ''لوگوں کے لیے نفسانی خواہشوں کی محبت مزین کی گئی ہے۔'' کے حقائق کے باوجود ﴿يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ﴾ (آل عمران: ٣/ ١٣٤) ''جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں۔'' کا مظہر بن جائے۔ ہزاروں خواہشات کے باوجود

---

❶ بخاری، کتاب بدء الوحی، باب حب الرسول ﷺ من الایمان، ح: ١٥، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب محبة رسول اللہ ﷺ اکثر من الأهل و الولد و الوالد و الناس اجمعین: ح: ٤٤.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

((لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ)) ❶

”تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس کے تابع نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔“

کو سینے میں جگہ دی جائے۔ شاعر نے کیا خوب ہی کہا ہے:

جب وقت ذبح میں اپنے ذبیحہ پر جھکا
راز داری سے ہوا گویا مجھے پہچان کر
گائے بکری اونٹ کی قربانیاں دیتا ہے تو
خواہشات نفس کے بکرے کو بھی قربان کر
زندہ رکھنے کے لیے سنت خلیل اللہ کی
قلب میں پیدا خلیل اللہ کا ایمان کر
جس حقیقت کی بنا پر آگ میں ڈالے گئے
تو بھی اس سچی حقیقت کا اعلان کر
بیٹے کی قربانی اللہ نے کر دی معاف
نفس امارہ کو بیٹے کی جگہ قربان کر

حضرات! اسی فلسفے کو محمد عربی ﷺ نے کبھی یوں بیان کیا:

((اِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَ اَمْوَالِکُمْ وَ لٰکِنْ اِنَّمَا یَنْظُرُ اِلٰی اَعْمَالِکُمْ وَ قُلُوْبِکُمْ.)) ❷

”اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا، بلکہ تمہارے عملوں اور دلوں کو دیکھتا ہے۔“

❶ شرح السنة، باب رد البدع و الأهواء ۲۱۳/۱، ح: ۱۰۴.

❷ سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب القناعة، ح (۴۱۴۳)، اور ”سلسلة الاحادیث الصحیحة“ میں یوں الفاظ ہیں: ”اِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَ لَا اِلٰی اَعْمَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ“ ۳۲۸/۶، ح: (۲۶۵۶).

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کبھی قرآن اس فلسفے کو کائنات کے سامنے یوں بیان کرتا ہے: ﴿لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ﴾ (الحج: ۲۲/ ۳۷) ''اللہ کو ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون اور لیکن اسے تمھاری طرف سے تقویٰ پہنچے گا۔'' کبھی قرآن نے ہابیل کے الفاظ کا نقشہ کھینچ کر فلسفہ قربانی کو یوں بیان کیا: ﴿اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ﴾ (المائدة: ۵/ ۲۷) ''بے شک اللہ متقی لوگوں ہی سے قبول کرتا ہے۔''

اسی قرآنی اسلوب کو دیکھ کر حجۃ الاسلام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ نے ''حجۃ اللہ البالغۃ'' میں اور شیخ ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''ارکان اربعۃ'' میں لکھا ہے کہ تمام عبادات کا ایک ہی فلسفہ ہے اور وہ تقویٰ ہے۔

حضرات! اگر قربانی کا معنی صرف خون کا نذرانہ پیش کرنا ہی تھا تو یہ یہود و نصاریٰ بھی کیا کرتے تھے لیکن مسلمانوں کی قربانیوں میں ﴿لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ﴾ (الحج: ۲۲/ ۳۷) ''تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمھیں ہدایت دی۔'' کی حکمت پوشیدہ ہے اور یہ درس دیا گیا ہے کہ جانور کے گلے پر چھری چلانے سے قبل اپنی خواہشات کے مبتلا ہو، خرافات میں مبتلا ہو، گناہوں کا پلندہ بنا ہوا ہو، شرک و بدعات میں جکڑا ہوا ہو، شراب خوری، جوئے بازی کی محفلوں کا رسیا ہو، بے حیائی کی دلدل میں پھنسا ہوا ہو، دھوکے بازی، رشوت خوری اور سود جیسی لعنتوں کی لہروں میں غوطے کھا رہا ہو، جانور کی گردن کاٹنے کے بعد اس کے دل کی زمین ایسی زرخیز ہو جائے کہ ملاوٹ کرتے وقت بچی کی طرح اس کے دل سے یہ صدا اٹھے کہ ''عمر رضی اللہ عنہ نہیں دیکھتا، عمر رضی اللہ عنہ کا رب تو دیکھ رہا ہے۔''

گناہ کی طرف مائل ہوتے وقت چرواہے کی طرح اس کے دل میں یہ تصور ہو کہ بکریوں کا مالک نہیں دیکھ رہا، میرا مالک تو دیکھ رہا ہے۔

وقت معصیت، رات کی تاریکیوں میں ہو یا بند کوٹھڑیوں میں، یوسف علیہ السلام کی طرح اس کے دل سے ''معاذ اللہ''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کی صدا اٹھے اور ﴿اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ﴾ (الحجرات: ۴۹/ ۱۳) ''تم میں سب سے عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔'' کی کسوٹی پر چڑھ کر مقرب اور محبوب، پھر قلبی اطمینان کی خاطر ﴿اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ﴾ (الرعد: ۱۳/ ۲۸) ''ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔'' کے قاعدے کی روشنی میں ذکر الٰہی میں مشغول ہو جائے۔

آخر میں یہی کہوں گا:

لانی ہے اگر چمن میں لالی تو خون جگر ارزاں کر دو
یوں صرف خزاں کے ماتم سے تخلیق بہاراں کیا ہو گی

((وَمَا تَوْفِيْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 32

مقرر:...... حسنین افتخار

موضوع:......نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ذمہ دار کون؟

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ﴾

(الروم: ۳۰/ ۴۱)

”خشکی اور سمندر میں فساد ظاہر ہوگیا، اس کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا۔“

فرمان نبوی ﷺ ہے:

((مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ .)) [1]

”جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہوا۔“

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

(بانگِ درا)

جناب والا! نوجوان کسی بھی قوم ملک سلطنت کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے درخشندہ ستارے ہوا کرتے ہیں۔

[1] سنن ابی داود، کتاب اللباس باب فی لبس الشهرة: ٤/٤٤، ح: ٤٠٣١.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عالی جاہ! یہ ایک ایسا طبقہ ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے سے ستاروں پر کمند ڈالنے کی توقعات کی جا سکتی ہیں۔

ایوان بالا! نوجوان ایسی قوت کا نام ہے، ایسی طاقت کا نام ہے اور ایسی سیسہ پلائی دیوار کا نام ہے کہ جس کے وجود میں موجود توانائی ہزاروں ری ایکٹروں سے بڑھ کر، جس کے وجود میں دوڑتا ہوا تیز خون، پہاڑوں کے دامن کو پاش پاش کر سکتا ہے، سمندر میں ہلچل پیدا کر سکتا ہے اور پوری دنیا میں تہلکہ مچا سکتا ہے۔

عالی جاہ! اگر اسی طبقے کو سازگار ماحول فراہم کیا جائے اور حدود اللہ کے دائرے کی کھینچی گئی لکیروں کا پابند کر دیا جائے تو پھر اسی طبقہ سے محمد رسول اللہ ﷺ جیسی شخصیات نکھر کر سامنے آتی ہیں، ابراہیم خلیل اللہ جیسی، ابوبکر و عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنہم جیسی، محمد بن قاسم، طارق بن زیاد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی اور ابو داؤد سجستانی رحمہم اللہ جیسی شخصیات اصلاح معاشرہ کا فریضہ سرانجام دیتی نظر آتی ہیں۔ لیکن اگر ایسا نہیں تو پھر یہی نوجوان معاشرے کے بگاڑ میں اہم کردار ادا کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

عالی جاہ! اگر دور قدیم کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ دور کی صورتِ حال کی طرف نظر دوڑائی جائے تو خدا کی قسم انسانی دل لرز اٹھتا ہے کہ آج ہماری نوجوان نسل کی جو روش ہے وہ کیوں ہے اور کیسے ہے؟ اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟

① عالی جاہ! نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ذمہ دار وہ مغربی تہذیب و تمدن ہے جس میں آزادانہ معاشرہ، بے پردگی، شراب نوشی، جوے کے اڈے اور بے غیرتی و بے شرمی کے مراکز ہیں۔

② نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ذمہ دار ہمارا ملکی نصاب تعلیم بھی ہے۔ وہ ملکی نصاب تعلیم جس میں نہ قرآن کی بات نہ حدیث کی بلکہ فرنگی زبان اور فرنگی طرز زندگی سکھائی اور پڑھائی جاتی ہے۔

③ نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ذمہ دار وہ ہمارا مخلوط فرنگی طرز تعلیم (Co Education)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی ہے کہ جس نظام میں لڑکے اور لڑکیاں ایک بنچ پر بیٹھ کر سر سے سر جوڑ کر تعلیم کے نام پر دلی خواہشات، جذبات، تخیلات اور تعبیرات کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

④ نوجوان نسل کی بے راہ روی کے ذمہ دار بدقسمت والدین ہیں کہ جنہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت اسلام کے مطابق نہیں کی۔

⑤ نوجوان نسل کی تباہی اور بے راہ روی کا ذمہ دار ہمارا میڈیا ہے، چاہے وہ الیکٹرونک میڈیا۔اسی طرح ہمارا پرنٹ میڈیا بھی اس دوڑ میں سبقت لے جا رہا ہے جس میں روز بروز ایسی حیا سوز تصاویر دیکھنے کو ملتی ہیں جو کوئی بھی شریف النفس آدمی نہیں دیکھ سکتا۔

⑥ نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ذمہ دار منشیات کا استعمال ہے۔

⑦ سامعین محترم! ہماری نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ایک سبب بے روزگاری ہے جس کی وجہ سے لوٹ کھسوٹ چوری اور ڈاکہ زنی کا بازار گرم ہے۔

⑧ ہماری نوجوان نسل کی بے راہ روی کا ذمہ دار ہماری ملکی وملی معاشرت کا روز بروز زوال پذیر ہونا ہے۔جس میں رقص وموسیقی اور فیشن کے نام پر ایسی بے ہودہ مخلوط مجالس اور سٹیج ڈرامے ہیں جس کی وجہ سے زنا کاری، جوا، شراب ومنشیات کا ''سرعام'' استعمال ہو رہا ہے۔

آخر میں بس یہی کہوں گا:

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخِ نازک پر آشیانہ بنے گا، ناپائیدار ہو گا

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 33

مقرر:...... فیاض احمد

موضوع:...... مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی خدمات

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

﴿وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾ (العنکبوت: ۲۹/ ۶۹)

''اور وہ لوگ جنھوں نے ہمارے بارے میں پوری کوشش کی ہم ضرور ہی انھیں اپنے راستے دکھادیں گے۔''

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی عظیم ترین شخصیت جس نے متحدہ ہندوستان کے طول وعرض میں نصف صدی سے زائد عرصہ تک شمع اسلام کو روشن کیے رکھا۔ اس کے لیے بکھرے ہوئے پروانوں کی شیرازہ بندی کی، اپنے خون جگر سے چمن اسلام کی آبیاری کر کے اسے تازگی و بالیدگی عطا کی اور اس کے حفظ و دفاع میں اپنی جان عزیز تک کا نذرانہ پیش کر کے عظمت کردار کا مینار روشن کیا۔ آپ کو خدائے ذوالجلال نے علوم وفنون کے اندر گہری بصریت، حزم و تدبر، مومنانہ فراست، دور اندیشی، معاملہ فہمی، جفاکشی، جہد و حلم، نرم گفتاری، شیریں کلام، زور خطابت اور جولانی قلم کی بے پایاں خوبیوں کے ساتھ ساتھ ایک ایسے جوہر بے بہا سے بھی نہایت فیاضی کے ساتھ نوازا تھا، جو آپ کو آپ کے تمام ہم عصروں سے ممتاز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا تھا اور یہ جوہر تھا جو شریعت مطہرہ کے حفظ و دفاع کے لیے، اہل باطل کے پر فریب دلائل، دجل آمیز تحریفات اور جھوٹے اور غلط دعویٰ کا ابطال و استیصال تھا۔

آپ شفقت و محبت کا مصدر اور لطافت و ظرافت کا پیکر تھے۔ آپ نے اعلائے کلمۃ اللہ کی مسلسل تگ و دو میں اپنی پوری زندگی گزار کر: ﴿اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ (الانعام: ٦/ ١٦٢) ”بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے، جو جہانوں کا رب ہے۔“ کا نقش جاوداں ثبت کر دیا۔

حضرات! یوں تو مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ اپنی تعلیم کے دوران ہی قادیانیت کا جائزہ لیتے رہے اور اس کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کا ردّ کرتے رہے۔

لیکن آپ کا باقاعدہ قادیانیت کا ردّ کرنا دو حصوں پر مشتمل ہے:

① مرزا قادیانی کی زندگی میں۔

② اس کی موت کے بعد۔

جب ہم تاریخ کے اوراق پلٹتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ امرتسری رحمہ اللہ نے دین اسلام کی سربلندی اور قادیانیت کی تردید میں اپنی زندگی صرف کر دی۔

آپ نے اللہ سے دعاؤں اور استخاروں کے بعد ردّ قادیانیت کا آغاز (۱۹۰۱ء) میں اپنی تصنیف ”الہامات مرزا“ کی تالیف سے کیا۔ قادیانیت کی تردید میں آپ کی یہ پہلی اور باقاعدہ مستقل تصنیف ہے۔ یہ کتاب قادیانیت کی تردید کے موضوع پر شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے اور اپنی نظیر آپ ہے۔ اس کی اشاعت نے بہت سے اہل ایمان کے ڈگمگاتے ہوئے قدم جما دیئے اور قادیانی صف کے اندر ہلچل مچا دی۔ جس کے متعلق آپ کے استاد حافظ عبدالمنان وزیر آبادی نے فرمایا ”اس کتاب سے بڑھ کر اس مضمون میں کوئی رسالہ میری نظر سے نہیں گزرا، یہ کتاب مرزا کے ”اکذب الناس“ ہونے پر حجت واضح ہے۔ مرزا کے عقائد میں متردین کا تو کیا ذکر، معتقدین کے اعتقاد کو بھی ہلا دینے والے تھے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حضرات! الہامات مرزا کی اشاعت سے مرزا اور ان کے بہی خواہوں کو جو زخم لگا تھا وہ ابھی ہرا ہی تھا کے ان کے اوپر ایک بلائے ناگہانی آ پڑی جو خود ان کی اپنی لائی ہوئی تھی۔

۳۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو موضع "مُد" ضلع امرتسر میں قادیانی سرور شاہ سے مناظرہ ہوا۔ ابو الوفاء رحمہ اللہ نے مرزا قادیانی کے مقرر کیے ہوئے معیار اور اصول کے مطابق انہیں قطعی طور پر جھوٹا اور فریب کار ثابت کیا۔ بیچارے سرور شاہ نے مولانا امرتسری رحمہ اللہ کے دلائل توڑنے اور ان کی گرفتوں سے جان چھڑانے کے لیے بہت ہاتھ پاؤں مارے مگر

کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے

آخر شکست فاش کھا کر بڑی رسوائی کے ساتھ اپنے رفقاء سمیت میدان چھوڑ کر بھاگ گیا۔

حضرات! ردّ قادیانیت میں ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی خدمات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ آپ نے ۱۰ جنوری ۱۹۰۳ء کو قادیان پہنچ کر قادیانی کی تمام پیشین گوئیوں کو باطل قرار دیا۔ نومبر ۱۹۰۳ء میں مولانا نے ہفت روزہ اہل حدیث کا اجرا فرمایا، جو مرزا صاحب اور ان کی امت پر بلائے بے درماں ثابت ہوا کیونکہ اس ہفت روزہ کا ایک ایک حصہ جہاں آریوں، عیسائیوں اور دیگر دشمنان اسلام کے حملوں کے دفاع کے لیے مخصوص تھا وہیں اس کا ایک حصہ قادیانیت کی تردید کے لیے بھی وقف تھا۔ ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو مرزا قادیانی نے ایک اشتہار شائع کیا۔ جس میں دعا کی کہ مرزا جی اور ثناء اللہ میں سے جو جھوٹا ہے وہ سچے کی زندگی میں ہلاک ہو جائے۔ لہٰذا ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مرزا اس اشتہار میں نامزد کردہ ایک بیماری ہیضے سے انتقال کر گیا اور مولانا امرتسری مرزا کے انتقال کے بعد مسلسل چالیس برس تک پوری تاب و توانائی کے ساتھ حق کا پرچم لہراتے اور باطل کا علم سرنگوں کرتے ہوئے زندہ رہے۔ قادیانی کے متعلق کسی نے کہا تھا:

لکھا تھا کاذب مرے گا پیشتر
کذب میں سچا تھا پہلے مر گیا

حضرات! قادیانی کی وفات کے بعد بھی آپ رحمہ اللہ نے ردّ قادیانیت میں گراں قدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹ جون ۱۹۰۹ء کو رام پور میں مناظرہ ہوا۔ ۲۲ جون کو ہندوستان کے کبار علماء نے مناظرے کا فیصلہ لکھا اور متفقہ طور پر مولانا کو فتح یاب قرار دیا حتیٰ کہ نواب صاحب رام پور نے بھی آپ کو فتح یابی کا سرٹیفکیٹ عطا فرمایا:

تیری تقریر سن کر حق و باطل سے ہوا آگاہ
ثناء اللہ ثناء اللہ
تیرا احسان ادا کیا ہو مگر اتنا تو کہتا ہوں
جزاک اللہ جزاک اللہ

۱۷ اپریل ۱۹۱۲ء کو لدھیانہ میں مناظرہ ہوا جس میں آپ نے قادیانیت کی تردید بڑے عمدہ انداز سے فرمائی۔

۳۰ اپریل ۱۹۱۶ء کو امرتسر میں مناظرہ ہوا جس میں بلیٹن کا نمائندہ رقم طراز ہے۔ اس مباحثے کا نتیجہ یہ ہوا کہ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کو مولوی غلام رسول پر فتح ہوئی اور مرزائی ہار گئے۔ جلسہ میں مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب کے لوگ بھی موجود تھے اور سب نے بالاتفاق مرزائیوں کے خلاف فیصلہ دیا۔

۳۰ دسمبر ۱۹۱۶ء کو سرگودھا میں مباحثہ ہوا تو آپ نے اس میں بھی قادیانی تحریروں کا دندان شکن جواب دے کر ان کو: ﴿فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ﴾ (البقرة: ۲/ ۲۵۸) ''جس نے کفر کیا تھا حیرت زدہ رہ گیا۔'' کا مصداق ٹھہرایا۔

۲۸ مئی ۱۹۱۷ء کو ڈیرہ غازی خان میں، یکم جنوری ۱۹۱۸ء کو لاہور میں، ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو جھنگ میں، مارچ و اپریل ۱۹۲۱ء مالیر کوٹلہ میں، یکم نومبر ۱۹۴۱ء کو لائل پور (فیصل آباد) میں۔

الغرض! ۵۰ سے زائد مناظروں اور ۳۰ سے زائد تصانیف کے ذریعے آپ نے اپنے صبر و حلم، نرم گفتاری، زور خطابت اور جولانی قلم سے قادیانیت کا ایسا تار و پود بکھیرا کہ قیامت تک امت مسلمہ آپ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتی رہے گی:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے ثناء اللہ! اے شیر خدائے لم یزل
قاسم علوم الٰہی پیکر جہد و عمل
حق بیانی کا نہ چھوڑا تو نے تاحیات
کھا گیا تجھ سے فروغ کذب صدہا بار مات
سرزمین ہند میں خدمت گزار دین تھا تو
باغبان گلستان دیں پاس دار دین تھا تو
اللہ اللہ کس قدر زور بیاں رکھتا تھا تو
خامۂ تحریر کی درجہ گراں رکھتا تھا تو
تو مناظر تو مفسر تو محدث باکمال
تاب تھی کس میں دیکھے تیرا رعب جلال

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 34

مقرر:...... حافظ اسحاق سلفی

موضوع:...... عظمت مصطفیٰ اور توہین رسالت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

﴿يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ﴾ (الصف: ٦١/ ٨)

”وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں کے ساتھ بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے، اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔“

تم نے محمد ﷺ کی توہین کی ہم کریں گے آپ ﷺ کا دفاع
ہماری عزت و آبرو محمد ﷺ کی عظمت پر سب کچھ فدا
مٹا دے اپنی ہستی کو آج حرمت مصطفیٰ پر
یہ نکتہ ہے مسلمان کی حیات جاودانی کا

عظمت مصطفیٰ کے پروانو! نبی محتشم علیہ التحیات والسلام کی حرمت وعظمت، مسلمان کے ایمان کا بنیادی جزء ہے۔ اس نبی کی عظمت، جس کے ذکر جمیل کو خود خالق کائنات نے: ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح: ۹۴/ ٤) ”اور ہم نے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کر دیا۔“ کہہ کر رفعتیں بخشی ہیں۔ ظلمت و جہالت سے اٹی ہوئی شب دیجور کو قندیل توحید وسنت سے روشن کیا۔ تشنگانِ حقیقت ومعرفت کو توحید کے آب زلال سے سیراب کیا، دل کی اجڑی ہوئی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دنیا کو معرفت الٰہی، خود شناسائی اور حمیت وغیرت جیسی صفات سے آباد کیا۔
اس نبی کی عظمت جس کی عظمت کو کائنات کے رب نے بیان کیا: ﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾ (الانبیاء: ۲۱/ ۱۰۷) ''اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر جہانوں پر رحم کرتے ہوئے۔'' اور کہیں بستان رسالت کی عظمت پر قرآن یوں گویا ہوتا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۴۵) ''اے نبی! بے شک ہم نے تجھے گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔'' اس نبی کی عظمت جس کی زندگی کی قسم احکم الحاکمین نے اٹھائی: ﴿لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ﴾ (الحجر: ۱۵/ ۷۲) ''تیری عمر کی قسم! بے شک وہ یقیناً اپنی مدہوشی میں بھٹکے پھرتے تھے۔'' جس ﷺ نبی کی عظمت تفسیر طبری میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس طرح مروی ہے:

((مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَمَا ذَرَأَ وَمَا بَرَأَ نَفْسًا أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنْ مُحَمَّدٍ ﷺ .)) ❶

''اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ سے معزز و مکرم انسان اپنی تمام مخلوقات میں پیدا ہی نہیں کیا۔''

اور:

((اَلْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْأَعْدَاءُ .))

''فضیلت وہ ہے جس کی دشمن بھی گواہی دیں۔''

ڈاکٹر مائیکل ہارٹ نبی علیہ السلام کی عظمت کا اس طرح تذکرہ کرتا ہے:

He was the only man in history who was supremely success full on both the religious and ....

اور اس کے علاوہ آج بھی یورپ اور امریکہ میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس

❶ تفسیر طبری: ۱۷/ ۱۱۸۔ سورۃ الحجر، آیت نمبر: ۷۲۔ کے تحت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات کا اظہار کر رہی ہے کہ کونین کے تاجدار کی تعلیم ہر قلب سلیم پر دستک دیتی ہے اور ہر ذہن کی الجھن کو دور کر کے اسے گلے لگاتی ہے۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی نبی ﷺ کی تعریف کرتے نظر آتے ہیں:

اے کونین کے تاج دار کی توہین کرنے والو! مکہ اور اس کے باشندوں سے پوچھو، طائف اور اس کے پہاڑوں سے سوال کرو اس محسن انسانیت کی حرمت کیا ہے؟ کہ جس نبی ﷺ کی حرمت کے تحفظ کے لیے حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنے جسم پر ۷۰ زخم کھا کر بھی یہ کہہ رہے ہیں: ''اے میری قوم اگر رسول اللہ ﷺ کو کوئی تکلیف پہنچے اور تم میں سے ایک جھپکنے والی آنکھ بھی باقی ہو تو یاد رکھو اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی عذر نہ سنا جائے گا۔

جس نبی ﷺ کی گستاخی کرنے والے کی ایک سزا آج سے چودہ سو سال قبل اسی طرح بیان کی گئی: ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ﴾ (اللھب: ۱۱۱/ ۱) ''ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہوگئے اور وہ (خود) ہلاک ہوگیا۔'' اور کہیں ﴿لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۵۷) ''اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی۔'' کا ان کو مستحق قرار دیا اور کہیں: ﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾ (الکوثر: ۱۰۸/ ۳) ''یقیناً تیرا دشمن ہی لا ولد ہے۔'' کہہ کر گستاخوں کو ذلیل و برباد کیا اور: ﴿اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۶۱) ''جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے، بری طرح ٹکڑے کیا جانا۔'' کے ربانی آرڈر سے گستاخ رسول کو غلاف کعبہ نے بھی امن دینے سے انکار کر دیا اور نبی کی حرمت کے دائمی تحفظ کے لیے بارگاہ الٰہی سے یہ اعلان ہوگیا: ﴿اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ﴾ (الحجر: ۱۵/ ۹۵) ''بے شک ہم تجھے مذاق اڑانے والوں کے مقابلے میں کافی ہیں۔'' اور ﴿وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ (المائدۃ: ۵/ ۶۷) ''اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا۔'' کہہ کر نبی کی ناموس کی حفاظت کی گارنٹی عطا کر دی تو مسلمانو! اٹھو زمانہ تمہارے قدموں کی چاپ کا منتظر ہے۔ خلفاء راشدین کی خلافت کو لے کر زنگی و ایوبی کی شجاعت کو لے کر، شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ کی تلوار کو لے کر، شہیدِ ملت

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

علامہ احسان رحمہ اللہ کی یلغار لے کر گندے گٹر کے گندے کیڑوں کو نیست و نابود کر دو اور ستاون ممالک کے ایک ارب چالیس کروڑ مسلمان متحد ہو کر ان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کر دو تا کہ یورپی ممالک کے باشندوں کو بخوبی علم ہو جائے کہ انہوں نے اس ہستی کی حرمت کو پامال کرنے کی کوشش کی ہے جس کی حرمت پر غازی علم الدین شہید اور عامر چیمہ شہید کی طرح کروڑوں مسلمان مرمٹنا تو گوارا کر سکتے ہیں لیکن عظمتِ رسول پر آنچ آنا گوارا نہیں کر سکتے۔

((وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 35

مقرر:...... حافظ اسحاق سلفی

موضوع:...... عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کار بے بنیاد

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

﴿وَ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○﴾ (الاعراف: ۷/ ۱۱۷۔ ۱۱۸)

’’اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی پھینک، تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا جو کچھ وہ کر رہے تھے۔‘‘

سامعین محتشم! میں خَیْرُ الْکَلَامِ مَا قَلَّ وَ دَلَّ ’’بہترین کلام وہ ہے جو مختصر ہو اور مقصود پر دلالت کرنے والی ہو۔‘‘ کے تحت سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کروں گا۔

حضرات! جب خاک نشینوں کو ستاروں پر کمندیں ڈالنے کا حوصلہ عطا ہوتا ہے اور بے مقصد زندگی گزارنے والے ایٹم کو تسخیر کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس وقت ہر قدم پر احساس ہونے لگتا ہے کہ:

بے معرکہ دنیا میں ابھرتی نہیں قومیں
جو ضرب کلیمی نہیں رکھتا وہ ہنر کیا

تاریخ انسانیت میں قوت کا استعمال ہمیشہ سے رہا ہے۔ خالق کائنات نے لوہے کو بطور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امتنان واحسان ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ﴿وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ﴾ (الحدید: ۵۷/ ۲۵) ''اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت لڑائی (کا سامان) ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں۔'' عصا کوئی بھی صورت اختیار کر لے اس کا ہونا استحکام کے لیے جُزْءٌ لَا یَنْفَكُّ کی حیثیت رکھتا ہے، کبھی خالق کائنات نے منصفین اور عدل پسندوں کی قلت وضعف کی بنا پر بے آواز لاٹھی برسائی تو کبھی اپنے محبوبوں کے لیے استعمال کر کے محبت کے حصول کی شرط قرار دے کر فرار کو راہ محبت سے کنارہ کشی قرار دیا، فرعون کو بے آواز لاٹھی سے مار دیا مگر جب استعداد ہوتے ہوئے بھی زبان سے: ﴿اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ﴾ (المائدۃ: ۵/ ۲۴) ''سو تو اور تیرا رب جاؤ، پس دونوں لڑو۔'' نکلا تو نہ بے آواز لاٹھی برسی نہ نوید فتح ملی بلکہ اعلان ہوا: ﴿فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ﴾ (المائدۃ: ۵/ ۲۶) ''بے شک وہ ان پر چالیس سال حرام کی ہوئی ہے، زمین میں سر مارتے پھریں گے۔'' دیوانہ وار اسی میدان میں عرصہ دراز گھومتے رہے جبکہ دوسری نسل ہاتھ میں عصا لیے نکلی تو ارض مقدس کی وراثت نصیب ہوئی۔ کیونکہ پسینہ سے شرابور پیشانی، خون ٹپکاتی آنکھیں، سموں سے آگ نکالتے گھوڑے، غبار میدان سے اٹھتے ہوئے جواں مرد دنیا میں قیام امن اور عدل پسند حکومتوں کی نوید ہوتے ہیں جو ہاتھوں میں شمشیر وسناں تھامے اس مشن کا اعلان کرتے ہیں: ((لِنُخْرِجَ الْعِبَادَ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ اِلٰی عِبَادَةِ رَبِّ الْعِبَادِ.)) ''تاکہ ہم بندگان رب کو انسانوں کی بندگی سے آدمیوں کے رب کی عبادت کی جانب نکال لے جائیں۔'' اسی لیے رحیم وکریم رب نے رحمت عالم کو محنت وجانفشانی سے لگائے ہوئے گلستان کو محفوظ رکھنے کے لیے حکم دیتے ہیں کہ اس گلشن کے اعداء کے لیے ﴿وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ﴾ (الانفال: ۸/ ۶۰) ''اور ان کے (مقابلے کے) لیے قوت سے تیاری کرو، جتنی کر سکو۔''

دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

آ تجھ کو بتاؤں تقدیرِ امم کیا ہے
شمشیر و سناں اوّل طاؤس و رباب آخر

(بانگ درا)

حضرات ذی وقار! جب غیرت ایوبی اور غیرت محمد بن قاسم سے روگردانی نے چمن کی بہاروں کو خزاں رسیدہ بنا دیا ہو اور ((اَلْعَاقِلُ تَکْفِیْهِ الْاِشَارَةُ وَ الْغَافِلُ لَا تَنْفَعُهٗ اَلْفُ عِبَارَةٍ ....)) ''عاقل کو اشارہ ہی کافی ہے اور غافل کو ہزار عبارت بھی نفع نہیں دیتی۔'' کا منظر ہو تو Like saint like offering کے تحت کلیمی کے ساتھ ساتھ عصا کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے:

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر

(بالِ جبریل)

حضرات! یہ عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد کی ہی دلیل ہے کہ:

((مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْهُ بِیَدِهٖ .)) ❶

''تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے تو ہاتھ سے ختم کر دے۔''

((لَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ اَدَبًا .)) ❷

''ادب سکھلانے کی خاطر ان سے اپنی چھڑی کو نہ ہٹا۔''

جب صرف کلیمی تھی تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو چھوٹے قد والا کہہ کر ابو جہل تحقیر کرتا تھا جب عصا کا استعمال ہوا تو میدان بدر میں سینہ ابو جہل کا تھا اور اوپر پاؤں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تھا۔ یہ عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد کی ہی دلیل تھی کہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں اعتراض کرنے والوں کو مخاطب کر کے کہا کہ آج تم اس طرح

---

❶ ابن ماجه، کتاب الفتن، باب الامر بالمعروف و النهی عن المنکر، ح (٤٠١٣).

❷ مسند احمد: ٣٦/ ح (٢٢٠٧٥)- إرواء الغلیل ٧/٨٩- ٢٠٢٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باتیں کرتے ہو۔ اگر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوتے تو میں دیکھتا کیسے باتیں کرتے؟ کیونکہ جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کلیمی کے ساتھ عصا کا ربط کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سر کے نیچے اینٹ رکھ کر زمین پر لیٹے ہیں لیکن ان کے نام سے قیصر و کسریٰ کے محلات لرزہ براندام ہو جاتے ہیں:

زور بازو آزما شکوہ نہ کر صیاد سے
آج تلک کوئی قفس نہیں ٹوٹا فریاد سے

حضرات! جب کونین کے تاجدار، بشیر و نذیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیمی کے ساتھ عصا کا نظارہ کروایا تو بڑے بڑے شملوں والے اپنی پگڑیوں کو آقا کے قدموں میں رکھ کر ((اَلْکَرِیْمُ اِبْنُ الْکَرِیْمِ .)) [1] ''کریم بن کریم۔'' کی صدائیں لگاتے نظر آتے ہیں۔

حضرات! ان دلائل سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ

عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کار بے بنیاد

تو آیئے!

لے ہاتھ میں شمشیر اب بھی تو
باطل کی صفیں چیر اَب بھی تو
کر جینے کی تدبیر اب بھی تو
حاصل کر تقدیر اب بھی تو
اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

((وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ .))

❊❊❊❊

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالی: لَقَدْ کَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ، ح: ۳۳۹۰.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 36

مقرر:......شہزاد ظہیر

موضوع:......مسرت کی تمنا ہے تو غم کی انتہا کر دے

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا o﴾ (الانشراح: ۹۴/ ۶)

"بے شک اسی مشکل کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔"

اک منزل ہے کہ سورج بھی کھو دیتا ہے
ایک رستہ ہے کہ جگنو بھی دکھا دیتا ہے
جسے طوفاں سے الجھنے کی عادت ہو محسن
ایسی کشتی کو سمندر بھی دعا دیتا ہے

جامعہ سلفیہ کے درخشندہ ستارو!...... جس طرح ہیرے جواہرات کو آب و تاب میں لانے کے لیے اسے تجوری سے نکال کر گردن خوباں میں آویزاں کرنا پڑے گا۔ لکڑی کا دروازہ بنانے کے لیے اسے آرے کے نیچے رکھ کر چیرنا پڑے گا۔

سونے چاندی کو پہننے کے لیے، گھڑے کو استعمال کرنے کے لیے اسے آگ کی بھٹی میں ڈالنا پڑے گا۔

اسی طرح یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ مسرتوں کی تمنا کے لیے، قید و بند، بھوک و پیاس، کائنات کے غموں کے دریاؤں کو عبور کرنا پڑے گا کیونکہ یہ قانون الٰہی ہے کہ: ﴿اِنَّ مَعَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعُسْرِ يُسْرًا﴾ (الانشراح: ٩٤/ ٦) ''بے شک اسی مشکل کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔''
اور قانون فطرت بھی ہے کہ:

نامی کوئی دنیا میں بلا مشقت نہیں ہوا
سو بار عقیق کٹا تب جا کر نگیں ہوا

عالی جاہ! تاریخ ہے اس بات پر شاہد، کہ جنھوں نے غموں کو، مصیبتوں کو، تکالیف کو، اذیتوں کو اور مشکلات کو کیا تھا برداشت، انہوں نے ایسے دیپ جلائے کائنات کے قریہ قریہ میں، کہ ایک چراغ سے ہزاروں چراغ جل اٹھے چاہے وہ جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنے والا ہو یا انصاف کی کرسی پر بیٹھ کر تاریخی فیصلہ لکھنے والا جج، سخن نگاہ دلنواز، جاں پرسوز تھے، جاں پرسوز رکھنے والا میر کارواں ہو یا ایمان، اتحاد تنظیم کا درس دینے والا عالم دین، حق بات پر زباں کٹانے والا بے باک خطیب ہو یا صداقت، عدالت، شجاعت کا سبق پڑھانے والا استاد کوئی بھی ہو، کامیابیوں کے لیے، کامرانیوں کے لیے، اوج ثریا پر پہنچنے کے لیے، مسرتوں کی تمنا کے لیے، غموں کے طوفان کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا پڑے گا کہ:

تندی باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

ارباب علم و دانش! مسرت کی تمنا کے لیے صحابہ کرام نے تو غموں کی ان دیواروں کو پھلانگ دیا کہ تاریخ انسانی بھی جس کی مثال پیش کرنے سے عاجز ہے کہ خونخوار و جفا کار، سفاک وظلام، کفار وقریش کی یہ جلادی وخون آشامی بلاکشان محبت وسوختگان کسی ایک فرد کو بھی اپنے مقام سے نہ ہلاسکی اس لیے امت مسلمہ کے پاسبانو! قوم کے سپوتو! سن لو! مسرت کی تمنا کے لیے غم کی انتہا کس طرح؟

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کی طرح تختہ دار کو چوم کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور یاسر بن عامر رضی اللہ عنہ کی طرح تپتے ہوئے صحراؤں کو قبول کر کے

عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ جیسی سوچ، جگر، شجاعت، دماغ اور موت سے ٹکرا جانے والی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خواہش بنا کے

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی طرح آنکھوں کی بینائی کو قربان کر کے

حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کی طرح جسم چروا کے

مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی طرح اپنے ہاتھوں اور سینے کو سپردِ خدا کر کے

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی طرح جلتے ہوئے انگاروں پر لیٹ کر

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی طرح جسم کے ٹکڑے کروا کے

اس لیے کہ

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اس کو اپنی منزل آسمانوں میں

(بال جبریل)

حضرات گرامی!...... اگر مسرت کی تمنا چاہتے ہو تو ﴿اٰبَـآؤُكُمْ وَ اَبْنَـآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ﴾ (التوبة: ۹/ ۲٤) ''تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں۔'' کے تحت کائنات کی ہر چیز کو اللہ اور اس کے رسول پر قربان کرنا پڑے گا۔ اگر ﴿اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾ (حم السجدة: ٤١/ ٣٠) ''نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اس جنت کے ساتھ خوش ہو جاؤ جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔'' چاہتے ہو تو ﴿رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا﴾ (حم السجدة: ٤١/ ٣٠) ''ہمارا رب اللہ ہے، پھر خوب قائم رہے۔'' کو سامنے رکھ کر ابراہیم خلیل اور موسیٰ کلیم اللہ علیہما السلام کی طرح زندگی کی ہر آسائش اور راحت کو قربان کرنا پڑے گا۔

فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جیسا ایمان پیدا کرنا پڑے گا

امام مالک رحمہ اللہ کی طرح منہ کالا ہو بھی جائے تب بھی حق بات کو عیاں کرنا پڑے گا

اظہارِ حق و توحید کی خاطر، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی طرح اپنے جسم کو کوڑوں کی ضربوں سے لہولہان کروانا پڑے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام العصر رحمہ اللہ کی طرح اپنے جسم کو بم کے دھماکوں میں چھلنی کروانا پڑے گا۔
یزدانی رحمہ اللہ کی طرح اپنے جسم کو خنجروں کی سیج بنانا پڑے گا۔
محدثین کی طرح، دور دراز کے سفر کر کے، جنگل کے پتے اور جڑی بوٹیاں کھا کر راتوں کو جاگ جاگ کر رب کے آگے گڑگڑانا پڑے گا اس لیے کہ:

نیند کہتی ہے بہت جاگ چکا ہے سو بھی جا
کامرانی کا اصرار ہے کہ آرام نہ کر
اپنے آپ کو مٹانا پڑے گا کہ
مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہیے
کہ دانہ خاک میں مل کر گل گلزار ہوتا ہے

((وَمَا تَوْفِيْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 37

مقرر:......عبدالرزاق ظہیر

موضوع:......داعی الی اللہ کے اوصاف وخوبیاں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ﴾ (النحل: ۱۶/ ۱۲۵)

’’اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلا اور ان سے اس طریقے کے ساتھ بحث کر جو سب سے اچھا ہے۔‘‘

جوانوں کو مری آہِ سحر دے
پھر ان شاہین بچوں کو بال و پر دے
خدایا! آرزو میری یہی ہے
مرا نورِ بصیرت عام کر دے

(بال جبریل)

سامعین مکرم! ایک چراغ سے ہزاروں چراغ روشن ہو جاتے ہیں۔ آگ کی ایک چنگاری بڑے بڑے آتش کدوں کو شعلوں سے بھر دیتی ہے، ایک بیج ہزاروں پھل پیدا کر دیتا ہے، گلاب کا ایک پھول پورے ایوان و منصب کو اپنی خوشبو سے معطر کر دیتا ہے۔ اسی طرح خصائل حمیدہ کا حامل ایک داعی قوموں کی تقدیر کو بدل سکتا ہے۔ لیکن قوموں کا رخ موڑنے کے لیے داعی کے لیے ضروری ہے کہ پیغمبروں کے اسوہ حسنہ پہ عمل کرے۔ داعی کا کردار بے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

داغ اور تابناک ہو۔ جس کو اپنی دعوت کی سچائی کے طور پر پیش کرے۔ ﴿فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ﴾ (یونس: ۱۰/ ۱۶) ”پس بے شک میں تم میں اس سے پہلے ایک عمر رہ چکا ہوں، تو کیا تم نہیں سمجھتے؟“ اور داعی حق جس چیز کی دعوت دے خود اس پر کامل علم رکھتا ہو اور پھر اپنی دعوت کی سچائی پر ایسا غیر متزلزل ایمان رکھتا ہو کہ کائنات کی کوئی طاقت اس میں لچک پیدا نہ کر سکے۔

داعی مایوسی کا شکار ہونے کے بجائے اپنی دعوت پر خوشی کا اظہار کرے: ﴿قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا﴾ (یونس: ۱۰/ ۵۸) ”کہہ دے (یہ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت ہی سے ہے، سو اسی کے ساتھ پھر لازم ہے کہ وہ خوش ہوں۔“ داعی ایسے اخلاق عالیہ سے آراستہ ہو کہ دشمن بھی ان کو صادق وامین کا لقب دینے پر مجبور ہو جائے، داعی الی اللہ کی کس کس صفت کو بیان کروں رحمت کائنات نے فرمایا:

((بُعِثْتُم مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ)) ❶

”تم نرمی کے لیے بھیجے گئے ہو، سختی کے لیے نہیں۔“

داعی ہر وقت داعی مدینہ کے اوصاف کو پیش نظر رکھے جس بات کی دعوت دے پہلے خود اس کا عملی نمونہ پیش کرے نہ کہ عملی نمونہ کے بغیر۔ لوگوں نے بسا اوقات رحمت کائنات کی بات ماننے میں بھی تردد کیا ہے۔ آج داعیان الی اللہ کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے خود عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔

داعی اپنی دعوت پیش کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو بھی سمجھے، خدا کے پیغام کو اس طرح پیش نہ کرے کہ کسی سوالی کا سوال پورا نہ ہو اور اپنی دعوت کو تماشہ گیر کی طرح بھی پیش نہ کرے بلکہ اس سنجیدگی کے ساتھ کہ رحمت کائنات ﷺ جب وعظ فرماتے: اِحْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ ❷ ”آپ ﷺ کی آنکھیں

❶ بخاری، کتاب الوضوء، باب صب الماء علی البول فی المسجد، ح: ۲۲۰۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب تخفیف الصلاة و الخطبة، ح: ۸٦۷، من حدیث عبدالوهاب به. و ابن ماجه، کتاب السنة، باب اجتناب البدع و الجدل، ح: ٤٥، إرواء الغلیل، باب صلاة الجمعة: ۳/ ۷٤، ح: ٦۱۱.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا۔ (یوں محسوس ہوتا) گویا آپ (دشمن کے) لشکر سے خوف دلاتے ہوں۔''

اور پھر نہ لوگوں کو رحمت الٰہی سے مایوس کرے اور نہ ہی عذاب سے اتنا بے خوف کر دے کہ وہ گناہوں کے ارتکاب پر اترانا شروع کر دیں اور داعی ایک حاذق طبیب کی طرح نفسیات کا بھی ماہر ہو موقع محل کے اعتبار سے کلام کرے اور اپنے ذہن کو ہمیشہ عصبیت سے دور رکھے کسی فرقے اور گروہ کی طرف دعوت نہ دے بلکہ ﴿ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۰۸) ''اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔'' کا اعلان کرے۔ داعی افکار عالیہ سے آراستہ ہو اور انداز خطابت میں لوگوں کو کافر بنانے کا ٹھیکہ نہ لیا ہو بلکہ محبت بھرے انداز سے لوگوں کو مخاطب کرے۔

داعی اپنے ذہن کو ہمیشہ مناظرانہ ذہنیت سے پاک رکھے، مناظر ہمیشہ منفی انداز میں سوچتا ہے۔ اسی لیے کائنات کے رب نے انبیاء کو مناظر نہیں بلکہ حکیم بنا کر بھیجا ہے کہ خلیل اللہ نے منکر خدا کے سامنے: ﴿رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۵۸) ''میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے۔'' کی دلیل کو رکھا۔ اس نے کہا: ﴿أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۵۸) ''میں زندگی بخشتا اور موت دیتا ہوں۔'' اگر نبی مناظر ہوتا تو پورا دن اسی بات پر بحث جاری رہتی۔ دوسرا انداز اختیار کرتے ہوئے فرمایا: ﴿فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۵۸) ''پھر اللہ تو سورج کو مشرق سے لاتا ہے، پس تو اسے مغرب سے لے آ۔'' داعی اخلاص کا ایسا پیکر ہو کہ ڈنکے کی چوٹ کہے ﴿إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ﴾ (ھود: ۱۱/ ۲۹) ''میری مزدوری اللہ کے سوا کسی پر نہیں۔''

جس بات کو حق سمجھے علی وجہ البصیرۃ اس کا اعلان کرے یہ نہ دیکھے کہ لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹیں آتی ہیں یا سلوٹیں پڑتی ہیں: ﴿فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ﴾ (الحجر: ۱۵/ ۹۴) ''پس اس کا صاف اعلان کر دے جس کا تجھے حکم دیا جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور مشرکوں سے منہ پھیر لے۔“ اور ﴿لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا﴾ ”کسی قوم کی دشمنی تمھیں ہرگز اس بات کا مجرم نہ بنا دے کہ تم عدل نہ کرو۔“ (المائدۃ: ۵/ ۸)

توکل ایسا ہو کہ آتش نمرود کو دیکھ کر انداز خلیل میں کہے:

تو ڈراتا ہے ہمیں آتش نمرود سے کیا
ہم تو پی جاتے ہیں شعلوں کو بھی پانی کی طرح

داعی میں یہ صفت ہو کہ دن رات حضرت نوح علیہ السلام کی طرح قوم کو دعوت دے اور اگر دعوت کے جواب میں تکالیف کا سامنا کرنا پڑے تو بارگاہ الٰہی میں داعی مدینہ کی طرح یہ فریاد کرے: ((اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ .)) [1] ”اے اللہ میری قوم کو ہدایت عطا فرما کیونکہ یہ مجھے نہیں جانتے۔“ تحمل اور صبر کا ایسا پیکر بنے کہ اگر کسی وقت اس کو راستے سے ہٹانے کی کوشش کی جائے تو وہ نہ بک سکتا ہو نہ جھک سکتا ہو بلکہ استقامت کا پہاڑ بن کر احمد بن حنبل، امام مالک اور ابن تیمیہ رحمہم اللہ کی طرح ڈنکے کی چوٹ کہے:

جفا کی تیغ سے گردن وفا شعاروں کی
کٹی ہے برسر میدان مگر جھکی تو نہیں

آج جتنی خرابیاں ہیں ہماری ملت کی، ہمارے معاشرے اور ہمارے افراد کی ان کی اصل وجہ یہ ہے کہ آج کے داعیان ان اوصاف سے برہنہ ہیں۔

اے مستقبل کے داعیو! اگر تم ان اوصافِ حمیدہ سے متصف ہو جاؤ تو رب کعبہ کی قسم ہے! آج بھی اسلاف کی روایات زندہ ہو سکتی ہیں:

نہ شاخِ گل ہی اونچی ہے نہ دیوارِ چمن اے بلبل
تیری ہمت کی کوتاہی تیرے مقدر کی پستی ہے

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

---

[1] الجامع لشعب الایمان: ۴/ ۶۵، ح: ۱۳۷۵، فصل فی حدب النبی ﷺ علی امته و رأفته بهم.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 38

مقرر:......عمران اصغر

موضوع:......عظمت مصطفیٰ پر قربان ہونا کامل ایمان ہے

نہ کٹ مروں جب تک خواجہ یثرب کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ (النور: ٢٤/ ٦٣)

”سو لازم ہے کہ وہ لوگ ڈریں جو اس کا حکم ماننے سے پیچھے رہتے ہیں کہ انھیں کوئی فتنہ آ پہنچے، یا انھیں دردناک عذاب آ پہنچے۔“

و قال النبی ﷺ: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ. [1]

”تم میں سے کوئی شخص ایمان دار نہ ہوگا جب تک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے۔“

ارباب علم و دانش! انسان کو جس سے محبت ہوتی ہے اس کے عیب بھی اس کے لیے خوبیاں بن جاتے ہیں اور جس سے نفرت ہوتی ہے اس کی خوبیاں بھی اس کے لیے عیب بن

[1] صحیح بخاری، کتاب الإیمان، باب حب الرسول من الایمان، ح: ١٥، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب محبة رسول الله ﷺ اکثر من الاهل والولد و الوالد و الناس احمعین، ح: ٤٤.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں۔ پھر محبت بھی اس سے کی جاتی ہے جو صورت کا بھی اچھا ہو سیرت کا بھی اچھا ہو اس لیے ہم محبوبِ خدا سے محبت کرتے ہیں جو صورت کے لحاظ سے بھی سب سے خوب صورت سیرت کے لحاظ سے بھی سب سے خوب صورت، اخلاق کے لحاظ سے بھی اعلیٰ، کردار کے لحاظ سے بھی سب سے اعلیٰ، ڈھنگ کے لحاظ سے بھی، سب سے اعلیٰ جلوت کے لحاظ سے اور خلوت کے لحاظ سے بھی سب سے اعلیٰ و بالا ہے۔

عزیزانِ گرامی! جس کو آمنہ کے لال کے ساتھ ساری کائنات سے زیادہ محبت نہیں تو اس کا ایمان کامل نہیں۔

﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ﴾ (التوبة: ٩/ ٢٤)

''کہہ دے اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے۔''

ان تمام چیزوں سے بڑھ کر کونین کے تاج دار سے محبت ہوگی تو پھر ایمان کامل ہوگا ہاں صحابہ رضی اللہ عنہم نے کائنات کو ترک کر کے رب کائنات اور امام کائنات کے دامن کو سینے سے لگایا پھر رب کی طرف سے ﴿اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ﴾ (حٰمٓ السجدة: ٤١/ ٣٠) ''اس جنت کے ساتھ خوش ہو جاؤ۔'' کے ایوارڈ کو بھی پایا۔

حضرات! تو کہیں صحابہ رضی اللہ عنہم اس طرح محبت کا اظہار کرتے نظر آتے ہیں کہ حضرت ایوب انصاری کھانے کو تناول نہیں کرتے میرے محبوب نے اس کو تناول نہیں کیا۔

تو کہیں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے اندر جوتے اتارنے کی وجہ سے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی جوتے اتارتے نظر آئے۔

تو کہیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سفر کے دوران نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قضائے حاجت کی جگہ پر بیٹھے ہوئے نظر آئے۔

تو کہیں صحابہ رضی اللہ عنہم پانی کو تبرک سمجھ کر جسم پر لگاتے ہوئے نظر آئے۔

تو فرمایا محبت یہ ہے: ﴿وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾ (الحشر: ٥٩/ ٧) ''اور رسول تمھیں جو کچھ دے تو وہ لے لو اور جس سے تمھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روک دے تو رک جاؤ" کا ارشاد فرماتے ہوئے نظر آئے تو کہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کو اسلام قبول کرنے سے قبل گلہ کاٹنے کی دھمکی لگاتے ہوئے نظر آئے۔

پھر شاعر بھی تڑپ اٹھا:

کی محمد سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(بانگ درا)

عزیزان ملت! جن لوگوں نے حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پامال کیا اللہ نے دنیا میں ہی ان کی لاش کو تڑپایا اسود بن عبد یغوث کے سر میں زخم کر کے موت کی بھینٹ چڑھایا۔

تو کہیں اسود بن مطلب کو اندھا کر دکھایا
تو کہیں ولید بن مغیرہ کو انہی کے قبیلے کے آدمی سے مروایا
تو کہیں عاص کو کانٹوں پر گرا کر تڑپایا
تو کہیں حارث کے منہ سے پاخانہ نکال کر دکھایا

یہیں پر بس نہیں بلکہ ﴿خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ﴾ (الحج: ۲۲/ ۱۱) کا مصداق بنا کر جہنم کا ایندھن بنایا۔

آخر میں بس میں یہی کہوں گا جس طرح قرآن کو مٹانے والے مٹ گئے مٹ جائیں گے اس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو گھٹانے والے، حرمت کو پامال کرنے والے مٹ جائیں گے، رسوا ہو جائیں گے، جب تک خدا کی خدائی رہے گی تب تک مصطفیٰ کی مصطفائی رہے گی۔

خون دل دے کر نکھاریں گے رخ برگ گلاب
ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 39

مقرر:...... حافظ عامر مرتضیٰ

موضوع:...... فلسفہ قربانی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ (الکوثر: ۱۰۸/ ۲)

''پس تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔''

یہ فیضانِ نظر تھا یا مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی

(بال جبریل)

حضرات گرامی! شمس وقمر، لیل ونہار، یہ فضائیں اور ہوائیں قربانی کی اہمیت پر اظہر من الشمس دلائل ہیں۔ جب میں اس کی قدامت کو دیکھنے کے لیے تاریخ کی ورق گردانی کرتا ہوں تو جب سے انسانیت کا وجود ہے تب سے نسل انسانی کا چہرہ دم قربانی سے رنگین نظر آتا ہے لیکن باقاعدہ اس کی مشروعیت کا آغاز حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کے دور سے ہوا۔ چشم فلک نے اس سے پیشتر یہ منظر کبھی نہ دیکھا تھا کہ کوئی باپ رضائے الٰہی کی خاطر اپنے بیٹے کو ذبح کردے:

زمین سہمی پڑی تھی آسمان ساکن تھا بیچارہ
نہ اس سے پیشتر دیکھا تھا حیرت کا یہ نظارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب العالمین نے صلہ یہ دیا: ﴿وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ﴾ (الصافات: ۳۷/ ۱۰۸) ''اور پیچھے آنے والوں میں اس کے لیے یہ بات چھوڑ دی۔''

جب تک امت محمدیہ کا ایک فرد بھی زندہ رہے گا تیری اس سنت کو زندہ رکھے گا۔ قربانی تو پیغمبروں کی معرفت کا سبب بنی: ﴿الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۸۳) ''جنہوں نے کہا بے شک اللہ نے ہمیں تاکیدی حکم دیا ہے کہ ہم کسی رسول کی بات کا یقین نہ کریں، یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے جسے آگ کھا جائے۔'' عمومی مفہوم کے ساتھ قربانی ہر اس عمل کا نام ہے جو رضائے الٰہی کے حصول کے لیے کیا جائے۔ کلمہ حق کہنے کی پاداش میں مصائب ومشکلات کے تھپیڑوں کو برداشت کرنا بھی قربانی ہے اور سید ولد آدم نے فرمایا:

((مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ.)) [1]

''قربانی کے دن آدم کا بیٹا کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جو اللہ کو خون بہانے (جانور کی قربانی کرنے) سے زیادہ محبوب ہو۔''

اور فرمایا جو وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔

قربانی کوئی نمود ونمائش کا نام نہیں بلکہ یہ تو ملت ابراہیمی کی روح ہے اس کے لیے جس نے اپنی ہر چیز کو رب اکبر کے نام پر قربان کرنے کا عزم کرلیا اور جانور کے گلے پر چھری چلاتے ہوئے اپنی چھوٹی بڑی خواہشات پر چھری چلا دی اور اپنے نفس امارۃ کو ذبح کردیا۔

اے مسلم تیری قربانی تو ہو لیکن: ﴿لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ﴾ (الحج: ۲۲/ ۳۷)

---

[1] (إسناده ضعيف) أخرجه الترمذي، الأضاحي، باب ما جاء في فضل الأضحية، ح: ۱٤۹۳ من حديث عبدالله بن نافع به، وقال: "حسن غريب" ابن ماجه، أبواب الأضاحي، باب ثواب الاضحية، ح: ۳۱۲٦، و في شرح السنة، باب ثواب الاضحية، ٤/ ۳٤۲، ح: ۱۱۲٤۔ اس میں عملا کے الفاظ نہیں ہیں۔ قال الالباني في تحقيق "المشكاة" قلت: فيه أبو المثنى سليمان بن يزيد الكعبي ضعيف۔ مشكاة: ۱/ ٤٦۲، ح: ۱٤۷۰.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''تا کہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔'' کا مظہر ہو۔ تیرا عمل ہو تو: ﴿لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ﴾ (الحج: ٢٢/ ٣٧) ''اللہ کو ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون اور لیکن اسے تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچے گا۔'' کا مصداق ہو تیری زندگی ہو تو: ﴿اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (الانعام: ٦/ ١٦٣) ''کہہ دے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے، جو جہانوں کا رب ہے۔'' کی تصویر ہو۔ تیرا ایمان ہو تو: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ﴾ (الاحزاب: ٣٣/ ٣٦) ''اور کبھی بھی نہ کسی مومن مرد کا حق ہے اور نہ کسی مومن عورت کا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں ان کے لیے ان کے معاملے میں اختیار ہو۔'' کے تابع ہو۔ قربانی اس جذبے کا نام ہے اگر وہ ہے تو ٹھیک وگرنہ یہ ایک خول ہے جس میں روح نہیں کہ:

رہ گئی رسم اذاں، روحِ بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا، تلقینِ غزالی نہ رہی

آج مغربی تہذیب کا پرستار اٹھتا ہے اور کہتا ہے خلیل اللہ نے خواب کو نہیں سمجھا آپ کو قربانی کا حکم نہیں ملا تھا ارے وہ تو وہ پیغمبر ہے کہ

دامن نچوڑ دے تو فرشتے وضو کریں

اگر اس نے خواب کو نہیں سمجھا تو تم پر کہاں سے وحی اتری ہے؟

کوئی کہتا ہے قرآن میں قربانی کا لفظ نہیں آیا، کوئی اسے اقتصادی نقصان کا نام دیتا ہے حالانکہ آج سے لاکھوں سال قبل اس کے متعلق رب کائنات فرماتے ہیں: ﴿وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا﴾ (المائدة: ٥/ ٢٧) ''اور ان پر آدم کے دو بیٹوں کی خبر کی تلاوت حق کے ساتھ کر، جب ان دونوں نے کچھ قربانی پیش کی۔''

اور قربانی تو لاکھوں افراد کی معاونت کا زیور ہے۔ رب کائنات نے ﴿لَكُمْ فِيْهَا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خَيْرٌ﴾ (الحج: ۲۲/ ۳۶) ”تمھارے لیے ان میں بڑی خیر ہے۔“ کہہ کر اس کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔ قربانی تو امت مسلمہ کا متواتر عمل ہے قربانی ایک عبادت ہے قربانی اللہ کے نام پر تمام صلاحیتوں کو خرچ کرنے کا نام ہے۔

اور مسلمانو! جب تم میں قربانی کا جذبہ موجود تھا تو مشرق و مغرب تمہارا غلام تھا۔ جنگلوں کے درندے تم کو سلام کرتے تھے۔ سمندروں کے پانی تم کو امانت سمجھتے تھے۔ تم کو دیکھ کر ہوائیں اپنا رخ تبدیل کر لیتی تھیں آج اس قربانی کو چھوڑ کر تم مقہور و مظلوم ہو۔ اللہ کے نام پر قربانی کا جذبہ لیکر اٹھو اور دنیا کی قیادت کرو۔ قربانی تو اسلام کا شعار ہے اور جو لوگ اس کے خلاف بات کرتے ہیں وہ شیطانی ذہنیت کی پیروی کر رہے ہیں اور رب کائنات نے اس قربانی کو تا قیامت باقی رکھنے کا وعدہ کر لیا ہے: ﴿يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ﴾ (الصف: ۶۱/ ۸) ”وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں کے ساتھ بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے، اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔“

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

((وَمَا تَوْفِيْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 40

مقرر:......زبیر احمد

موضوع:......آگ ہے ابراہیم ہے نمرود ہے
پھر کسی کو کسی کا امتحان مقصود ہے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

﴿اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ﴾ (البقرة: ٢/ ٢٥٨)

”جب ابراہیم نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے، اس نے کہا میں زندگی بخشتا اور موت دیتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا پھر اللہ تو سورج کو مشرق سے لاتا ہے، پس تو اسے مغرب سے لے آ، تو وہ جس نے کفر کیا تھا حیرت زدہ رہ گیا۔“

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں، لا الہ الا اللہ

(ضرب کلیم)

احباب ذی وقار! میں آج جس موضوع کی پتیوں کو پرو کر آپ کے گلے کی مالا بنانے والا ہوں وہ ہے:

آگ ہے ابراہیم ہے نمرود ہے
پھر کسی کو کسی کا امتحان مقصود ہے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حضرات! کیا ہے خلیل اللہ کا امتحان

کہیں پاؤں تلے کفر کی تپتی زمین

اور سر پر آگ برساتا ظلم کا آسمان

جن کے اندر ہے ایسا جذبہ ایماں۔ کہیں بیٹے کی قربانی، کہیں باپ کا تشدد، کہیں قوم کی دھمکیاں، ارے اتنا ظلم سہنے والا کیا یہ کوئی بے جاں ہے یا انسان؟ اس کے باوجود بھی خلیل کرتے ہیں یہ اعلان:

اے مالک ارض وسما کامیاب کر میرا اور میری ذریت کا امتحان؟

حضرات! جب میں خلیل اللہ کے امتحانوں پر نظر ڈالتا ہوں تو کہیں مجھے خلیل اللہ کا قوم کے ساتھ مناقشہ نظر آتا ہے اور کہیں باپ کے ساتھ مکالمہ نظر آتا ہے، کہیں بیٹے کی قربانی نظر آتی ہے: ﴿اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی﴾ (الصافات: ۳۷/ ۱۰۲) ''بے شک میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، تو دیکھ تو کیا خیال کرتا ہے؟'' کہیں ملائکہ کی میزبانی نظر آتی ہے: ﴿فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ﴾ (ھود: ۱۱/ ۶۹) ''پھر دیر نہیں کی کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔'' اور کہیں ہجرت کے وقت باپ کو سلامی نظر آتی ہے: ﴿قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ﴾ (مریم: ۱۹/ ۴۷) ''کہا تجھ پر سلام ہو، میں اپنے رب سے تیرے لیے ضرور بخشش کی دعا کروں گا۔'' اور کہیں قوم کی ہٹ دھرمی پہ پشیمانی نظر آتی ہے: ﴿اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ (الانبیاء: ۲۱/ ۶۷) ''اف ہے تم پر اور ان چیزوں پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔''

کہیں بتوں کی مسماری نظر آتی ہے: ﴿فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ﴾ (الانبیاء: ۲۱/ ۵۸) ''پس اس نے انھیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، سوائے ان کے ایک بڑے کے۔'' اور کہیں بیت اللہ کی معماری نظر آتی ہے: ﴿وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۲۷) ''اور جب ابراہیم اس گھر کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسماعیل بھی۔''

کہیں آگ میں ڈالنے کی تیاری نظر آتی ہے: ﴿قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿اٰلِهَتَكُمْ﴾ (الانبیاء: ٢١/ ٦٨) ''انھوں نے کہا اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔''

اور کہیں فرشتوں کے سامنے بھی خودداری ہے اسی پہ فرمان خداوند باری ہے: ﴿وَ اِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ﴾ (البقرۃ: ٢/ ١٢٤) ''اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں کے ساتھ آزمایا تو اس نے انھیں پورا کر دیا۔''

حضرات! خلیل اللہ تو وہ ہیں کہ زندگی کو امتحان میں ڈالنا جن کا مقصود، رضائے الٰہی کا حصول جن کا مطلوب، مشکلات جھیلنا جن کا اسلوب، توحید ہے جن کا منشور، بس سب کچھ اسی پہ ان کا مرکوز خواہ دشمن باپ ہو یا نمرود

اس لیے دنیا کہنے پہ ہے مجبور:

آگ ہے اولاد، ابراہیم ہے، نمرود ہے
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحان مقصود ہے!

حضرات! خلیل اللہ تو وہ ہیں کہ زندگی کو امتحان میں ڈالنا جن کا مقصود، جب میں تصورات وتخیلات کی وادیوں سے نکل کر حقیقت کے آئینہ میں جھانکتا ہوں تو دیکھتا ہوں ایک عجب سا کہرام بپا ہے، ظلم و بربریت کا شور وغل مچا ہے، کہیں شرک و بدعت کی انتہا ہے ارے کہیں مذہب پرستی اور کہیں خود پرستی اور انا ہے۔ کہیں کفر کے استعمار اور کہیں توہین انبیاء ہے کہیں انتشار پسندی اور کہیں نمرودیت کا فتنہ ہے۔ پھر سوچتا ہوں اب بھی کسی نہ کسی کا ضرور امتحان ہے اس لیے:

خلیل کا باقی ابھی تک عزم و نشان ہے
جن کی اک اک بات پہ اترا قرآن ہے
آج بھی کہنے پہ مجبور پورا جہاں ہے
آگ ہے، اولاد ابراہیم ہے، نمرود ہے
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحان مقصود ہے

(بانگِ درا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارے! اس لیے تو میں کہتا ہوں
اے ملت اسلامیہ کے نوجوانان رعنا
کہاں صرف ہیں تیری توانائیاں
تو ہی تو ہے منہج خلیل کا پاسباں
اسی کے لیے کر دے اپنے آپ کو قرباں
چاہے کرنا پڑے اپنا خون یا اپنی جاں
پھر آگ بھی پیش کرتی ہے منظر گلستاں
پھر یہ کہنے پہ مجبور ہوتی ہے ہر زباں
آگ ہے اولاد ابراہیم ہے نمرود ہے
پھر کسی کو کسی کا امتحان مقصود ہے

حضرات! آج بھی شرک و بدعت اور روایات غلیظہ سے امت کو نکالنے کے لیے حضرت خلیل کی ابتلاء اور آزمائش کو سامنے رکھنا ہوگا۔ خلیل اللہ تو حوادثات زمانہ کو خاطر میں لائے بغیر راہ توحید میں اپنی زندگی قربان کر گئے اور ہمیشہ کے لیے آب حیات نوش کرنے کا اور ہمیں یہ درس دیا:

کہ فنا فی اللہ کی تہہ میں بقا کا راز مضمر ہے
جسے مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا
((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 41

مقرر:......زبیر احمد

موضوع:......تحریک پاکستان میں علمائے اہل حدیث کا حصہ اور ہمارے نوجوانوں کا کردار

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم اَمَّا بَعْدُ!!!
فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

﴿وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى﴾ (المائدة: ٥/ ٢)

''اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔''

قال النبی ﷺ: ((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِی مَنْصُوْرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ)) [1]

''ہمیشہ رہے گا ایک گروہ میری امت میں سے ان کی حق پر یافتہ ہوں گے۔''

سینچیں نہ ہم جس کو اپنے لہو سے
مسلماں کے لیے ننگ ہے وہ بادشاہی

حضرات! میں آج اس ایوان علم و دانش میں جن شخصیات کے تذکار سے اپنے افکار کو گفتار میں منتقل کرنے جا رہا ہوں وہ ہے وہ علماء اہل حدیث اور شبان اہل حدیث جنھوں نے

[1] سنن الترمذی، أبواب الفتن، باب ما جاء فی أهل الشام، ح: ٢١٩٢، حسن صحیح، امام بخاری نے بخاری میں باب باندھا ہے: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ يُقَاتِلُوْنَ وَهُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ. اس کے تحت حدیث: ٧٣٦١ میں ظَاهِرِيْنَ تک کے الفاظ ملتے ہیں۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: ١/ ٧٦٠، ح: ٤٠٣۔ قال الالبانی و هو علی شرط الشیخین.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحریک پاکستان کے خاکے میں اپنے خون سے رنگ بھرا۔

عالی وقار! میں پوچھتا ہوں کیا لڑی نہیں علماء اہل حدیث نے آزادئ پاکستان کی جنگ، کیا دشمن کو دیا نہیں تھا پیغام۔ داؤد غزنوی نے کہ ہم قربان کر دیں گے اس کے لیے اپنا انگ انگ، کیا کیا جتن نہیں کیے ہم نے اس کے لیے، حتیٰ کہ بنے ہوئے نظر آتے ہیں اس تحریک کے لیے مولانا فضل الٰہی ملنگ، قرار داد پاکستان ہو یا اس تحریک کی کوئی بھی امنگ، علماء اہل حدیث کا نام نظر آتا ہے سب سے بلند۔

ارے کیوں؟ آج دشمنان اہل حدیث ہیں اس سے ششدر و دنگ، لیکن میں یہ بات ببانگ دہل کہتا ہوں کہ آزادئ پاکستان تھی صرف اور صرف اہل حدیث کے سنگ۔

ذی وقار! تحریک پاکستان میں علماء اہل حدیث اور ہمارے نوجوانوں کا کردار یہ ہے کہ تاریخ کا ایک عظیم شاہکار۔ کہیں نظر آتی ہے علامہ ابراہیم میر سیالکوٹی کی للکار اور کہیں نظر آتی ہے اس تحریک کے لیے داؤد غزنوی کی یلغار۔ بقول شورش کاشمیری کہ داؤد غزنوی تھے اس تحریک کے سپہ سالار اور کہیں تھے اس تحریک کے لیے غازی عبدالغنی برسر پیکار، کون کر سکتا ہے مولانا فضل الٰہی کی طرح اس تحریک کے لیے ایثار، اس لیے تو میں کہتا ہوں یہ بات سر بازار کہ علماء اہل حدیث ہی تھے اس تحریک کا سب سے بڑا کردار۔

ذی احتشام! میں پوچھتا ہوں کون ہے جو اہل حدیث کی خدمات کا کرے انکار، ارے مجھے یہ بات کرنے میں نہیں ہے ذرا بھر بھی عار کہ نظریہ پاکستان کا تصور سب سے پہلے مجدد الف ثانی سرہندی اور اس کو جدید تقاضوں کے مطابق شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے پیش کیا اور اس کی خشتِ اول سراج الدولہ شہید نے رکھی اور تحریک پاکستان کو عملی جامہ پہنانے کا نظریہ شاہ اسمٰعیل شہید نے بالاکوٹ کی گل پوش وادی کو اپنے خون مقدس سے لالہ زار کر کے دیا اور اس کو دلکش اور حسین تعبیر کرنے کے لیے امام العصر میر ابراہیم سیالکوٹی اور سید داؤد غزنوی نے اپنی توانائیوں کو صرف کیا وہ چاہے قرارداد پاکستان کی صورت میں ہو یا میدان

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کارزار میں خون کی ندیاں بہانے کی صورت میں۔

حضرات! پھر اس کے بعد ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو جو آزادی کا سورج طلوع ہوا وہ اہل حدیث کے آسمان سے ہی تھا۔

عالی وقار! جی تو چاہتا ہے کہ میں تحریک ختم نبوت اور تحریک مجاہدین اور دوسری تحریکوں میں علماء اہل حدیث کا کردار بیان کروں لیکن اس معاملے کے قواعد وضوابط کے مطابق میرے پاس گفتگو کرنے کے لیے پانچ سے سات منٹ ہیں اتنے محدود وقت میں تو اتنی بڑی خدمات کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے۔

حضرات! اگر مجھے آج مفتیان حضرات کے فتوؤں کا ڈر نہ ہوتا تو میں کہتا کہ کاش اس مباحثے کا ایک دعوت نامہ ناصر چٹھہ کے والد مرحوم کو بھیجا جاتا تو پکار پکار کر یہ الفاظ دہراتے کہ تحریک پاکستان میں نمایاں کردار اہل حدیث کا تھا۔ کاش کہ ایک دعوت نامہ مولانا احمد علی لاہوری مرحوم کو بھیجا جاتا تو چیخ چیخ کر یہ شہادت سناتے کہ اہل حدیث کے بغیر آزادی پاکستان کی تحریک نامکمل تھی۔ کاش کے ایک دعوت نامہ روشن خیال عبدالولی خان مرحوم کو بھیجا جاتا جو دورہ انڈیا کے دوران ہی تاریخ اہل حدیث دیکھ کر بے اختیار یہ تحسین فرماتے تحریک پاکستان کا سب سے بڑا نام اہل حدیث کا ہے۔ کاش کہ دعوت نامہ سردار عبدالرب نشتر کو بھیجا جاتا جو جلسہ اجمیر میں دیا ہوا یہ تمغہ امتیاز دکھلاتے کہ غازی عبدالغنی تحریک پاکستان کی جان ہے کاش وائے کاش کہ ایک دعوت نامہ مسٹر جناح مرحوم کو بھی بھیجا جاتا جو بڑے فخر سے یہ گل ہائے عقیدت فرماتے کہ علامہ راغب احسن پاکستان کا زندہ ضمیر ہے اور مجھے راغب احسن پر فخر ہے:

کچھ قمریوں کو یاد ہیں کچھ بلبلوں کو حفظ
عالم میں ٹکڑے ٹکڑے میری داستان کے ہیں

جناب عالی! آج پھر پاکستان اسی غلامی کی زنجیر سے بندھنے جا رہا ہے جس کی آزادی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے اہل حدیثوں نے سب سے زیادہ اپنے مقتل گاہوں کو سجایا تھا۔ جس کی آزادی کے لیے علماء اہل حدیث نے اپنے خونوں کو بہایا تھا۔ ارے جس کی آزادی کے لیے ہمارے شہدا نے اپنی لاشوں کو خوب لہو میں تڑپایا تھا تو پھر پاکستان بن پایا تھا۔ تو آج ان اکابرین کی روحیں مجھے جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر پوچھتی ہیں کہ پاکستان بنانے میں تو سب سے زیادہ کردار اہل حدیث کا تھا تو آج پاکستان کو بچانے میں کیوں نہیں آ وٴل کر عزم کرتے ہیں کہ:

خون دل دے کے نکھاریں گے رُخ برگ گلاب
ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

((وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 42

مقرر:...... قاسم حسان

موضوع:...... ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

﴿كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ﴾ (المدثر: ٧٤/ ٣٨)

''ہر شخص اس کے بدلے جو اس نے کمایا، گروی رکھا ہوا ہے۔''

ایک پھول اگر چاہے تو گلستان بن جائے
ایک موج اگر چاہے تو طوفان بن جائے
میرے خون کے اِک قطرے میں ہے اتنی تاثیر
کہ کسی قوم کی تاریخ کا عنوان بن جائے

حضرات! جب بھی کسی قوم میں کوئی انقلاب بپا ہوا تو اُس کی روح رواں اس قوم کے افراد ہی رہے ہیں۔ ملت اگر جسم ہے تو افراد اس کی روح، کیونکہ ملت میں ہر فرد میدانِ عزم و جزم اور بزم و رزم کا شہسوار ہوتا ہے، جب یہ بزم سجاتا ہے تو قومیں اس کے عظیم کارناموں کے سبب مقام رفعت پر متمکن نظر آتی ہیں اور جب یہ رزم کا رُخ اختیار کرتا ہے تو کامیابیاں اس کی قدم بوسی کرتی ہیں:

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدّر کا ستارہ

(ارمغانِ حجاز)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرات محترم ستاروں کے جھرمٹ سے کہکشاں، چندریشوں کے ملنے سے مضبوط رسہ، تنکا تنکا مل کر خرمن اور دانہ دانہ مل کر ڈھیر بن جاتا ہے پتیوں کا مجموعہ گل اور گلوں کا مجموعہ گلستان بن جاتا ہے۔

حضرات محترم فرد اور ملت کی یکساں اہمیت اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت ہے۔ ملت کی مثال آسمان میں کہکشاں سے بھی دی جاتی ہے جس میں ہر ستارہ پوری آب و تاب سے روشن ہوتا ہے۔ امام محمد بن حسن الشیبانی رحمہ اللہ نے كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ [1] ''تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس کے ماتحتوں کے متعلق اس سے سوال ہوگا۔'' کے مصداق بنتے ہوئے گھر والوں کے جواب میں فرمایا کہ پوری قوم اس لیے سو رہی ہے کہ قوم کا امام جاگ رہا ہے۔

حضرات! خود عرش والے نے: ﴿قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ﴾ (بنی اسرائیل: ۱۷/ ۸٤) ''کہہ دے ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے۔'' اور ﴿كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ﴾ (المدثر: ۷٤/ ۳۸) ''ہر شخص اس کے بدلے جو اس نے کمایا، گروی رکھا ہوا ہے۔'' فرما کر ہر فرد کو اس کی ذمہ داری ادا کرنے پر زور دیا۔ تنہا ابراہیم علیہ السلام نے سینکڑوں بتوں کو پاش پاش کر دیا۔ آپ سے عداوت رکھنے والوں نے یہ کہا: ﴿سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ﴾ (الانبیاء: ۲۱/ ٦۰) ''ہم نے ایک جوان کو سنا ہے، وہ ان کا ذکر کرتا ہے، اسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔''

کہیں یوں فرمایا: ﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا﴾ (النحل: ۱٦/ ۱۲۰) ''بے شک ابراہیم ایک امت تھا، اللہ کا فرماں بردار، ایک اللہ کی طرف ہو جانے والا۔'' کہیں سرور کائنات نے سرزمین کے چوروں اور لٹیروں کو حق شناس بنا دیا۔ کہیں عرش والے رب نے ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ﴾ (عبس: ۸۰/ ۱، ۲) ''اس نے تیوری

---

[1] أخرجه البخاري، كتاب الجمعة، باب: الجمعة في القرى والمدن، ح: ۸۹۳۔ ومسلم، كتاب الإمارة، باب فضيلة الإمام العادل وعقوبة الجائر، ح: ۱۸۲۹.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ اس لیے کہ اس کے پاس اندھا آیا۔'' فرما کر فرد کی اہمیت کو بیان فرمایا۔ کہیں طارق بن زیاد اور موسیٰ بن نصیر نے لوائے اسلام کو یورپ کے سینے پر گاڑ دیا۔ کہیں محمد بن قاسم نے ایک بہن کی عزت کی خاطر اپنا تن من دھن قربان کر دیا۔ کہیں بطل حریت سید داؤد غزنوی نے اور علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمہ اللہ نے وقت کے جبار سلاطین کے سامنے کلمہ حق اس شان سے بلند کیا کہ ایوان شاہی لرز کے رہ گئے۔

جسے طوفاں سے الجھنے کی عادت ہو محسن
ایسی کشتی کو سمندر بھی دعا دیتا ہے

حضرات محترم یہ کہاں کی منطق اور کہاں کا فلسفہ ہے کہ افراد کو بنانے کی فکر نہ ہو اور ایک اچھے مجموعے کی توقع کی جائے؟ یاد رکھیے کل ہمیشہ اجزاء کی خصوصیتوں کا نمائندہ اور مظہر ہوتا ہے۔ مسجد سے لے کر بازار تک، جھونپڑی سے لے کر شاہی محلات تک ہر فرد اپنی ذمہ داری ادا نہ کرے تو: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ﴾ (الرعد: ۱۳/ ۱۱) ''بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے، یہاں تک کہ وہ اسے بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔'' کے مصداق وہ ملت ذلت و رسوائی کی گھٹا ٹوپ وادیوں میں گم ہو کر رہ جاتی ہے۔

حضرات محترم جب تک ملت کا ہر فرد اپنی کامل انفرادی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے ملت کی اجتماعی فلاح و بہبود پر صرف نہیں کرے گا ہماری ملت دنیا کی صف اول میں نہیں آ سکے گی۔

میں خود غرض نہیں میرے آنسوؤں کو پرکھ کر دیکھ
فکر چمن ہے مجھ کو غم آشیاں نہیں

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 43

مقرر:...... حافظ عامر مرتضیٰ

موضوع:...... میری زندگی کا مقصد

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝﴾ (الذاريات: ٥١/ ٥٦)

’’اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔‘‘

وَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ)) [1]

’’دنیا اس طرح بسر کرو جیسے کوئی پردیسی ہو یا راہ چلتا مسافر۔‘‘

زندگی آمدن برائے بندگی

زندگی بے بندگی شرمندگی

سامعین ذی احتشام! دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کا مقدمہ ہے۔ یہ دنیا کی زندگی گزر جائے گی مگر آخرت کی زندگی باقی رہنے والی ہے۔ اس لیے میں نے حیات جاودانی کے لیے کچھ مقاصد کو ملحوظ خاطر رکھا ہے:

① میری زندگی کا مقصد: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾ (الذاريات: ٥١/ ٥٦) ’’اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔‘‘ کے تحت اللہ کی عبادت ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب قول النبی ﷺ كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل، ح: ٦٤١٦.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

② میری زندگی کا مقصد: ﴿كُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳) ’’تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے۔‘‘ کے تحت لوگوں کو جہنم کے راستے سے محفوظ رکھنا ہے۔

③ میری زندگی کا مقصد: ((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ)) ❶ ’’دنیا اس طرح بسر کرو جیسے کوئی پردیسی ہو یا راہ چلتا مسافر۔‘‘ کو مدنظر رکھتے ہوئے دنیا کو مسافر خانہ سمجھتے ہوئے آخرت کی تیاری کرنا ہے۔

④ میری زندگی کا مقصد: ﴿كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ (التوبة: ۹/ ۴۰) ’’اللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہے۔‘‘ کی عملی تصویر اعلاء کلمۃ اللہ ہے۔

⑤ میری زندگی کا مقصد: ﴿يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ﴾ (البقرة: ۲/ ۲۵۷) ’’وہ انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔‘‘ کے تحت لوگوں کو شرک و بدعات کے گھٹا ٹوپ اندھیروں سے نکال کر توحید کی قندیلیں روشن کرنا ہے۔

⑥ میری زندگی کا مقصد: ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ)) ❷ ’’تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھلائے۔‘‘

⑦ میری زندگی کا مقصد: ﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۱۰) ’’تم سب سے بہتر امت چلے آئے ہو، جو لوگوں کے لیے نکالی گئی، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔‘‘ کی صف اول میں شامل ہونا ہے۔

⑧ میری زندگی کا مقصد: ﴿ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ (النحل: ۱۶/ ۱۲۵) ’’اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلا۔‘‘ کے اصولوں پر کاربند ہو کر لوگوں کو صراط مستقیم کی طرف لانا ہے۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب قول النبی ﷺ کن فی الدنیا کانك غریب أو عابر سبیل، ح: ٦٤١٦.

❷ بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن و علمه، ح: (٥٠٢٧).

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

⑨ میری زندگی کا مقصد: ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ﴾ (لقمان: ٣١/ ١٨) ''بے شک اللہ کسی اکڑنے والے، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔'' کی وعید سے ڈر کر عجز و انکساری کو پیدا کرنا ہے۔

⑩ میری زندگی کا مقصد شمع کی طرح خود جل کر بھی دوسروں کو جلا بخشنی ہے۔

⑪ میری زندگی کا مقصد: ﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا﴾ (آل عمران: ٣/ ١٠٣) ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ۔'' کے تحت تمام امتِ مسلمہ کو اتحاد کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔

⑫ میری زندگی کا مقصد: ﴿يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ○ وَادْخُلِي جَنَّتِي ○﴾ (الفجر: ٨٩/ ٢٧۔ ٣٠) ''اے اطمینان والی جان! اپنے رب کی طرف لوٹ آ، اس حال میں کہ تو راضی ہے، پسند کی ہوئی ہے۔ پس میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔'' کا طلب گار بننا ہے۔

⑬ میری زندگی کا مقصد: ﴿الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ﴾ (آل عمران: ٣/ ١٣٤) ''جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔'' جیسی صفات کو پیدا کرنا ہے۔

⑭ میری زندگی کا مقصد: ﴿إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ﴾ (الاحزاب: ٣٣/ ٣٥) ''بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں۔'' جیسی صفات کو اپنے آپ میں شامل کر کے: ﴿أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ (الاحزاب: ٣٣/ ٣٥) ''ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔'' کا وارث بننا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

⑮ میری زندگی کا مقصد عزت کے ساتھ جینا ہے کیونکہ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔

⑯ میری زندگی کا مقصد دنیا میں رضائے الٰہی اور آخرت میں دیدار الٰہی ہے۔

⑰ میری زندگی کا مقصد کہ زندگی میں نہ اسلام پر کسی قسم کا دھبہ برداشت کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی بانی اسلام کونین کے تاجدار کی عزت پر کسی آنچ کو گوارا کیا جا سکتا ہے۔

⑱ میری زندگی کا مقصد: ﴿إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ﴾ (الانعام: ٦/ ١٦٢) ”بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے، جو جہانوں کا رب ہے۔“

میری زندگی کا مقصد
دین اسلام کی سرفرازی
میں اسی لیے مسلمان
میں اسی لیے نمازی
میری زندگی کا مقصد
دین اسلام کا احیاء
اسی لیے میرا مشن ہے
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحْ
میری زندگی کا مقصد
دین کا اِبْلَاغْ
((وَمَا تَوْفِيْقِي اِلَّا بِاللّٰهِ .))

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 44

مقرر:......خبیب الرحمٰن

موضوع:......شان ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا﴾ (التوبۃ: ۹/ ۴۰)

”تو بلاشبہ اللہ نے اس کی مدد کی، جب اسے ان لوگوں نے نکال دیا جنھوں نے کفر کیا، جب کہ وہ دو میں دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا غم نہ کر، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔“

یہ پروانے ہیں شمع باغ حرا کے
فدائے نبی اور مقرب خدا کے
نمونے ہیں یہ سیرت انبیاء کے
یہ پتلے وفا کے یہ پیکر حیا کے

محترم اساتذہ کرام اور میرے ہم مکتب ساتھیو! آج میں جس گلشن محمدی کے پھول کی خوشبو بکھیرنے چلا ہوں اور ایسی ہستی ہے جس کا تعارف عرش والے نے: ﴿ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ﴾ (التوبۃ: ۹/ ۴۰) ”جبکہ وہ دو میں دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار میں تھے۔“ کہہ کر کروایا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حضرات محترم جب میں نے اس ہستی کی شان کا عمیق نظر سے مطالعہ کیا تو ایک سوال سطح ذہن پر ابھرا کہ ہجرت کے موقع پر آپ ﷺ نے اپنی رفاقت کے لیے ابوبکر کو کیوں منتخب فرمایا؟ اور ایامِ مرض الموت میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی امامت کا تاج ان کے سر پر کیوں رکھا؟ اس کا جواب اس انداز میں ملا کہ:

① آنحضرت ﷺ کی نبوت اور رسالت پر سب سے پہلے ایمان لانے والا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

② دین اسلام کی تبلیغ کے لیے اپنا تن من دھن قربان کرنے والا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

③ صفائی پاک طینت کا مالک ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

④ آنحضرت ﷺ کے ہر ارشاد پر لبیک کہنے والا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

⑤ خطر پسند طبیعت اور انتہائی بلند و بالا اخلاق کا مالک ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

⑥ اس جہان ہست و بود کو ہمیشہ تاباں و درخشاں رکھنے والا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

⑦ ہر حال میں اپنی جان و مال کو اسلام کی راہ میں نچھاور کرنے کا عزم رکھنے والا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

⑧ اگر اس آدم خاکی کے حالات کا مطالعہ کیا جائے تو تب و تاب جاودانہ حقیقت سامنے نظر آتی ہے کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

جب میں نے اسے غرباء مساکین کی مدد کرتا ہوا دیکھا تو اس نتیجے پر پہنچا کہ اس کا اصل کام ہی یہی ہے۔

اگر صدائے حق بلند کرتا ہوا اور اسلامی اصولوں کی اشاعت کے لیے سرگرداں دیکھتا ہوں تو ذہن میں آتا ہے کہ اس جدوجہد کے سوا اسے اور کسی چیز سے واسطہ ہی نہیں۔

اگر عبادت کے لیے دربارِ خداوندی میں کھڑا دیکھتا ہوں تو خیال گزرتا ہے کہ عبادت کے علاوہ یہ شخص کسی چیز سے دلچسپی ہی نہیں رکھتا۔

حضرات محترم صدیق وہ ہستی ہے جس کی ایمانی غیرت کا یہ حال کہ جب فخاص وحی الٰہی اور اللہ تعالیٰ کا مذاق اڑا رہا تھا تو برداشت نہ کر سکے۔ چشم غضب سے دیکھا اور اس قدر زور دار اس کے منہ پر طمانچہ دے مارا کہ اس کے اوسان خطا ہو گئے۔ کہا اے دشمن خدا! اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان معاہدہ نہ ہوتا تو میں ابوبکر تیری گردن تن سے جدا کر دیتا

جس کی محبت کی انتہا یہ ہو! پوچھا گیا:

صدیق گھر میں کیا چھوڑ کر آئے ہو؟

کہا اللہ اور رسول کی محبت چھوڑ کر آیا ہوں۔

میں تو جیتا ہوں فقط تیری محبت کے لیے
ورنہ مجھ کو اس جہاں سے کوئی دلچسپی نہیں

حضرات ذی وقار!

① صدیق وہ ہستی ہے جس کی صداقت کی گواہی عرش والے نے یوں کہہ کر دی: ﴿وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ﴾ (الزمر: ۳۹/ ۳۳) ''اور وہ شخص جو سچ لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ بچنے والے ہیں۔''

② اور کہیں ان کی جود و سخاوت کا یوں تذکرہ کیا: ((اِنَّ اٰمَنَ النَّاسِ عَلَیَّ فِیْ صُحْبَتِهٖ وَ مَالِهٖ أَبُوْبَكْرٍ)) ❶ ''اپنی صحبت اور اپنی دولت کے ذریعے تمام لوگوں سے زیادہ مجھ پر احسان کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔''

③ اور کہیں محمد عربی ﷺ نے صدیق کے ساتھ اپنی رفاقت کا یوں تذکرہ کیا: ((اَنْتَ صَاحِبِیْ عَلَى الْحَوْضِ، وَصَاحِبِیْ فِی الْغَارِ.)) ❷ ''تم رفیق ہو میرے حوض کوثر پر اور رفیق تھے میرے غار میں یعنی ہجرت میں۔''

④ اور کہیں میرے آقا نے اپنی صحبت کا یوں اظہار فرمایا:

((وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَابَكْرٍ خَلِيْلًا)) ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الصلاة، باب الخوخة و الممر فی المسجد، ح: ٤٦٦، سنن الترمذی: ٣/ ١٦٩٧.

❷ سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب قوله ﷺ لأبی بکر وعمر: هکذا نبعث یوم القیامة: ٣/ ٦١٣۔ ح: ٣٦٧٠.

❸ صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ سدوا الأبواب الا باب أبی بکر، ح: ٣٦٥٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔"

⑤ کہیں جنت کی ضمانت دیتے ہوئے یوں فرمایا:

((اِنَّكَ يَا اَبَا بَكْرٍ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ)) ❶

"تم اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! یقیناً میری امت کے وہ فرد ہو جو سب سے پہلے جنت میں داخل ہو گے۔"

⑥ جس کے لیے زبانِ نبوت سے صدا آئی اے ابوبکر! تو وہ شخص ہے جس کو کل قیامت کے دن جنت کے آٹھوں دروازوں سے پکارا جائے گا۔

اوسن لو صدیق کی شان میں گستاخی کرنے والو اور سن لو! اوسن لو!

جب تلک میرے جسم میں خون کا آخری قطرہ ہے تب تک صدیق کی شان بیان کرتا رہوں گا۔ اپنے جسم کو چھلنی کروانا تو گوارا کر سکتا ہوں لیکن صدیق کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کر سکتا:

جس کو صدیق ذات خداوندی نے کہا
اور صدیق ہی مصطفیٰ نے کہا
مصطفیٰ اشرف الانبیاء نے کہا
صادقین اور سب اولیاء نے کہا
میں بھی کہتا ہوں کے صدیق صدیق ہے
جو صدیق کو صدیق نہ مانے وہ زندیق ہے

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ.))

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی الخلفاء، ح: (٤٦٥٢)، قال الألباني فی تحقیق "المشکاة" إسناده ضعیف: ٣/١٧٠٠، ح: (٦٠٢٤).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 45

مقرر:......عبدالرحمٰن انور

موضوع:......خلیفہ بلافصل کون؟

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

﴿وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ﴾ (الانبياء: ٢١/ ١٠٥)

''اور بلاشبہ یقیناً ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا کہ بے شک یہ زمین، اس کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔''

وَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ:

((يَأْبَى اللّٰهُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ.)) ❶

''اللہ بھی ابوبکر کے سوا (کسی اور کی جانشینی سے) انکار فرماتا ہے اور مومن بھی۔''

اسے صدیق ذات خدا نے کہا
اسے صدیق مصطفیٰ نے کہا
اسے صدیق مرتضیٰ نے کہا
یوں ہی صدیق سب اولیاء نے کہا

❶ صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل أبي بكر الصديق، ح: (٢٣٨٧)، سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٢/ ٣٠٤، ح: (٦٩٠).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بھی کہتا ہوں صدیق صدیق ہے
جو نہ مانے صدیق وہ زندیق ہے

معزز اساتذہ کرام اور عزیز طلبہ! جس طرح آفتاب کا طلوع و غروب ہونا حق ہے، اندھیری رات میں مہتاب کا ضیاء پاشی کرنا حق ہے، مجلس مہتاب میں ستاروں کا جگمگانا حق ہے۔ محمد ﷺ کا خاتم الانبیاء ہونا حق ہے اسی طرح صدیق اکبر کا خلیفہ بلافصل ہونا حق ہے۔ ان کی بلافصل خلافت کی صداقت کا جو منکر ہے ان کی صداقت کا منکر نبی کی رسالت کا منکر ہے۔

حضرات! جب میں نے احادیث کی روشنی میں صدیق اکبر کی خلافت بلافصل کو تلاش کیا تو میری نظر سلطان مدینہ کے اس فرمان پر پڑی، آپ ﷺ نے فرمایا:

((مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ.)) ❶

"ابو بکر (رضی اللہ عنہ) سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔"

کہیں فرمایا:

((لَا يَنْبَغِیْ لِقَوْمٍ فِيْهِمْ اَبُوْبَكْرٍ اَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ.)) ❷

"کسی قوم کے لیے یہ مناسب نہیں کہ ان میں ابو بکر رضی اللہ عنہ موجود ہوں پھر وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کو امام بنائیں۔"

کہیں فرمایا:

((سُدُّوْا عَنِّیْ كُلَّ خَوْخَةٍ فِیْ هٰذَا الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِیْ بَكْرٍ.)) ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب حد المریض ان یشهد الجماعة، ح: (٦٦٤).

❷ (ضعیف جداً) سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب ابی بکر الصدیق: ٦١٤/٥، ح: (٣٦٧٣)۔ ضعیف سنن ترمذی، ح: (٣٩٣٧)، ص: ٤٩٢۔ ضعیف الجامع الصغیر: ٦٣٧١۔ الضعیفة: ٤٨٢٠.

❸ صحیح بخاری، کتاب الصلاة، باب الخوخة و الممر فی المسجد، ح: (٤٦٧).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کی کھڑکی چھوڑ کر اس مسجد کی تمام کھڑکیاں بند کر دی جائیں۔''

کہیں اپنی عدم موجودگی میں ایک عورت کی راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا:

((اِنْ لَّمْ تَجِدِیْنِیْ فَأْتِیْ اَبَا بَکْرٍ .)) ❶

''اگر میں نہ ملوں تو ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو مل لینا۔''

کہیں فرمایا:

((مَا نَفَعَنِیْ مَالٌ مَا نَفَعَنِیْ مَالُ اَبِیْ بَکْرٍ .)) ❷

کہیں فرمایا:

((مَا ظَنُّكَ بِاثْنَیْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا)) ❸

''ابوبکر تمہارا ان دو کی بابت کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ تعالیٰ کی ذات ہے؟''

میں اسے خلیفہ بلا فصل کیوں نہ کہوں جسے شیر خدا حیدر کرار داماد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المرتضیٰ نے کہا، فرمایا:

((فَرَضِیْنَا لِدُنْیَانَا مَا رَضِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لِدِیْنِنَا فَقَدَّمْنَا اَبَابَکْرٍ .)) ❹

''تو ہم اپنی دنیا کے لیے اس پر راضی ہو گئے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے ہمارے دین پر راضی ہوئے تو پھر ہم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم میں کیسے آگے کر لیا۔''

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جان پدر، علی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت ہوئیں تو جنازے میں

---

❶ صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت متخذا خلیلا، ح: ٣٦٥٩۔ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابی بکر الصدیق، ح: (٢٣٨٦).

❷ سلسلة الأحادیث الصحیحة: ٧/٤٠٦، ح: (٣١٤٤).

❸ صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله صلی اللہ علیہ وسلم ثانی اثنین اذهما فی الغار اذ یقول لصاحبه لا تحزن ان الله معنا، ح: (٤٦٦٣)۔ و صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابی بکر الصدیق، ح: ٢٣٨١.

❹ السنة، جامع أمر الخلافة بعد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، ح: (٣٣٣)، ص: ٢٧٤۔ إسناد هذا الحدیث لایصح لأن فیه: أبو بکر الهذلی، متروك الحدیث.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ صدیق نے فرمایا حضرت آگے بڑھ کر جنازہ پڑھائیے۔ علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اپنے محبوب سے سنا ہے آپ نے فرمایا:

((لَا يَنْبَغِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُوْبَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ.)) ❶

''کسی قوم کے لیے یہ مناسب نہیں کہ ان میں ابو بکر رضی اللہ عنہ موجود ہوں پھر وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کو امام بنائیں۔''

میں نے تفسیر قمی میں دیکھا تو خلیفہ بلافصل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پایا۔ نہج البلاغۃ کو دیکھا تو خلیفہ بلافصل ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پایا۔ فروغ کافی کو دیکھا تو خلیفہ بلافصل ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پایا۔ حدیدی شرح نہج البلاغۃ کے صفحہ نمبر ۲۹۱، ۴۷ کو دیکھا تو خلیفہ بلافصل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پایا اسی نہج البلاغۃ کے صفحہ ۲۹۶ کو دیکھا۔ امام باقر کی زبانی خلیفہ بلافصل صدیق رضی اللہ عنہ کو پایا۔

میں اسے خلیفہ بلافصل کیوں نہ کہوں جس کے بارے میں امام جعفر صادق نے کہا:

((وَلَدَنِي أَبُوْبَكْرٍ مَرَّتَيْنِ.)) ❷

''ابوبکر نے مجھے دو مرتبہ جنم دیا ہے۔''

میں صدیق اکبر کو خلیفہ بلافصل کیوں نہ کہوں۔ جب میں نے اس سواری کو دیکھا جس پر پیغمبر آخر الزمان بچپن میں سوار ہوتے وہ سواری سب سے آگے تھی سب سے پہلے تھی۔ ہجرت کی گھڑیوں میں جب پیغمبر آخر الزمان کی سواری خود صدیق اکبر بنے وہ بھی سب سے آگے تھے۔ ان سے آگے کوئی نہ تھا۔ سب سے پہلے تھے ان سے پہلے کوئی نہ تھا۔

میں انہیں خلیفہ بلافصل کیوں نہ کہوں جسے امام جعفر صادق نے اپنا مقتدا کہا۔ صدیق کو اپنا باپ کہا۔ صدیق کو اپنا پیشوا کہا، صدیق کو اپنا محور کہا۔

حضرات کرام جب میں نے اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا تو صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں جس طرح صدیق کی بلافصل امامت کو تسلیم کیا اسی طرح اصحاب

---

❶ ایضاً، ص: ۲۱٦۔

❷ مرعاۃ المفاتیح، کتاب العیدین الفصل الثانی تحت الحدیث: ۱٤٥٦، ٥/٥٥۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرسول نے رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد ان کی بلا فصل خلافت کو بھی تسلیم کیا۔

حضرات جب میں نے صدیق کی موافقت نبی کی طرف دیکھا تو نبی ﷺ نے بھی عمر کی ۶۳ منازل کو طے کیا۔ صدیق نے ۶۳ منزلیں طے کیں۔ نبی ﷺ کی وفات بھی مدینے میں صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات بھی مدینہ میں۔ نبی ﷺ کا جسد اطہر بھی اسی چادر سے ڈھانپا صدیق رضی اللہ عنہ کا جسد اطہر بھی اسی چادر سے ڈھانپا گیا، وفات سے پہلے نبی ﷺ کے سر میں بھی درد تھا صدیق اکبر کے سر میں بھی درد۔ وفات کے وقت نبی کی شان اقدس پر اَللّٰھُمَّ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ❶ اے اللہ بلند رفیقوں میں رکھ۔ وفات کے وقت نبی کریم ﷺ کا سر عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں، صدیق کا سر بھی عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں۔ وفات کے وقت نبی ﷺ نے مسواک طلب کی، صدیق نے بھی مسواک طلب کی، نبی ﷺ کو مسواک عائشہ رضی اللہ عنہا نے چبا کر دی ابوبکر کو بھی عائشہ رضی اللہ عنہا نے چبا کر دی، نبی کریم ﷺ کی قبر کو سب سے پہلے اکھاڑا جائے گا نبی ﷺ کے بعد صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی قبر کو اکھاڑا جائے گا۔ میں نے وفات کے بعد دیکھا جہاں نبی ﷺ دفن وہاں صدیق دفن، میدان محشر میں نبی ﷺ بھی حوض کوثر پر صدیق بھی حوض کوثر پر ہوں گے۔

الغرض، جہاں نبی ہے وہاں صدیق ہے جہاں نبی نہیں وہاں صدیق بھی نہیں۔

((وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

❶ صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ﷺ و وفاته، ح: (٤٤٣٧).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 46

مقرر:......عدنان افضل

موضوع:......یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

﴿اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ﴾

(النور: ٢٤/ ٣٥)

"اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایک طاق کی سی ہے، جس میں ایک چراغ ہے۔"

و قال النبی ﷺ:

((تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ و سُنَّةُ رَسُوْلِهٖ .)) [1]

"میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، پس جب تک تم ان دونوں پر عمل کرتے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، (یعنی) اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت۔"

[1] رواه مالك في الموطا، ح: ١٧٢٧ـ حسنه الالباني في تحقيق "المشكاة" كتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب و السنة، ح: (١٨٦).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لاؤں وہ تنکے کہیں سے آشیانے کے لیے
بجلیاں بے تاب ہوں جن کو جلانے کے لیے
وائے ناکامی، فلک نے تاک کر توڑا اُسے
میں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے لیے

(بانگِ درا)

اے میری ملت کے نوجوانان رعنا! میں آج جس موضع سخن پہ گفتگو کرنے کے لیے اپنے ہونٹوں کو جنبش میں لا رہا ہوں وہ ہے یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی۔ اس لیے تو میں کہتا ہوں جلیں گے جب کتاب وسنت کے چراغ، ظلمت باطلہ کو کریں گے داغ دار، رحمت الٰہی کا نزول ہو گا بے شمار، ہوں گے روشن پوری دنیا میں امن کے مینار، ہر مسلم ہو گا بیدار، سرخم تسلیم ہو گا کفر کا سردار، ہر قلب ولسان کی ہو گی یہ پکار محمد ﷺ ہیں کائنات کے تاجدار، توحید کی ہو گی یہ للکار کہ عبادت کا وہ اکیلا حقدار، تب میں کہوں گا بر سر بازار ارے کتاب وسنت ہی ہیں چراغ۔ بقیہ سب کچھ ہے عبث و بیکار جب کوئی کرے ان کا اعتبار اسی کے لیے ہے یہ فرمان شاہ ابرار کہ وہ پائے گا اپنے رب کا دیدار۔

ہر سُو ہو گا یہ اقرار یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی۔

حضرات! جب کتاب وسنت کے چراغ ہلکی سی بھی چمک دمک کے ساتھ جلے تو ان کی روشنی آفتاب و ماہتاب کی کرنوں کو بھی مات دینے لگی اور جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں نور کی قندیلیں روشن ہونے لگیں کہیں لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَ الْمُرْتَشِيْ [1] ''رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔'' کا چراغ جلا کر ناجائز استحقاق کی ظلمت کا خاتمہ کیا اور کہیں: ﴿وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۸۸) ''اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ۔'' کا دیا جلا کر مال حرام کی شب تاریک

[1] (اسنادہ حسن) أخرجه أبو داوٗد، القضاء، باب فی کراهیة الرشوة، ح: ۳۵۸۰۔ من حدیث ابن أبی ذئب به، وصححه الترمذی، ح: ۱۳۳۷۔ والحاکم: ٤/ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ سنن ابن ماجه، أبواب الاحکام باب التغليظ فی الحیف و الرشوة.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا قلع قمع کیا۔ کہیں: ﴿وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا﴾ (النساء: ٤/ ١١٦) ''اور جو اللہ کے ساتھ شریک بنائے تو یقیناً وہ بھٹک گیا، بہت دور بھٹکنا۔'' کہہ کر عقیدہ توحید کو جلا بخشی۔ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ❶ ''جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی چیز گھڑی تو وہ قابل ردّ ہے۔'' کہہ کر اسلام کے چہرے کو ضیا بخشی۔

حضرات! کہیں: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾ (الحجرات: ٤٩/ ١) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔'' کا اعلان فرمایا اور کہیں: ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ﴾ (آل عمران: ٣/ ٣١) ''کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔'' کا پیغام پہنچایا اور کہیں ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ﴾ (المائدۃ: ٥/ ٣) ''آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین کامل کر دیا۔'' کا ڈنکا بجایا اور کہیں: ﴿اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ﴾ (آل عمران: ٣/ ١٩) ''بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔'' کا پرچم لہرایا اور کہیں: ﴿مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ (النساء: ٤/ ٨٠) ''جو رسول کی فرماں برداری کرے تو بے شک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی۔'' کا مژدہ سنایا اور کہیں: ﴿اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ﴾ (محمد: ٤٧/ ٣٣) ''اللہ کا حکم مانو اور اس رسول کا حکم مانو اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔'' کا نعرہ لگوایا اور کہیں: ﴿فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ﴾ (النساء: ٤/ ٦٩) ''تو یہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا، نبیوں میں سے۔'' کا تحفہ عطا کیا اور کہیں: ﴿لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ (آل عمران: ٣/ ٢٥٦) ''دین میں کوئی زبردستی نہیں۔'' کہہ کر بزور تاثیر منوایا اور کہیں: ﴿يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ﴾ (الفرقان: ٢٥/ ٢٧) ''جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ دانتوں سے کاٹے گا۔'' کہہ کر ظلم کو دبایا اور کہیں: ﴿يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ﴾ (النور: ٢٤/ ٣٥)

❶ صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود، ح: ٢٦٩٧، صحیح بخاری میں فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ کے الفاظ ہیں۔ صحیح مسلم، کتاب الأقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة، ح: (١٧١٨).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔" کہہ کر اس حقیقت سے پردہ اٹھایا کہ یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی۔

حضرات! اسی لیے تو میں کہتا ہوں کتاب و سنت کا چراغ ہے یہ نرالا جس نے کفر کی ظلمتوں میں کیا اُجالا۔ جس نے باطل کو سرنگوں کر ڈالا، جس کے تتبع کے لیے غُرفہائے بالا، جس کے قدموں کے نیچے پر بچھاتے ہیں ملأ اعلیٰ، صرف یہی چراغ ہے روشنی کا آلہ، اسی لیے فرماتا ہے خداوند باری تعالیٰ: ﴿وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا﴾ (النساء: ٤/ ١٤) "اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے تجاوز کرے وہ اسے آگ میں داخل کرے گا۔" اس لیے تو کہتا ہے ہر ادنیٰ و اعلیٰ کہ یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی۔

اٹھو ملت اسلامیہ کے پاسبانو! کتاب و سنت کے چراغ کو تھامو! ﴿كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ (التوبة: ٩/ ٤٠) "اللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہے۔" کا علم لے کر ﴿وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا﴾ (آل عمران: ٣/ ١٣٩) "اور نہ کمزور بنو اور نہ غم کرو۔" کا عزم لے کر: ((نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا)) [1] "ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کے ساتھ عہد کیا ہے۔" کا ترانہ لے کر۔ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ . [2] "میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔" کا پیمانہ لے کر یہ چراغ جلاتے جاؤ، ظلمت باطلہ کی دھجیاں اڑاتے جاؤ، کائنات کو یہ بتاتے چلے جاؤ کہ یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی۔ ارے روئے زمین پہ بپا ہے دنگا فساد، انہی چراغ سے ہو گا امن آباد، اسی کے نفاذ میں ہے مسلمان بے تاب یہی ہے، میرا انتخاب اگر چاہتے ہو دنیا میں انقلاب آئے تو تھام لو:

اَلْكِتَابْ اَلْكِتَابْ اَلْكِتَابْ

---

[1] صحيح بخارى، كتاب الجهاد والسير، باب حفر الخندق، ح: ٢٨٣٥۔ صحيح مسلم، كتاب الجهاد، والسير باب غزوة الاحزاب و هى الخندق، ح: (١٨٠٥).

[2] رواه مالك فى الموطا، ح: ١٧٢٧۔ حسنه الالبانى فى تحقيق "المشكاة" كتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب و السنة: ١/ ٦٦۔ ح: ١٨٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 47

مقرر:......عبدالرحمٰن انور

موضوع:......آساں نہیں مٹانا نام ونشاں ہمارا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَـأَعُـوْذُ بِـالـلّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ﴾ (الصف: ٦١/ ٨)

”وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں کے ساتھ بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے، اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔“

قدرت نے اسلام کی فطرت میں یہ لچک رکھی ہے
اتنا ہی ابھرے گا جتنا کے دبا دو گے

معزز اساتذہ کرام اور گلشن کتاب وسنت کے مہکتے پھولو! آج بہت جی چاہتا ہے کہ تاریخ کے دھاروں کے ساتھ سفر کروں۔ سرفروشان اسلام کے قدموں کی چاپ سنتے ہوئے چشم تصور کو مسجد قرطبہ، قصر احمر، بیت الحکمت، بغداد اور دنیائے عرب کے نشاط انگیز مناظر سے آباد کروں۔ ایک پُر امید شب کی دہلیز پر بیٹھ کر روشن مستقبل کا خواب دیکھوں اور پھر ایک تابناک صبح کی ٹھنڈی کرنیں اوڑھ کر تعبیر کے سنہرے لمحوں سے مشام جاں کو معطر کروں۔

آج کا موضوع کیا ہے؟

”موضوع ہے آساں نہیں مٹانا نام ونشاں ہمارا“۔ انبیاء سے شروع ہو کر ان کے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حواریوں تک آ جائیے مٹانے والا سارا زمانہ نظر آئے گا لیکن جن کو مٹانے چلے تھے وہ مٹتے نظر نہیں آتے۔ ابراہیم علیہ السلام کو دیکھیے جب بتوں کے سامنے پڑے ہوئے لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے اللہ کی وحدانیت کا اعلان کیا تو مٹانے والوں نے آگ میں ڈال دیا لیکن آگ فرمانِ خداوندی: ﴿يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا﴾ (الانبیاء: ۲۱/ ۶۹) ''اے آگ! تو ابراہیم پر سراسر ٹھنڈک اور سلامتی بن جا۔'' کے تحت ٹھنڈی ہوگئی۔ جناب موسیٰ علیہ السلام آئے تو مقابلے میں فرعونیت آئی۔

بتدریج طبق در طبق نیچے اترتے آئیے۔

رسول اللہ ﷺ کو دیکھیے جب محبوب خدا ﴿بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ﴾ (المائدۃ: ۵/ ۶۷) ''پہنچا دے جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔'' والی تبلیغ لے کر ﴿فَاِذَا عَزَمْتَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۵۹) ''پھر جب تو پختہ ارادہ کرلے۔'' والا توکل لے کر وادی طائف میں اترے تو پھر مار مار کر مٹانے کی کوششیں کی گئیں۔

لیکن: ﴿وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى﴾ (الانفال: ۸/ ۱۷) ''اور تو نے نہیں پھینکا جب تو نے پھینکا اور لیکن اللہ نے پھینکا۔'' کے تحت مٹانے والے مٹ گئے۔ قمرِ نبوت کے گرد منڈلانے والے ستاروں کو دیکھیے ان کو مٹانے والے بدر میں آئے، احد میں آئے، خندق میں آئے، حنین میں آئے، یرموک و قادسیہ میں آئے لیکن جن کو مٹانے چلے تھے وہ تو چمکتے رہے مٹانے والے یہاں بھی مٹ گئے۔ میں امتِ مسلمہ کے حکمرانوں اور عالم کفر کے سرداروں کو غزوہ بدر کی قلیل جمعیت کی جانثاری منوانا چاہتا ہوں۔ فتح مکہ کے رُوح پرور نظارے دکھا کر ان کے ایمان کو بیدار کرنا چاہتا ہوں۔ ایمانی غیرت وحمیت گنوا دینے والوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ اسلامی سپاہ نے ٹوٹی ہوئی تلواروں اور لاٹھیوں سے ایران فتح کرلیا تھا۔ ہمارے آبا و اجداد کے ایمانی جاہ و جلال کو دیکھ کر روم و فارس کی عظیم سلطنتیں سمٹ کر اسلامی حدود میں داخل ہوگئی تھیں۔ بیت المقدس کی چابیاں ہاتھ باندھ کر خلیفہ ثانی کو پیش کی گئی تھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمان قیصر و کسریٰ کو روندتے ہوئے آگے بڑھے۔ میں عالم کفر کو بتانا چاہتا ہوں بے مثل کمانڈر خالد بن ولید اللہ کی راہ میں پور پور زخم کھا کر بھی ناخوش تھے اور شہادت کی آرزو میں رویا کرتے تھے۔

سعد بن ابی وقاص نے بے خوف و خطر دریا میں گھوڑے ڈال دیئے تھے:

دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

(بانگِ درا)

عبدالرحمٰن اول ایک تنہا عرب صحراؤں کی تپش کو مات دے کر دریاؤں کو چیرتا ہوا جلا وطنی کے درد سے چور اندلس پہنچا اور ایسی پرشکوہ حکومت قائم کی جو آٹھ سو سال تک مسلمانوں کے ماتھے کا جھومر بنی رہی۔ کافرو! اسلام دشمنو! کیا تم ایسی قوم کو مٹانے چلے ہو جو ایسے لوگوں کے وارث ہیں جن کو آروں سے چیرا گیا،

جو صحراؤں کی تپتی ریت پر لیٹ کر بھی احد احد کا نعرہ بلند کرتے رہے،
کوئلوں پر لیٹ کر بھی اللہ کی وحدانیت کا اعلان کرتے رہے
سولی پر لٹک کر بھی توحید بیان کرتے رہے

میں کہہ دینا چاہتا ہوں کہ جیسے صدیق کی صداقت، عمر کی عدالت، عثمان کی سخاوت اور علی کی شجاعت، بلال کی استقامت کو، احمد بن حنبل کے استقلال کو، ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی بہادری کو علامہ احسان کی حق گوئی کو کوئی نہیں مٹا سکتا نہ مٹا سکا۔ آج ہمیں بھی کوئی نہیں مٹا سکتا۔ ہم ایسے لوگوں کے وارث ہیں جو صداقت و عدل اور محبت و ایثار کی بنیادوں پر خدا پرستانہ معاشرے کو تعمیر کرنے کے لیئے، دعوت حق کے چراغ جلاتے رہے، ملحدانہ و مشرکانہ حیوانیت کی تاریکیوں میں انسانیت کی فلاح و سعادت کا ترانہ الاپتے رہے۔ ان میں بہتوں کو اذیتوں کا شکار بنایا گیا۔ صدہا طوق و سلاسل کے حوالے کیے گئے۔ ان گنت تلواروں کا لقمہ بن گئے۔ مگر وہ جب تک جیے جہاں پہنچے صداقت کے پھول کھلاتے رہے حسن اخلاق کی کرنیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھیلاتے رہے اور محبت کے موتی برساتے رہے۔ ان کے کیے ہوئے کام مٹ نہ سکے۔ ان کا ایک ایک لفظ ایک ایک قدم ایک ایک عمل وقت کی کھیتی میں اور انسانی قلوب میں بیج بن کر جگہ پکڑ گیا:

مسلمان جہاں میں مثل خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 48

مقرر:...... محمد ریحان

موضوع:...... صحابہ کرام و اہل بیت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ٤٨/ ٢٩)

"محمد اللہ کا رسول ہے اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔"

و قال النبی ﷺ:

((اَكْرِمُوْا اَصْحَابِیْ فَاِنَّهُمْ خِيَارُكُمْ .)) ❶

"میرے صحابہ کی عزت کرو، کیونکہ وہ تم میں سے بہتر ہیں۔"

یار تو یار اغیار کو بھی سینے سے لگایا تم نے
خون جگر سے اپنے گلشن کو سجایا تم نے
مفقود تھی محبت جب پسر و پدر میں
تب اہل بیت کو سینے سے لگایا تم نے

❶ رواه النسائی فی الکبری: (٥/ ٣٨٧۔ ٣٨٨۔ ح: ٩٢٢٢۔ ٩٢٢٤)۔ والترمذی: (٢١٦٥۔ وقال حسن صحیح غریب)۔ صححه الألبانی فی تحقیق "المشكاة" باب مناقب الصحابة: ١٦٩٥/٣، ح: (٦٠٠٣)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارباب علم و دانش اور جامعہ سلفیہ کے درخشندہ ستارو! آج میں آپ کے سامنے ان نفوس قدسیہ کا تذکرہ کرنے جا رہا ہوں جو: ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳) ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ۔'' کو تھامتے ہوئے بحر و بر کے پُر خار راستوں سے گزرتے ہوئے میدان عمل میں اترے۔ خواہ وہ مہاجرین ہوں یا انصار، مکی ہوں یا مدنی، صحابہ ہوں یا اہل بیت ان بزرگوں کی باہمی خوش خلقی اور خیر خواہی سے اسلامی اور تاریخی کتب بھری پڑی ہیں۔ جائیے صحیح بخاری میں محمد بن حنفیہ کا بیان پڑھیے! فرماتے ہیں:

((عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِيْ! اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ ثُمَّ عُمَرُ وَ خَشِيْتُ اَنْ يَقُوْلَ عُثْمَانُ قُلْتُ ثُمَّ اَنْتَ؟ قَالَ مَا اَنَا اِلَّا رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ.)) ❶

''محمد بن حنیفہ کہتے ہیں میں نے اپنے والد محترم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کے بعد سب سے بہتر فرد کون ہے؟ کہا ابو بکر، پوچھا پھر کون؟ کہا: عمر، کہتے ہیں میں ڈرا کہ اب حضرت عثمان کا نام نہ لے دیں تو کہا پھر آپ؟ کہا میں تو مسلمانوں کا ایک فرد ہوں۔''

جو لوگ صحابہ پر تبرا بازی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ صحابہ کو اہل بیت سے محبت نہ تھی ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس جواب پر جو انہوں نے اپنے بیٹے محمد بن حنفیہ کو دیا ہے غور کر لینا چاہیے۔ صحابہ کو تو اہل بیت سے انتہا درجے کی محبت تھی۔ اگر صحابہ اور اہل بیت کے درمیان تعلق نہ ہوتا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ نہ فرماتے کہ لوگو ابو بکر و عمر رشد و ہدایت کے امام ہیں۔

اگر صحابہ کو اہل بیت سے محبت نہ ہوتی تو جب سیدنا عبداللہ بن عمر کے پاس آنے والے نے یہ کہا تھا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاُبْغِضُ عَلِيًّا کہ اے ابن عمر! اللہ کی قسم! میں علی سے بغض رکھتا

---

❶ صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ لو كنت متخذا خليلا، ح (۳۶۷۱).

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اہل بیت کا دفاع کرتے ہوئے فرمایا (او بد بخت!

((اَبْغَضَكَ اللّٰهُ أَتَبْغَضُ رَجُلًا سَابِقَةً مِنْ سَوَابِقِهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.)) ❶ اللہ تجھ سے بغض کرے تم ایسے آدمی سے بغض رکھتے ہو، جس کی شروع اسلام کی ایک نیکی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

حضرات! اگر صحابہ کو اہل بیت سے بغض ہوتا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یوں نہ جواب دیتے بلکہ کہہ دیتے: ''اگر تو علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہے تو ہم کون سا علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھتے ہیں۔''

اسی محبت کو قرآن بیان کرتا ہے: ﴿رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ٤٨/ ٢٩) ''آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔'' یہ ہے صحابہ اور اہل بیت کا تعلق، اسی تعلق پر پھر شاعر نے کہا تھا کہ

راہ حق پہ تھی بھاگ دوڑ ان کی
فقط حق پہ تھی جب سے لاگ ان کی
شریعت کے قبضے میں تھی باگ ان کی
بھڑکتی نہ تھی خود بخود آگ ان کی
جہاں کر دیا نرم نرما گئے وہ
جہاں کر دیا گرم گرما گئے وہ

آیئے صحابہ کا اہل بیت سے محبت کا انداز صحیح بخاری میں دیکھیے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دن سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھ کر مسجد سے نکلتے ہیں تو سامنے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو کھیلتا دیکھ کر صدیق اکبر حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دے کر فرماتے ہیں یہ بچہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہے تمہارے مشابہ تو نہیں۔ سیدنا علی المرتضیٰ یہ سن کر مسکرا دیئے۔

صحابہ کو اہل بیت کے ساتھ محبت کیوں نہ ہو پیغمبر دو جہاں کا وہ فرمان جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شکایت کرنے پر فرمایا سب کو یاد تھا:

((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتّٰى

❶ ابن شيبة، كتاب الفضائل، فضائل علي بن ابي طالب: ١٢/ ٨٢، ح: ٣٢١٢٧.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

يُحِبَّكُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ .)) ❶

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کسی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے محبت نہ کرے۔''

لوگو! سن لو اس وقت تک کسی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوسکتا جب تک وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی خاطر اہل بیت رضی اللہ عنہم سے محبت نہ کرے۔ صحابہ نے اہل بیت سے محبت کر کے دکھائی قرآن نے ان کے ایمان کی تصدیق کر کے دکھائی: ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى﴾ (الحجرات : ۴۹/ ۳) ''یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ نے تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں۔'' صحابہ کو اہل بیت سے محبت تھی کیونکہ ان کے دل میں ایمان تھا۔

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

❶ سنن ترمذی، المناقب، باب مناقب أبی الفضل عم النبی ﷺ وهو العباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ : ۵/ ۶۵۲۔ ح: ۳۷۵۸.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 49

مقرر:......عمر فاروق

موضوع:......لَا یُطْلَبُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجَسَدِ.

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○ قُمْ فَاَنْذِرْ ○﴾ (المدثر: ٧٤/ ١-٢)

''اے کمبل میں لپٹنے والے! اٹھ کھڑا ہو، پس ڈرا۔''

جو متلاشی ہوں علم نبوت کے عظیم
پیٹ بھر کر ایک وقت کا کھانا وہ کھایا نہیں کرتے
چٹان بن جاتے ہیں وہ راہِ طلبِ علم میں
ہزاروں خط آئیں وہ واپس جایا نہیں کرتے

جامعہ سلفیہ کے درخشندہ ستارو! آج اس ایوانِ علم و دانش میں میں جن نفوسِ قدسیہ کے تذکار سے اپنے افکار کو گفتار میں منتقل کرنا چاہتا ہوں وہ عظیم طالب علم ہیں جن کی آستینوں میں اسلام کا ید بیضاء اور ان کے خمیر میں اسلام کی روح کارفرما ہے۔

اربابِ علم و دانش! یہ شمع رسالت کے پروانے، بستانِ نبوت کے مہکتے پھول جب گھر سے فقط اس لیے نکلتے ہیں کہ علم حاصل کر کے اپنے جسم کو راحت پہنچائیں تو پھر سر پر تپتی دھوپ کا سائبان، پاؤں تلے جلتی زمین، سینے پہ بھاری پتھر، ہاتھ میں ہتھکڑی اور گلے میں طوق پہن کر وہ علم حاصل کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

دکھ جھیل کر بھی گلاب کی طرح مسکراتے ہیں
حصولِ علم کے لیے کانٹوں میں بسنے سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

اربابِ علم و حکمت! جب میں نے تاریخ کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھا کہ یہ وہی نوخیز کلیاں ہیں جنھوں نے حصول علم کے لیے اپنا گھربار چھوڑا۔ انھی فرزندوں نے حصولِ علم کے لیے خواہشات نفس کو پاش پاش کر دیا۔

طوفاں کر رہا تھا میرے عزم کا طواف
دنیا سمجھ رہی تھی کشتی بھنور میں ہے

یہی وہ بوریا نشیں ہیں جو رات کو لکڑیاں کاٹتے اور دن کو مسند نبوت کے سامنے بیٹھ کر اپنے دلوں کو نبوت کے علم سے روشن کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تو کہیں امام شافعی رحمہ اللہ ۳۰ برس تک ٹاٹ کے اوپر ایڑیاں رگڑ کر علم حاصل کرتے نظر آتے ہیں۔ تو کہیں ابن تیمیہ رحمہ اللہ مصائب و آلام کی چکی میں پس کر علم حاصل کرتے نظر آتے ہیں۔ تو پھر شاعر تڑپ اٹھتا ہے:

طلب ہو جن کو منزل کی
وہ گرداب سے کب گھبراتے ہیں
محدود ہو جن کا ذوقِ طلب
وہ ساحل پر ہی رہ جاتے ہیں

سامعین محترم! یہ طالب علم ہی اسلام کے وہ پنچھی ہیں جنھوں نے تشنگانِ دشت ضلالت کو سیراب کر کے مردہ دلوں میں روح حیات کو پھونک دیا۔ پتھروں اور بیابانوں میں پھولوں کو اگایا۔ زندگی کی اجڑی مانگ میں ستاروں کے موتی اور کہکشاں کے حسن کو چمکایا۔

حضرات محترم! نرم بستر پر انسان سکون کی نیند سو کر اپنے جسم کو راحت تو پہنچا سکتا ہے مگر علم حاصل نہیں کر سکتا۔

AC لگا کر انسان گرمی کی شدت کو کم کر کے اپنے جسم کو راحت تو پہنچا سکتا ہے مگر علم حاصل نہیں کر سکتا۔

حصول علم کے لیے ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک، ایک براعظم سے دوسرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

براعظم تک در بدر کی خاک چھاننا پڑتی ہے۔ یہ بات حقیقت ہے جس کو موتیوں کی طلب ہو اس کو دریا میں غوطہ زنی کرنا پڑتی ہے۔ سونے کو کندن بننے کے لیے آگ میں جلنا پڑتا ہے۔ پتھر کو نگینہ بننے کے لیے کئی بار چکیوں میں گھسنا پڑتا ہے۔ پھول کی بھی خوشبو ہے لیکن کانٹوں پہ جیون دھرنا پڑتا ہے۔

آخر میں یہی کہوں گا۔

منزل کی جستجو جو ہو تو نصرت ہے مَعَ مَلَکَتْ
اس لیے فرمایا اسی اسوہ کو تو سامنے رکھ
اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ❶
تو کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیے گئے
مانند آسمان تو ہو حوصلے بلند رکھ
جستجو علم رکھ گود سے تو گور تک
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ❷
اور آسمان کی طرف کہ وہ کیسے بلند کیا گیا
تکلیف جو آئے تجھے پریشان ہونا نہیں
فرمانِ خداوندی ہے یہ مشکل کے آگے ڈٹ
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ❸
اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے نصب کیے گئے
وسائل پر بھروسہ نہ کر علم کے لیے ہرگز نہ تھک
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ❹
اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھائی گئی

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

❶ الغاشية: ٨٨/ ١٧.
❷ الغاشية: ٨٨/ ١٨.
❸ الغاشية: ٨٨/ ١٩.
❹ الغاشية: ٨٨/ ٢٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 50

مقرر:......زکریا خان

موضوع:......توحید اور خلیل اللہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ o﴾ (الانعام: ٦/ ٧٩)

"بے شک میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف متوجہ کرلیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ایک (اللہ کی) طرف ہو کر اور میں مشرکوں سے نہیں۔"

حق بات پہ کٹتی ہے تو کٹ جائے زباں میری
اظہار تو کر دے گا جو ٹپکے گا لہو میرا

سامعین ذی وقار! آج مجھے جس عنوان پر گفتگو کرنے کا موقع ملا ہے وہ ہے توحید اور خلیل اللہ۔ یوں تو حیات انبیاء ابتلاء وآزمائش کی ایک کڑی ہوتی ہے مگر علم بردارِ توحید سرچشمہ صبر و رضا، سراپا صدق و صفا حضرت خلیل اللہ کی حیات طیبہ مصائب و آلام کی ایک درد بھری داستان ہے کہ جنہیں عرش والے نے حق کی تصدیق کے لیے پہاڑوں جیسا دل عطا کیا اور کفر و شرک کی تردید کے لیے شمشیر براں سے تیز زبان عطا کی۔ جنہوں نے وحدتِ الٰہی کا پرچار کرتے ہوئے پہاڑوں کی چھاتیوں کو روند ڈالا، طاغوت کے سامنے سینہ سپر ہو گئے۔ مصائب و آلام کی بجلیاں کڑکیں تو مسکرا دیئے، قہر و جبر کے بادل گرجے تو قہقہوں سے جواب دیا۔ جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک طرف تو حکمت و دانائی کے ساتھ بتوں کے پجاریوں کو توحید کی دعوت دیتے چلے گئے اور دوسری طرف اپنے زور بازو سے: ﴿اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۵۸) ''میں زندگی بخشتا اور موت دیتا ہوں۔'' کا دعویٰ کرنے والے کی کٹ حجتیوں کی دھجیاں اڑاتے چلے گئے۔ جنہوں نے وقت کے جبار سلاطین اور ربوبیت کا دعویٰ کرنے والے کی خدائی کا علی الاعلان انکار کر کے یہ ثابت کر دیا کہ:

توحید بیان کرنے سے مومن رُک نہیں سکتا
کٹ سکتی ہے گردن مگر جھک نہیں سکتا

اسی لیے عرش والے نے بتوں کو پاش پاش کرنے والے تنہا ابراہیم علیہ السلام کو ﴿اُمَّةً وَّاحِدَةً﴾ (البقرۃ: ۲/ ۲۱۳) اور ﴿جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۲۴) ''تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔'' کے سرٹیفکیٹ عطا کر دیے۔

حضرات! کلام اللہ سیدنا خلیل علیہ السلام کی دعوت توحید، استقامت فی الدین اور توکل علی اللہ العظیم سے بھری پڑی ہے۔ حکم الٰہی کے تحت سب سے پہلی دعوت: ﴿يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَ لَا يُبْصِرُ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا﴾ (مریم: ۱۹/ ۴۲) ''اے میرے باپ! تو اس چیز کی عبادت کیوں کرتا ہے جو نہ سنتی ہے اور نہ دیکھتی ہے اور نہ تیرے کسی کام آتی ہے؟۔'' کے جواب میں: ﴿اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ﴾ (مریم: ۱۹/ ۴۶) ''اس نے کہا کیا تو میرے معبودوں سے بے رغبتی کرنے والا ہے اے ابراہیم!؟۔'' جیسے کلمات سن کر توحید اور رضائے الٰہی کے لیے سب کچھ قربان کرنا گوارا کر لیا مگر خدائے واحد کی وحدانیت سے گریز کرنا گوارا نہ کیا، پھر اپنی قوم کو توحید کی طرف بلایا مگر قوم نے سیدنا ابراہیم کی کسی بات کی پروا نہ کی بلکہ معبودانِ باطلہ کی پرستش پر ڈٹی رہی۔ مگر آپ نے پختہ عزم اور مصمم ارادہ کر لیا کہ ﴿تاللہ لا کیدن اصنامکم بعد ان تولوا مدبرین﴾ (الانبیاء: ۲۱/ ۵۷) ''اللہ کی قسم! میں ضرور ہی تمھارے بتوں کی خفیہ تدبیر کروں گا، اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔'' علمبردارِ توحید نے قوم کے بت کدوں میں جا کر بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالآخر اس جرم کی پاداش میں قوم نے کہا: انہیں دہکتی ہوئی آگ میں جلا دیا جائے۔

رب کعبہ کی قسم! آتش نمرود آسمان کے ستاروں سے باتیں کر رہی تھی مگر سیدنا خلیل اللہ نے توحید کی خاطر جلنا تو گوارا کر لیا مگر رب اکبر کی وحدانیت سے رشتہ توڑنا گوارا نہ کیا:

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

(بانگِ درا)

حضرات! کون خلیل جس نے توحید کی صدائیں بلند کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیا۔ رب کی توحید کے لیے ساری کائنات سے ناطہ توڑ دیا اسی لیے تو عرش والے نے ان کا نام قیامت کی دیواروں تک زندہ وجاوید کر دیا۔ آخر میں یہی کہوں گا:

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 51

مقرر:......ابوبکر سلفی

موضوع:......رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا﴾ (الفتح: ۴۸/ ۲۹)

’’آپس میں نہایت رحم دل ہیں، تو انھیں اس حال میں دیکھے گا کہ رکوع کرنے والے ہیں، سجدے کرنے والے ہیں:‘‘

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

(ضربِ کلیم)

احباب ذی وقار! رحمتِ دو عالم ﷺ کی آمد سے قبل عرب، کا معاشرہ مذہباً بتوں کا پجاری، نسلاً قبائل میں بٹا اور معاش میں سود کی گرفت میں تھا۔ اوس و خزرج کے علاوہ بیسیوں قبائل دست و گریباں تھے۔ سالہا سال جنگیں جاری رہتیں۔ آپ ﷺ نے اخوت و محبت کی روحانی سوچ سے خالق کائنات کی اس بکھری ہوئی بستی کو رنگ برنگ گلشن کی طرح سجا دیا۔ جس میں خاندان و قبائل مختلف پھولوں کی طرح صرف پہچان کا کام دینے لگے۔ ایسی تربیت فرمائی کہ نہ کوئی رومی رہا نہ حبشی، فارسی رہا نہ دوسی، سب جسدِ واحد کی طرح ہو گئے کہ ایک کی خوشی سب کی خوشی اور ایک کا غم سب کو تڑپا دیتا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بقول شاعر:

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

روحانی جذبات سے ایسے متحد ہوئے کہ خود ربِ کائنات کو فرمانا پڑا: ﴿وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۶) ''اور رشتے دار اللہ کی کتاب میں ان کا بعض، بعض پر زیادہ حق رکھنے والا ہے۔'' وہ کیسے شیر و شکر ہوئے بس یوں سمجھیے کہ جام شہادت خود پی لیتے مگر جام شیریں بھائی کی طرف بڑھا دیتے۔ واقعی صادق نے سچ کہا: ﴿يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ (الحشر: ۵۹/ ۹) ''اور اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں، خواہ انھیں سخت حاجت ہو۔'' اسی الفت کے لیے آپ ﷺ نے عملی قربانی یوں دی کہ چار لخت جگر میں سے تین بنی امیہ میں بیاہ دیں۔ جن کی خدا نے یوں شہادت جاری فرمائی کہ: ﴿وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ﴾ (النور: ۲۴/ ۲۶) ''اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں۔'' ٹوٹے دلوں کو جوڑنے کے لیے ۵۵ سال کی عمر میں امہات المومنین کا دائرہ وسیع تر کر دیا۔ چنانچہ اگر سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، صہیب رومی رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ اور سرداران قریش بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو اعتق سیدُنا سیدَنا کہہ کر پکارتے۔

تو ادھر صفیہ رضی اللہ عنہا بنو نضیر سے، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنو امیہ سے، جویریہ رضی اللہ عنہا مصر سے اور زینب رضی اللہ عنہا سب ایک برتن سے سیر ہو رہی تھیں۔

ساس اور نند کی عداوت کا مشہور مقولہ ﴿؟؟ عائشہ و فاطمہ رضی اللہ عنہما؟؟﴾ کے روپ سے ٹوٹ گیا۔ جب آپ ﷺ نے خود اپنی لخت جگر کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:

((فَاَحِبِّيْ هٰذِهِ.)) [1]

''اس سے محبت کر۔''

---

[1] صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب في فضل عائشة رضي الله عنها، ح: ۲۴۴۲.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے رطب اللسان ہیں کہ رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم سے چال اور گفتگو میں سب سے زیادہ مشابہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

لٹے پٹے مہاجرین کا مدینہ منورہ تانتا بندھا رہتا مگر کبھی انصار نے پیشانی پر شکن نہ ڈالی بلکہ مورخ حیران ہیں کہ آدمی کی اس قدر الفت، انصار اپنی زمینیں نصف نصف اپنے گھربار نصف نصف کر رہے ہیں یہ صورت صرف معلم انسانیت کی زندگی تک محدود نہ رہی وگرنہ تو تعلیم بھی ناقص معلم بھی ناقص کہلاتا۔

ابن سعد لکھتے ہیں خلافت کے چند دن بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ کے گھر گئے اور رضامندی چاہی تو انہوں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کیا تب ابوبکر رضی اللہ عنہ گویا ہوئے اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر! ہم نے اپنے گھر مال اور رشتہ داریوں کی قربانی صرف تمہارے ابا جان کے کہنے پر دی تو تمہاری ناراضگی کیسے برداشت ہو، میں رضامندی تک اس گھر سے نہ اٹھوں گا۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رضامندی کا اظہار کیا اور تا وفات پھر مسئلہ وراثت پر گفتگو بھی نہ کی۔

تاریخ شاہد ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی تیمارداری اسماء رضی اللہ عنہا زوجہ ابوبکر نے اور جنازہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کہنے پر پڑھایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو جذباتی حد تک اہل بیت سے الفت رکھتے تھے۔ چنانچہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ۴۰ ہزار حق مہر میں عقد کیا

اور اس پر انتہائی خوشی کی بات کہ شراب کے ۸۰ کوڑوں کے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مشورہ اور سن ہجری کے لیے محرم سے ابتدا، سب کام حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مشورہ کو قبول کر کے مقرر کیے۔

تاریخ کی ستم گری ہے کہ کربلا میں علی اکبر علی اصغر کو یاد کیا جاتا ہے جبکہ جمرۃ الانساب کے مؤلف ابن حزم کے بقول ان کے اصل نام ابوبکر و عمر تھے۔ جو ان سے محبت علی رضی اللہ عنہ کی علامت تھی:

یہ الفتیں آگے بھی بڑھتی رہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ نواسہ رسول ﷺ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے گھر ابوسفیان کی نواسی آمنہ بنت میمونہ بنت ابوسفیان ہے۔ گویا بیٹی ابوسفیان کی رسول ﷺ کے گھر اور نواسی نواسہ رسول ﷺ کے گھر یہی ہیں۔ ﴿رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ٤٨/ ٢٩) ''آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔'' اور ﴿فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا﴾ (آل عمران: ٣/ ١٠٣) ''تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے۔'' آخر میں بس میں یہی کہوں گا:

اسلام کا دنیا میں سکہ بٹھا دیا
اپنی مثال آپ ہیں یارانِ مصطفیٰ

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 52

مقرر:...... عارف مجید

موضوع:...... اشاعت اسلام میں دینی مدارس کا کردار

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ﴾

(آل عمران: ٣/ ١٠٤)

”اور لازم ہے کہ تم میں ایک ایسی جماعت ہو جو نیکی کی طرف دعوت دیں اور اچھے کام کا حکم دیں۔“

حضرات! خالق کائنات نے دین اسلام کو ادیان باطلہ پر غالب کرنے کے لیے انبیاء کا سلسلہ قائم کیا۔

حاضرین مجلس! جب سرزمین عرب پر ماہ برج سعادت طلوع ہوا تو سب سے پہلے دار ارقم اور صفہ جیسی دینی درس گاہوں کی بنیاد سعید ڈالی گئی۔ جن سے انوار نبوت کی کرنوں نے توحید وسنت کی پروازوں نے عالم آثار ظلمت مٹا دیئے۔ جب آفتاب رسالت کے قدموں نے یثرب کی سرزمین کو قدم بوسی کا شرف بخشا تو اپنی مسجد سے توحید وسنت کو پھیلانے کا عزم کرلیا تاکہ گلشن محمدی کے پھول میں سے خوشبو حاصل کر کے پوری دنیا کو معطر کیا جائے ((اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا)) ❶ ”مجھے بھی علم سکھلانے والا بنا کر بھیجا گیا ہے۔“ کے فریضہ کے ساتھ

❶ ابن ماجة، أبواب السنة، باب فضل العلماء و الحث علی طلب العلم، ح: ٢٢٩۔ و سلسلة الاحادیث الصحیحة: ١٥٧٥/٧، ح(٣٥٩٣).

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اکثر اوقات یہاں گزرنے لگے۔ اسی جامعہ اور مدرسہ کی بدولت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لسان نبوت سے موتی لے کر توحید و سنت کو پھیلاتے گئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن کا تدبر و فکر لے کر قرآن کی دولت سے دلوں پر نور جماتے گئے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تحسین و تجوید لے کر قرآن کی تاثیر سے دلوں کو گرماتے چلے گئے۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ توحید کی علم و حکمت کے موتیوں سے سجی مالا لے کر کفر کے ایوانوں میں بکھیرتے چلے گئے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ شجاعت و مردانگی لے کر پوری دنیا کے کونوں میں اسلام کے پرچم لہراتے چلے گئے۔

حضرات! تاریخ ان مدارس کے کارناموں سے اپنے گوشوں کو بھرے ہوئے ہے۔ ان مدارس کے فیض یافتگان کے بارے میں تاریخ سے پوچھیے کہ کن لوگوں نے خطۂ اسلام کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے؟ کن لوگوں نے قید و بند کی صعوبتیں جھیل کر اسلامی اقدار کی حفاظت کی؟ کن ہستیوں نے ناموس رسالت اور ختم نبوت کی چوکیداری کے لیے اپنا کردار پیش کیا؟ کن مجاہدوں نے حق و باطل کے معرکہ میں علم جہاد بلند کیا، کن لوگوں کی بدولت ظلم و بربریت کی اندھیری گھٹائیں مٹ گئیں اور امن عالم کی فضائیں چھا گئیں۔ کن لوگوں نے انگریز کی غلامی کے دور میں اسلامی علوم مساجد، معاشرت اسلامی کی حفاظت کے لیے خالی پیٹ، مٹی کے حجروں میں اور درختوں تلے مسلمانوں کو قرآن و سنت سے آراستہ کیا۔

حاضرین مجلس! یہ یہی وہ دینی مدارس ہیں جو: ﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۱۰) ''تم سب سے بہتر امت چلے آئے ہو، جو لوگوں کے لیے نکالی گئی۔'' اور ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا﴾ (حم السجدة: ۴۱/ ۳۳) ''اور بات کے اعتبار سے اس سے اچھا کون ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے۔'' کی بشارت لے کر: ﴿كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ (التوبة: ۹/ ۴۰) ''اللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہے۔'' کو سر بلند کرتے، یہی وہ دینی مدارس ہیں جو: ﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۶۴) ''اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔'' کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیغام سے کبھی مصنف و مقرر بن کر، کبھی پروفیسر و استاد بن کر، کبھی محدث و مفسر بن کر، کبھی مدرس بن کر اور کبھی قاضی و جج بن کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اسلامی قوانین کو اوراق میں محفوظ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہی وہ دینی مدارس ہیں جو: ﴿وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۴۰) ''اور لیکن وہ اللہ کا رسول اور تمام نبیوں کا ختم کرنے والا ہے۔'' کے پیغامِ حق کے ساتھ ختم نبوت کی حفاظت کرتے دیکھائی دیتے ہیں۔ وہ ان مدارس کے بیٹے ہی ہیں جو ﴿وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾ (الفرقان: ۲۵/ ۷۴) ''اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا۔'' کی ندا کے نتیجہ میں لوگوں کی امامت کرتے نظر آتے ہیں۔

حضرات! تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ جو کردار ان مدارس سے منسلک لوگوں نے ادا کیا وہ ان سے نہ ہو سکا جو ان سے دور رہے۔ اگر ان مدارس کا وجود نہ ہوتا تو امتِ مسلمہ کی دینی راہنمائی کون کرتا؟ اگر یہ اسلام کے قلعے نہ ہوتے تو معاشرے میں صلح و امن و سلامتی اور اخلاقیات کے دروس سے محبت کی فضاء کون پیدا کرتا؟ کسی شاعر نے کیا خوب خراجِ تحسین پیش کیا ہے:

خون دل دے کر نکھاریں گے رخ برگ گلاب
ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

آج عالمِ کفر کا دینی مدارس پر حملہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہی دینی مدارس اسلام کے منبع اور امن و سلامتی کے علم بردار ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک مدارس ہیں اشاعت اسلام کا یہ سفر جاری رہے گا۔ اس لیے ان مدارس کی اہمیت و افادیت کو تسلیم کیا جائے تاکہ انسانیت کو من الظلمت سے نکال کر الی النور کی منور شاہراہ مستقیم پر گامزن کیا جا سکے۔

((وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 53

مقرر:...... مبشر مبین

موضوع:...... تاریخ میں نوجوانوں کا کردار

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

﴿اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی﴾ (الکهف: ۱۸/ ۱۳)

”بے شک وہ چند جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے۔“

صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا ہم نے
نوعِ انسانی کو غلامی سے چھڑایا ہم نے
تیرے کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے
اور تیرے قرآں کو سینوں سے لگایا ہم نے

حضرات! جب بھی کسی قوم میں کوئی انقلاب بپا ہوا تو اس کی روح رواں نوجوان طبقہ ہی رہا۔ معاشرہ اگر جسم ہے تو نوجوان اس کی روح کیونکہ یہ میدان عزم و جزم میں اور بزم و رزم کے شہسوار ہوتے ہیں۔ جب یہ بزم سجاتے ہیں تو قومیں ان کے عظیم کارناموں کے سبب مقام رفعت پر متمکن نظر آتی ہے اور جب یہ رزم کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کامیابیوں کو چھوتے دکھائی دیتے ہیں۔ تاریخِ عالم میں نوجوان پختہ اور غیر متزلزل ایمان سے مزین اسلامی انقلاب کا پرچم بلند کرتے ہوئے اندھیری راتوں میں نور کی قندیلیں روشن کرتے چلے گئے جنہوں نے جابر سلاطین کے سامنے کلمہ حق اس شان سے بلند کیا کہ ایوان شاہی لرز کر رہ گئے جنہوں نے وقت کے طاغوتوں کا صاف انکار کر کے حق گوئی کا حق ادا کر دیا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا
شباب جس کا ہو بے داغ، ضرب ہے کاری

(ضربِ کلیم)

حضرات! اسلام کمزور تھا تقویت نوجوانوں نے دی، اسلام چھپ کر جیتا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سینہ تان کر جینا سکھایا،

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی جرأت و بہادری کے بل بوتے قلعہ خیبر میں دشمنانِ اسلام کو شکست دی۔

کہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دہکتے ہوئے کوئلوں پر چڑھ کر احد احد پکارا

حضرت مصعب رضی اللہ عنہ جیسے نوجوان شہزادے اپنے بازو کٹوا کر عالم اسلام کو سینے پر تھامے نظر آئے:

شکارِ ماہ کہ تسخیر آفتاب کروں
میں کس کو چھوڑوں کس کا انتخاب کروں

حضرات! کہیں معوذ اور معاذ رضی اللہ عنہما جیسے نوعمر دشمن کی چھاتی پر چڑھ کر اپنی غیرت کا مظاہرہ کرتے نظر آئے۔

اسلام محدود تھا وسعت نوجوانوں نے دی۔ طارق بن زیاد اور موسیٰ بن نصیر نے علم اسلام کو یورپ کے سینے پر گاڑ دیا:

إِنَّ الْفَتَى مَنْ يَّقُوْلُ هَا أَنَاذَا
لَيْسَ الْفَتَى مَنْ يَّقُوْلُ كَانَ أَبِيْ

”دراصل جوان وہ ہے جو کہے میں ہوں یہاں حاضر جوان وہ نہیں جو کہے میرا باپ (ایسا ایسا بلند) تھا۔“

حضرات! اگر محمد بن قاسم نے برصغیر کی طرف رخ نہ کیا ہوتا تو آج ہم مسجدوں کی بجائے مندروں میں بیٹھے ہوتے، کہیں قتیبہ بن مسلم اور عقبہ بن نافع نے فتوحات اسلامیہ کی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

خاطر اپنا تن من دھن قربان کر دیا، کہیں صلاح الدین ایوبی قبلہ اول کی خاطر سر پر کفن باندھ کر میدان میں کود پڑے:

اگر جواں ہوں مری قوم کے جسُور غیور
قلندری مری کچھ کم سکندری سے نہیں

(ضربِ کلیم)

حضرات! چراغ اسلام تو مکہ و مدینہ سے چلا مگر پوری دنیا کو اس سے روشن نو جوانوں نے کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے تعلیم و تعلم کے لیے اپنی جوانی کو محمد عربی ﷺ کے قدموں پر نچھاور کیا۔

کہیں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جیسے ((حِبْرُ الْاُمَّةِ)) ''امت کے علم'' کا لقب پانے والے قرآن وسنت کی روشنی کو پھیلانے کے لیے: ((بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَةً)) ❶ ''مجھ سے جو سنو آگے پہنچا دو خواہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو!'' کے مصداق بنے۔ کہیں امام ابو داؤد: ((وَشَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ)) ❷ ''بڑھاپے سے پہلے جوانی کو غنیمت جانو۔'' کے مصداق بن کر حدیث کی تصنیف کرتے نظر آئے۔

حضرات! اسلام کی عزت و ناموس پر جب بھی حرف اٹھا غیور نو جوانوں نے اپنا لہو پیش کر کے اس کی آب یاری کی: انہوں نے حق کی حمایت اور باطل کی تردید کے لیے پہاڑوں کی چھاتیاں روند ڈالیں۔ کہیں غازی علم الدین شہید رحمہ اللہ نے گستاخ رسول کو جہنم واصل کیا۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ نے نفاذ اسلام کے لیے اپنے جسم کے ٹکڑے کروائے:

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے ان کو منزل آسمانوں میں

والسلام علیکم

---

❶ صحيح بخاري، كتاب احاديث الانبياء، باب ما ذُكر عن بني اسرائيل، ح: (٣٤٦١).

❷ حلية الاولياء: ١٤٨/٤۔ صحيح الجامع الصغير: ٢٤٣/١، ح: (١٠٧٧).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 54

مقرر:...... منیب ارشد

موضوع:...... خلفاء راشدین آئیڈیل حکمران

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

﴿لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾

(النور: ٢٤/ ٥٥)

''وہ انھیں زمین میں ضرور ہی جانشین بنائے گا، جس طرح ان لوگوں کو جانشین بنایا جوان سے پہلے تھے۔''

و قال النبي ﷺ:

((عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ .)) [1]

''میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو اختیار کرنا۔''

دن سے بھی زیادہ روشن ہیں ایامِ خلافت کی راتیں
فاروق بیدار پھرتے ہیں ہر گرد مسلمان سوتا ہے

ارباب علم و دانش! خلفاء راشدین کا زمانہ بے مثال جس کی اک اک ادا آب زلال سے لکھی گئی، جسے اربوں نگاہوں نے خراج عقیدت پیش کیا، جب جمیع ملائک نے دنیا کی بے ضمیر جدل و جدال زندگی کو صورت گلزار دیکھا تو ورطۂ حیرت میں پڑ کر جنت بریں کو ہیچ جانتے

[1] سنن ابن ماجة، أبواب السنة، باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديين، ح (٤٢)، سنن ابی داود، كتاب السنة، باب فی لزوم السنة، ح: (٤٦٠٧)، وصحيح سنن ابن ماجه: ١/ ١٣، ح: ٤٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے خلفاء کی حکمرانی پہ رشک کرنے لگے۔ شیر اور بکری نے ایک گھاٹ پر پانی پیا۔

ایک بڑھیا نے خلیفہ وقت کو سر بازار روکا۔

ایک عورت نے دوران خطبہ ٹوکا۔

بے خوف جن کے دروازوں پہ بدو دستک دیتے رہے، پھول کھلتے رہے، کلیاں مہکتی رہیں، عزت و ناموس کی پاس داری ہوئی، جمیع رعایا کی انہیں غم خواری ہوئی، ابن گورنر کی مدعی کے برابر، بوجہ ظلم سر پہ کوڑوں کی بارش ہوئی، خلیفہ بے چین ہو جاتا جو کوئی کہہ دیتا کہ میرے خلاف سازش ہوئی۔

عدل برستا رہا شفقت کے گالے وہ بوتے رہے
خود شب گشتی و پہرہ داری
عوام بے خوف ہو کر سوتے رہے
اچھا کھلا کے قوم کو اچھا بنا کے
عوام راتوں کو پھر روتے رہے
اس خدمت پہ خوش ہوتے رہے

عالی وقار! خلفاء راشدین آئیڈیل بطور حکمران کے موضوع پہ تاریخ کی ورق گردانی کی، تو ان کی اک اک ادا کامیاب حکمرانی کے لیے آئیڈیل نظر آئی، ایسی عدالت دیکھی جس میں حاکم و محکوم قاضی کے سامنے برابر نظر آئے۔

تو شاعر نے بھی کیا خوب کہا:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

(بانگِ درا)

بوڑھے ذمیوں کے لیے وظائف نظر آئے، مال داروں کی نخوتیں دور کر دیں اور فقراء کو نواز کر مستغنی کر دیا، کشکول پھینکوا دیئے، مزدوری کے ہنر سکھلا دیئے، روزگار کی فراوانی جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہے کر لے سو چاہے ہے۔

احباب گرامی! پہلے لوگوں کو مستغنی کیا پھر حدود اللہ کے نفاذ میں سختی برتی۔

چہار دانگِ عالم امن کے گل کھلے
اور محبت کی فاختائیں اڑان بھرنے لگیں

ایک انسان نے اپنی مدد کے لیے پکارا تو خلافت بے تابی کا شکار نظر آئی۔

ایک سپہ سالار کی شہادت پہ خلیفہ کئی کئی دن بے چین رہتا۔

بچوں کے رونے کی آواز سنی تو خلیفہ وقت تڑپ اٹھا۔

اور پہلی ہی فرصت میں ان کی خوراک کا انتظام کیا۔

بوریا نشین عورت مبتلائے زچگی ہوئی تو امیرِ وقت اپنی اہلیہ کو لے کر حاضر خدمت ہوئے۔

خود چولہا جلایا، بیوی نے دائیہ کے فرائض سرانجام دیئے۔

شاید اسی لیے اقبال نے کہا تھا:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر پیر و جوان بے تاب ہو جائے

اہلِ علم وفکر! کوئی بغاوت پہ اترا، تو سد باب کے لیے سربراہ خلافت سر بکف ہو کر میدان میں نکلا۔

دعوئی نبوت کے چور دروازوں کو بند کیا۔

کفر کے ایوانوں میں اسلام کا علم لہرایا،

متکبروں کے تکبر خاک میں ملے۔

عزت نے خود کو عزت سمجھا۔

ناموس مسلم کی پاس داری کا یہ عالم کہ ناموس بنت حوا پہ فخر کرنے لگی۔

یہ وہ ہیں جن کے ایمان کو خدا نے نمونہ بنایا: ﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا﴾ (البقرۃ: ۲/ ۱۳۷) ”پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔'' علی الاعلان فرمایا جن کی سنت کا اخذ ہر مسلم پر لازم ٹھہرایا:

((عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ .)) [1]

''میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو اختیار کرنا۔''

کا نبی کریم ﷺ نے حکم سنایا۔

ہاں ہاں تو پھر میں کیوں نہ کہوں جن کا ایمان اہل ایمان کے لیے نمونہ اور آئیڈیل ان کے اصول جہانبانی، ہر حکمران کے لیے نمونہ اور آئیڈیل۔

احباب! پنجہ ظلم و استبداد کے نیچے تڑپتا ہوا بیت المقدس آزاد کرانے کے لیے، روتی ہوئی مائیں اور بہنیں، خون میں نہائے ہوئے گلاب جیسے چہرے، کٹے پھٹے جسم اور بنت حوا کی عصمت دری کی محافظت کے لیے، امن کے لیے، امان کے لیے، غربت کے پرسان کے لیے، روزی کے سامان کے لیے:

نظام خلافت راشدہ لانا ہو گا
خلفاء راشدین کو آئیڈیل بنانا ہو گا
غفلت سے خود کو جگانا ہو گا
کیا خوب موسم سہانا ہو گا
کیا خوب موسم سہانا ہو گا

((وَمَا تَوْفِيْقِي إِلَّا بِاللّٰهِ .))

---

[1] سنن ابن ماجه، أبواب السنة، باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين، ح: ٤٢ ـ سنن أبي داؤد، كتاب السنة، باب في لزوم السنة، ح: ٤٦٠٧ ـ وصحيح سنن ابن ماجة: ١/ ١٣ ـ ح: ٤٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 55

مقرر:......محمد مدثر

موضوع:......سیرت ابراہیم علیہ السلام

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!
فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا﴾ (النحل: ١٦/ ١٢٠)

''بے شک ابراہیم ایک امت تھا، اللہ کا فرماں بردار۔''

طرف رب کی سب کو کس طرح بلایا خلیل نے
کس طرح وعدہ اپنا سچ کر دکھایا خلیل نے
نہ لڑکھڑائے قدم نمرودیت کے آگے
دہکتے انگاروں کو بھی شبنم بتایا خلیل نے

عزیزان ملت اور صنادید علم! کسی بھی شخصیت کی سیرت اس کے بچپنے، جوانی اور اس کے بڑھاپے، ان تین پہلوؤں پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کی موت کے بعد ختم ہو جاتی ہے جبکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی اس قدر نفیس ہے کہ لمحہ ہائے زندگی فرامین خداوندی کا عملی نمونہ ہے۔ اپنا سب کچھ جان، مال، عزت آبرو کو دین حنیف کے لیے قربان کیا، بت کدوں میں بھی توحید کا اعلان کیا، تاحیات ابتلاء و آزمائش کی عمیق وادیوں کو عبور کیا، خدا کی خاطر گھربار کو چھوڑنا گوارا کرلیا، یہی وجہ ہے کہ: ﴿قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ﴾ (الممتحنة: ٦٠/ ٤) ''یقیناً تمھارے لیے ابراہیم اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے ایک اچھا نمونہ تھا۔'' قیامت تک آنے والوں کے لیے ابراہیم علیہ السلام ایک بہترین نمونہ ہیں۔ شاعر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نظام کو دیکھتے ہوئے یوں تڑپ اٹھتا ہے کہ:

سورج نے ضیاء اس چشم سے لی
اس نطق سے غنچے پھول بنے
اٹھا تو ستارے فرش پہ تھے
بیٹھا تو زمین کو عرش کیا

حضرات! حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کتاب زندگی کا ہر باب اپنے اندر کمالات و عجائبات کو سموئے ہوئے ہے۔ کہیں: ﴿يَٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَٰمًا عَلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ﴾ (الانبياء: ۲۱/ ۶۹) ''اے آگ! تو ابراہیم پر سراسر ٹھنڈک اور سلامتی بن جا۔'' آگ سے سلامت نکلنے کا کمال کہیں: ﴿إِنِّىٓ أَذْبَحُكَ فَٱنظُرْ مَاذَا تَرَىٰ﴾ (الصافات: ۳۷/ ۱۰۲) ''بے شک میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، تو دیکھ تو کیا خیال کرتا ہے؟۔'' چھری کے نیچے سے اسماعیل کا بچ جانا ورطۂ حیرت میں گم کر دینے والا امر ہے۔ کہیں: ﴿وَادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ﴾ (ابراهيم: ۱۴/ ۳۷) ''وہ وادی جو کسی کھیتی والی نہیں۔'' سنسان چٹیل زمین پہ اسمٰعیل کی پیاس بجھانے کے لیے آب زم زم کا نکلنا کسی معجزے سے کم نہیں، کہیں: ﴿يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِىٓ إِبْرَٰهِيمَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۶۵) ''اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟'' یہود و نصاریٰ کا ملت ابراہیمی کا دعویٰ کرنا۔

سب سے بڑا کمال یہ کہ عرش والے نے خود: ﴿سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ﴾ (الصافات: ۳۷/ ۱۰۹) ''کہ ابراہیم پر سلام ہو۔'' ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی بھیجی۔

سامعین محترم! ابراہیم علیہ السلام کی اعلیٰ سیرت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ بیٹے کی قربانی دے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اتنا اعلیٰ کام کیا کہ رب ذوالجلال نے اس روایت کو قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے زندہ کر دیا۔ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو باپ کی حیثیت سے دیکھا جائے تو قرآن: ﴿وَوَصَّىٰ بِهَآ إِبْرَٰهِـۧمُ﴾ (البقرة: ۲/ ۱۳۲) ''اور اس کی وصیت ابراہیم نے کی۔'' اور: ﴿قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِى﴾ (البقرة: ۲/ ۱۲۴) ''کہا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری اولاد میں سے بھی؟" ابراہیم کو ایک بہترین مصلح باپ کہتا ہے۔ اگر بیٹے کے روپ میں دیکھا جائے تو: ﴿يَـٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ﴾ (مریم: ۱۹/ ۴۲) "کہا اے میرے باپ! تو اس چیز کی عبادت کیوں کرتا ہے۔" باپ کا احترام بھی کیا اور توحید کی دعوت بھی دے دی۔ اگر یکتائیت کے میدان میں دیکھا جائے تو: ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ﴾ (البقرة: ۲/ ۲۵۸) "ابراہیم نے کہا پھر اللہ تو سورج کو مشرق سے لاتا ہے، پس تو اسے مغرب سے لے آ۔" نمرود سے مناظرہ کرتے نظر آتے ہیں: ان کی شخصیت کو دیکھا جائے تو قرآن: ﴿قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَٰهِـۧمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾ (البقرة: ۲/ ۱۳۵) "کہہ دے بلکہ (ہم) ابراہیم کی ملت (کی پیروی کریں گے) جو ایک اللہ کا ہونے والا تھا اور مشرکوں سے نہ تھا۔" کی صدا دیتا ہے۔

ابراہیم علیہ السلام کے عقیدے کو دیکھا جائے تو: ﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ﴾ (الشعراء: ۲۶/ ۸۰) "اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔"

الغرض! جو سب کچھ لٹا کر بھی دامن بچا لے اسے سلیم کہتے ہیں۔ جو سب کچھ لٹا کر بھی کچھ نہ مٹائے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔ میں آخر میں یہی بات کہوں گا کہ

اپنے رقیب سارے معتقد ہیں اس کے
رہبری منسوب ہے ساری اس کے سر

((وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ.))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 56

مقرر:......اورنگ زیب

موضوع:......نہ کٹ مروں جب تک میں خواجہ یثرب کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ﴾ (الحجرات: ٤٩/ ١)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔“

و قال النبی ﷺ:

((لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ .)) ❶

”تم میں سے کوئی شخص ایمان دار نہ ہوگا جب تک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے۔“

محمد ﷺ کی جس دل میں نہ الفت ہو گی
سمجھ لو کہ قسمت میں نہ جنت ہو گی

---

❶ صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی، باب حب الرسول من الایمان، ح: (١٥)۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب محبة رسول اللہ ﷺ اکثر من الأهل والولد والوالد والناس اجمعین، ح: ٤٤.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بھٹکتا رہا ہے بھٹکتا رہے گا
جسے مصطفیٰ سے نہ عقیدت ہو گی
کرے جو اطاعت محمد ﷺ کی دل سے
اسے پیر و مرشد کی نہ حاجت ہو گی

ارباب علم و دانش! آج میں جس موضوع کو تخیلات کی وادیوں سے نکال کر لفظوں کا جامہ پہنا کر آپ کے ذہنوں میں اتار کر دل کی بنجر زمین کو سیراب کرنا چاہتا ہوں وہ ایسی ہستی ہے جو ظلمتوں میں آفتاب و مہتاب بن کر آئے۔ بجھے چہروں کو نور ایمانی سے روشن کرنے آئے۔ جن کے آنے سے انسانوں کو جینے کا شعور آیا، تمدن آیا، تہذیب آئی، امن آیا، وقار آیا۔

حضرات ذی وقار! محبان رسول ﷺ آپ ﷺ پر محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کر کے دشمنان رسول ﷺ کو پاش پاش کیے بغیر چین نہیں پا سکتے۔ اسی لیے تو شاعر نے کہا تھا:

محمد ﷺ کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
گر اس میں ہو خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

حضرات ذی احتشام!

((لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ)) ❶

”تم میں سے کوئی شخص ایمان دار نہ ہوگا جب تک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے۔“

کی عملی تصویر دیکھنا چاہتے ہو تو گلشن نبوت کی مہکتی کلیوں کو دیکھو جن کی خوشبو آج بھی دل مسلم میں زندہ ہے۔ اگر غیرت محمدی ﷺ دیکھنا چاہتے ہو تو عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہما کو

❶ صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی، باب حب الرسول من الایمان، ح: (۱۵)۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب محبة رسول اللہ ﷺ أکثر من الأهل والولد والوالد والناس اجمعین، ح: ٤٤.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دیکھو، اگر محبت مصطفیٰ دیکھنا چاہتے ہو تو نرم و ملائم حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جھلستی ہوئی آنکھیں دیکھو، اگر محبت رحمت للعالمین کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہو تو حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کا دو ٹکڑوں میں کٹا پھٹا جسم دیکھو، اگر محبت رسول دیکھنا چاہتے ہو تو ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن جراح کو میدان بدر میں شفقت پدری کو پاؤں تلے روندتے ہوئے دیکھو، اگر محبت یاران نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیکھنا ہے تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو غار ثور میں دیکھو اور اگر وفا دیکھنی ہے تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو تیروں کی برسات میں، نیزوں کی نوکوں پر عالم کفر کو حق سناتے ہوئے دیکھو اور یہ صدا لگاتے ہوئے سنو:

نہ جب تک کٹ مروں خواجہ یثرب کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

احباب گرامی قدر! جتنے بھی پیغمبر اس دنیا میں دعوت توحید لے کر آئے انہیں طعن و تشنیع کا شکار بنایا گیا ہے لیکن نصرت الٰہی غالب آ گئی اور جب خاتم النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی باری آئی تو اللہ نے عرش عظیم سے اعلان فرما دیا: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا﴾ (الاحزاب: ۳۳/ ۵۷) ''بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا۔'' اور کہیں: ﴿كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ﴾ (المجادلۃ: ۵۸/ ۲۱) ''اللہ نے لکھ دیا ہے کہ ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا اور میرے رسول۔'' فرما کر اس کے تحت جب ابولہب نے انگلی اٹھائی تو اللہ نے: ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ﴾ (اللھب: ۱۱۱/ ۱) ''ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو گئے اور وہ (خود) ہلاک ہو گیا۔'' فرما دیا اور جب کعب بن اشرف نے والی بطحاء پر زبان درازی کی تو محمد بن مسلمہ کو اس پر موت بنا کر بھیج دیا۔

اور جب ابو رافع نے اپنی گندگی سوچ کا اظہار نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کی شکل میں کیا تو اللہ نے عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عتیک کو اس کے بستر پر موت کا فرشتہ بنا کر بھیج دیا۔

اور جب عبداللہ بن خطل نے گستاخی رسول کا دھبہ اپنے سینے پر لگایا تو اللہ تعالیٰ نے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تشنگانِ چشمہ نبوت کو بھیج کر بیت اللہ میں سر تن سے جدا کروا دیا۔

حضرات! یہیں پر بس نہیں وقت بہتے دریا کی طرح گزرتا گیا اور سن ۲۰۰۱ء کو دی رئیل فیس آف اسلام نامی ایک ویب سائٹ پر نبی مکرم ﷺ کے خاکے شائع کیے گئے اور ۲۰۰۲ء میں امریکی پادری جیری فال نے رسول اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کی جسارت کی اور پھر ۲۰۰۵ء میں ڈنمارک کے یولانڈ پوسٹن نامی اخبار میں توہین رسالت کا ارتکاب کیا گیا۔

لیکن حضرات! جس طرح چاند پر تھوکنے والے کا اپنا منہ ہی گندہ ہوتا ہے اسی طرح اس سراج منیر پر طنز کرنے والے کا حال تاریخ کی آنکھوں میں جھلکتا ہے۔ کہیں گستاخ رسول چیچک جیسی غلیظ ترین بیماری میں مبتلا نظر آیا اور دوسری طرف حرمت رسول کو پامال کرنے والا اپنے بیڈ پر جھلس کر راکھ بنایا گیا۔ اسی لیے تو اللہ نے فرمایا:

﴿إِنَّا كَفَيْنَٰكَ الْمُسْتَهْزِءِينَ﴾ (الحجر: ۱۵/ ۹۵)

''بے شک ہم تجھے مذاق اڑانے والوں کے مقابلے میں کافی ہیں۔''

حضرات محتشم! قربان جائیں ان نفوس قدسیہ پر جنھوں نے جنت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے اپنا تن من دھن حرمت رسول پر قربان کر دیا۔

حضرات آیئے! ذرا میرے ساتھ تخیل کی وادی میں چلیے اور ماضی قریب میں ۱۹۲۹ء کا وہ منظر ملاحظہ فرمایئے جہاں غازی علم الدین شہید مصنف رنگیلا رسول راج پال کو موت کے گھاٹ اتار کر جامِ شہادت نوش فرما گیا۔ پھر ۲۰۰۶ء میں عامر چیمہ نے ڈنمارک کے گستاخ رسول Henryk Broder (ہنیرک بروڈر) کو قبر کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں پہنچا کر خود جنت کی حوروں کا دولہا بن گیا اور اسی لیے شاعر نے کہا تھا:

خون دل دے کے نکھاریں گے رخ برگِ گلاب
ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

حضرات ذی وقار! بہت ہی افسوس کی بات ہے کہ اگر آج کوئی حرمت رسول کو پامال کرتا ہے تو وہ ہماری: ﴿أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ﴾ (النساء: ٤/ ٥٩) ''اللہ کا حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانو اور رسول کا حکم مانو۔" سے بے وفائی کی وجہ سے ہے اور: ﴿وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾ (الحشر: ۵۹/ ۷) "اور رسول تمھیں جو کچھ دے تو وہ لے لو اور جس سے تمھیں روک دے تو رک جاؤ۔" سے منہ موڑنے کا صلہ ہے۔ ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ﴾ (آل عمران: ۳/ ۳۱) "کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔" کو پس پشت ڈالنے اور: ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۰۳) "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔" کو چھوڑ دینے کی سزا ہے۔

اسی لیے شاعر نے کہا تھا:

حرمت رسول کو پامال کیا میں نے
غیروں کو بولنے کی جسارت ہو گئی
جب موج اسلام کو بے خیال کیا میں نے
ڈرون حملوں کے شعلوں کی حرارت ہو گئی
ہاتھ خشک کیے لوگوں نے قرآن جلا کر
کتوں سے بھی زیادہ میری حقارت ہو گئی

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ.))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 57

مقرر:......عمار یاسر

موضوع:......سیرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ﴾ (البينة: ٩٨/ ٨)

"اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔"

﴿فَإِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا﴾ (البقرة: ٢/ ١٣٧)

"پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔"

وقال النبی ﷺ:

((اَللّٰهُمَّ عَلِّمْ مُعَاوِيَةَ الْكِتَابَ وَ الْحِسَابَ وَقِهِ الْعَذَابَ .)) ❶

"اے میرے اللہ تعالیٰ! معاویہ رضی اللہ عنہ کو حساب و کتاب سکھلا دے اور اسے عذاب سے محفوظ فرما دے۔"

و قال ﷺ:

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَ اهْدِ بِهٖ .)) ❷

---

❶ ابن خزيمة، كتاب الصيام، باب ذكر الدليل ان السحور قد يقع عليه، ٣/ ٢١٤، ح: (١٩٣٨)۔ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٧/ ٦٨٧، ح: (٣٢٢٧)۔

❷ سنن ترمذی، المناقب، باب مناقب لمعاوية بن ابی سفيان رضی اللہ عنہ: ٥/ ٦٨٧، ح: (٣٨٤٢)۔ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٤/ ٦١٥، ح: (١٩٦٩)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

"اے اللہ اس کو ہدایت پر اور ہدایت یافتہ کر دے اور لوگوں کو اس سے ہدایت کر"

يَا ذَاكِرَ الْأَصْحَابِ كُنْ مُتَأَدِّبًا
وَاعْرِفْ عَظِيْمَ مَنَازِلِ الْأَصْحَابِ

"اے دوستوں کو نصیحت کرنے والے! باادب ہو جا، اور ساتھیوں کے عظیم مرتبہ کو جان لے۔"

احبابِ ذی احتشام! اسلام دینِ حق ہے جس کی حقانیت و عالمگیریت میں کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں۔ اس دین کے ہم تک من و عن پہنچنے میں اللہ کے فضل و کرم کے ساتھ ساتھ ان صحابہ رضی اللہ عنہم عظام کی انتھک کوششوں کا بھی شاملِ حال ہونا ضروری اور امر یقینی ہے کہ جنہوں نے سایۂ عاطفت نبوی میں تربیت پا کر اس تن آور درخت کی پرورش و بڑھوتری میں حصہ ڈال کر ہمارے لیے خیر و برکت کے دروازے کھول دیے اور دین کی مستحکم عمارت کھڑی کر گئے۔ جس کی بنیادوں میں دراڑیں ڈالنے کے لیے جس چیز کا سب سے زیادہ سہارا لیا گیا وہ ان صحابہ عظام رضی اللہ عنہم کی شخصیات کو داغ دار کرنے کے لیے ان پر بے سروپا اعتراضات کرنے کی جسارت کی گئی۔ جن میں قابلِ ذکر صحابیِ رسول، امیر المومنین و کاتبِ وحی و خال المومنین اور بنو امیہ کے چشم و چراغ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ جب میں نے کتبِ تاریخ و سیر کا مطالعہ کیا تو مجھے مکہ کے ۱۷ پڑھے لکھے اشخاص میں نام امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ملا اور مالِ غنیمت کی تقسیم کے موقع پر ۳۰۰ اونٹ اور ۱۲۰ اوقیہ چاندی پانے والے خاندان میں نام نامی اسم گرامی امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ملا۔

پھر مدینۃ النبی میں آمد پر منصبِ خط و کتابتِ نبوی آپ کے سپرد بھی کیا گیا۔

حتیٰ کہ زید رضی اللہ عنہ بن ثابت کے بعد آپ ہی کا نمبر ہے:

کس ادا پہ جاں دوں تو ہی بتا اے چشمِ فلک
جس ادا کو دیکھتا ہوں حسن کی تصویر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر دور صدیقی میں منصب خط کتابت و وثیقہ نویسی ہو یا میدان حرب۔ خواہ جنگ یمامہ میں مرتدین کا خاتمہ ہو یا فتح اردن وقیساریہ، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شخصیت ان میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔

اس کے بعد دور فاروقی میں فتوحات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہو یا پھر شام کے بابرکت علاقے کی گورنری ہو، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہی کی شخصیت وہ نمایاں مقام رکھتی ہے جو اس کی مستحق نظر آتی ہے۔

کون امیر معاویہ!

((اَللّٰهُمَّ عَلِّمْ مُعَاوِيَةَ الْكِتَابَ وَ الْحِسَابَ وَقِهِ الْعَذَابَ .)) ❶

"اے میرے اللہ تعالیٰ! معاویہ رضی اللہ عنہ کو حساب و کتاب سکھلا دے اور اسے عذاب سے محفوظ فرمادے۔"

کون امیر معاویہ!

و قال ﷺ: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَ اهْدِ بِهِ .)) ❷

"یا اللہ اس کو ہدایت پر اور ہدایت یافتہ کردے اور لوگوں کو اس سے ہدایت کر۔"

کون امیر معاویہ! خال المومنین امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

کون معاویہ؟ ۶۴ لاکھ ۶۵ ہزار مربع میل پر حکمرانی کرنے والے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

کون معاویہ؟ اسلامی بحری بیڑے کی بنیاد و ترقی میں کوشاں امیر معاویہ۔

کون معاویہ؟ آپ ﷺ کی ہم زلفی کا شرف پانے والے امیر معاویہ۔

کون معاویہ؟ مقام ابواء پر قصر شعری کا نمایاں شرف پانے والے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ۔

---

❶ ابن خزیمة، کتاب الصیام، باب ذکر الدلیل ان السحور قد یقع علیه، ۳/۲۱۴، ح: (۱۹۳۸)۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: ۶/۶۸۷، ح: (۳۲۲۷)۔

❷ سنن ترمذی، المناقب، باب مناقب لمعاویة بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ: ۵/۶۸۷، ح: (۳۸۴۲)۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: ۴/۶۱۵، ح: (۱۹۶۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فدا ہوں آپ کی کس کس ادا پر
ادائیں لاکھ اور بیتاب دل ایک

کسریٰ عرب بھی آپ کو کہا گیا۔ یہ شہنشاہیت نہیں بلکہ عقل و دانش میں فوقیت ہے جو باقی تمام حکمرانوں سے نمایاں کرتی ہے۔

قسطنطنیہ پر اول حملہ کروانے والے بھی آپ ہی ہیں۔

ہمارا عزم بھی سنتے جایئے!

ہم تیغ ہیں خالد کی تلوار ہیں حیدر کی
چمکیں گے فضاؤں میں کفر کو مٹا دیں گے
معاویہ کے بیٹے ہیں ہم اور اسلام کا لشکر ہیں
ہم بھولا سبق قیساریہ کو یاد دلا دیں گے
اسلام بچایا تھا اسلام بچا لیں گے

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 58

مقرر:...... وسیم سرور
موضوع:...... دینی تعلیم میری ترجیح کیوں؟

((اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، اَمَّابَعْدُ فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ))

﴿يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ﴾

(المجادلة: ٥٨/ ١١)

''اللہ ان لوگوں کو درجوں میں بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا۔''

طالبین علوم نبوت!

میری گفتگو کا عنوان ہے کہ دینی تعلیم میری ترجیح کیوں؟

حضرات مکرم، دینی تعلیم وہ تعلیم ہے۔ جو انسان کو پستیوں سے نکال کر عروج کے تخت پہ جلوہ گر کر دیتی ہے۔ اک ایسا راز ہے جس کے پر لگا کر انسان فضائے نیلگوں کی پنہائیوں میں محو پرواز ہو جاتا ہے۔

اک ایسی خوبی ہے جس کی بدولت اک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی انسان کے قدم چومنے کے لیے بے تاب نظر آتی ہے۔

یہی تعلیم اپنے طالب کے قدموں تلے نورانیوں کے پر بچھواتی ہے۔ اک ایسا ہتھیار ہے کہ جس کی بدولت انسان کا ذکرِ خیر افلاک کی بلندیوں سے گزر کر عرش بریں کے پائے چھوتا دیکھائی دیتا ہے اور روح القدس اس کی تعریف میں عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہی وجہ تھی کہ جب ''بدوان عرب'' نے اس تعلیم کو ترجیح دی تو ان کو دنیا میں جنت کی بشارتیں سنائی گئیں۔

حتیٰ کہ وہ چلتے زمین پہ تھے لیکن ان کے قدموں کی چاپ جنت بریں کے لہلہاتے باغیچوں میں سنائی دیتی تھی۔

اب پوچھیے کہ کیا وجہ ہے میری اس تعلیم کو ترجیح دینے کی حضرات ذی وقار:......

یہ تعلیم میری ترجیح اس لیے ہے تا کہ میں: ﴿ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ﴾ (البقرہ: ۲/ ۶۱) ''ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی۔'' سے ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ﴾ (الا عمران: ۳/ ۱۱۰) ''تم سب سے بہتر امت چلے آئے ہو۔'' میں داخل ہو سکوں۔

یہ میری ترجیح اس لیے ہے تا کہ میں: ﴿ثُمَّ رَدَدْنٰهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ﴾ (التین: ۹۵/ ۵) ''پھر ہم نے اسے لوٹا کر نیچوں سے سب سے نیچا کر دیا۔'' سے ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ﴾ (التین: ۹۵/ ۴) ''بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو سب سے اچھی بناوٹ میں پیدا کیا ہے۔'' کی صف میں کھڑا ہو سکوں۔

یہ میری ترجیح اس لیے ہے تا کہ میں وارث انبیاء بن سکوں، یہ میری ترجیح اس لیے ہے تا کہ میں راہی فردوس بنوں۔ حضرات میں اس تعلیم کو ترجیح کیوں نہ دوں۔

جس کو یاد کرنے سے دعائے رسالت ملے:

((نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي .)) [1]

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے میری بات سنی۔''

جس کو سمجھنے سے پروانہ بھلائی ملے:

((مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ .)) [2]

---

[1] ترمذی: ابواب العلم، باب ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، ح: ۲۶۵۸۔ صححہ الالبانی فی تحقیق ''المشکاۃ'' کتاب العلم ح: ۲۲۸.

[2] صحیح بخاری: کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا یفقھه فی الدین ح: ۷۱.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسے دین میں فقاہت عطا فرما دیتے ہیں۔''

جس کو تحصیل پہ بدر کامل بنوں:

((وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ .)) ❶

''اور بلاشبہ عالم کی عابد پر فضیلت ایسے ہی ہے جیسے کہ چودھویں کے چاند کی سب ستاروں پر ہوتی ہے۔''

احباب گرامی! یہ بات بھی کسی پر مخفی نہیں کہ اس تعلیم کی ترویج سے پہلے جس کائنات کے رگ و ریشہ پر، گلشن حیات کی ہر برگ بار پر، صحرائے عرب کی خوار پر، تبورہ جہاں کی تار تار پر ظلم و تشدد رقص کر رہے تھے۔ تہذیب و تمدن کا جنازہ نکل چکا تھا، انسان نفرت و کدورت کا پیکر تھا۔ زندگی سے نالاں ستم در ستم کوہ حرم بحر ظلمات میں ڈوبا ہوا عرب کا کوئی بھی چپہ کوہ ایمان نہیں۔ قتل و غارت عام۔ ختم ہونے کا نام نہیں اتنے میں ہادی عالم، معلم انسانیت، مینارے رشد و ہدایت اس تعلیم کی ترویج کے لیے میدان عمل میں اترتے ہیں۔

اور جو نبی ﷺ کائنات نے اس تعلیم کو ترجیح دی۔

تو یہ دینی تعلیم اپنا اثر دکھاتی چلی گئی، بیگانوں کو اپنا بناتی چلی گئی، دکھیوں کو سکھ پہنچاتی چلی گئی ظلم سے نجات دلاتی چلی گئی غلاموں کو آزاد کراتی چلی گئی محبت کے دیپ جلاتی چلی گئی۔

((وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

---

❶ ابو داؤد: کتاب العلم، باب فی فضل العلم ح: ٣٦٤١۔ صححہ الالبانی۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 59

مقرر:......محمد ابو ہریرۃ رحیمی

موضوع:......دور حاضر کے فتنے اور ان کا حل

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ﴾

(الروم: ۳۰/ ۴۱)

"خشکی اور سمندر میں فساد ظاہر ہو گیا، اس کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا۔"

وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:

((خَیْرُ النَّاسِ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ.)) [1]

جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا
زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا
ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلہ نفع وضرر کر نہ سکا

---

[1] صحیح بخاری: کتاب الشهادات، باب لا یشهد علی شهادة جَوْر اذا أُشهد ح: ۲۶۵۲۔ صحیح مسلم: فضائل الصحابة باب فضل الصحابة ثم الذین یَلُوْنَهُمْ، ح: ۲۵۳۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدر مجلس!!! ذی وقار اساتذہ کرام محترم سامعین مکرم!

میں آج اس عظیم محفل میں جس عنوان پر روشنی ڈالنا چاہتا ہوں وہ الفاظ کی لڑی میں کچھ اس طرح ہے ”دور حاضر کے فتنے اور ان کا حل“۔

عالی جاہ! دور حاضر کے فتنوں کی فہرست تو شیطان کی آنت کی طرح بہت لمبی ہے لیکن میں وقت کی نزاکت کے پیش نظر اپنی معروضات کو مذہبی، معاشرتی، معاشی اور سائنس و ٹیکنالوجی کے فتنوں تک محدود رکھوں گا۔

جب ہم مذہبی تناظر میں جھانکتے ہیں تو شرک و بدعات، قبر پرستی، فقہی اور فلسفیانہ موشگافیوں کو سلفی منہج پر فوقیت دی جا رہی ہے۔ عوام الناس کو مذہب کے روپ میں اللہ وحدہ لاشریک کے مقابلے میں مخلوق کو حاجت روا اور مشکل کشا ماننے کی سرعام تبلیغ کی جا رہی ہے۔ بستی بستی، نگر نگر، خانقاہوں کی لوٹ سیل کے ذریعے اللہ اور اس کے رسول سے دور کیا جا رہا ہے۔ کلیسا کی طرح لوگوں سے چڑھاوے اور منتیں منگوا کر نجات کے ٹوکن بانٹے جا رہے ہیں۔ نام نہاد مُلاؤں نے میڈیا پر فساد فی سبیل اللہ کی ایسی دھوم مچائی ہے کہ عام آدمی بھی مسجد کے قریب جانے پر کانوں کو ہاتھ لگا تا ہے۔ مذہبی فتنوں کا دوسرا رخ ملاحظہ فرمائیں وحدت ادیان، اباحیت پسندی، تصوف، خود ساختہ مجتہدین، انکار و استخفاف حدیث، فرقہ واریت، بہائیت، قادیانیت، پرویزیت، غامدیت اور جدیدیت کی موشگافیوں کے ایسے ایسے گل کھلائے ہیں کہ ابلیس بھی اپنے پراگراس (Progress) پر شرما رہا ہے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“

جناب والا! میں اللہ کے گھر میں کھڑا ہو کر معاشرتی فتنوں کا تذکرہ کرنا چاہوں تو شاید لوگ میرے لیے (Shame Shame) کے نعرے بلند کریں؟ آپ دیکھتے ہیں معاشرتی فتنوں نے ہمارے معاشرے کو سرتا پاؤں اپنی آہنی زنجیروں میں یوں جکڑا ہوا ہے کہ عقل کے بڑے بڑے جغادری مغربی اقدار کے سونامی میں بہے جا رہے ہیں۔ کفر کی اداؤں نے نوجوان نسل کو ایسی بے لگام آزادی فراہم کی ہے کہ کوٹ میرج، میراتھن ریس، اختلاط مرد و زن،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ریمپ پر واک کرتی ہوئی ماڈل گرلز کی واک نے شرفاء کی پگڑیاں اچھال کر رکھ دی ہیں۔ یوٹیوب اور گوگل کے ذریعے حوّا کی بیٹی کی عصمتیں تار تار کی جا رہی ہیں کہ لوگ شرم وحیا میں اپنی موت آپ مر رہے ہیں۔

اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلہ نفع وضرر کر نہ سکا

(ضربِ کلیم)

عالی جاہ! جب لوگ معاشی فتنوں کی بابت سوال کرتے ہیں تو ذہن فوراً آئی ایم ایف کی آکاس بیل ریشہ دوانیوں پھر سوشلزم کمیونزم، کیپٹلزم، لکی کمیٹی اور انشورنس جیسی چکنی چپڑی خود ساختہ اصلاحات کی طرف جانکلتا ہے۔ ایسے ادارے جونکوں کی طرح مقہور اور مجبور انسانوں کا خون چوس چوس کر اپنا پیٹ بڑا کرتے رہتے ہیں۔ ان معاشی بینکوں کو اسلام کا نظام صدقات وزکوۃ ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ عالمی بنک سود در سود کی ایسی لعنت میں گرفتار کرتا ہے کہ بڑے بڑے ملکوں کو چند دنوں میں ہی دن میں تارے نظر آنے لگتے ہیں۔ آئی ایم ایف اور عالمی بنک جیسے بین الاقوامی ڈکیت غریب ملکوں کو من مانی شرائط پر قرضہ دیتے ہیں۔ پھر ان کے نصاب اور اقدار کو اپنے رنگ میں رنگتے ہیں۔ پہلے معاشی ترقی کا باغ دکھاتے ہیں جب غریب ملک ان کے پنجہ استبداد میں پھنس جاتے ہیں تو پھر ان سے آنکھیں پھیر کر ہمیشہ کے لیے اپنا غلام بنا لیتے ہیں۔

عالی جاہ! چہار سو پھیلے ہوئے عصر حاضر کے فتنوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے نام پر مسلمانوں کو بے راہ روی کا شکار اور مغرب کی تہذیب سے روشناس کروایا جا رہا ہے۔ میں سائنس سے استفادہ کرنے کی قطعاً مخالفت نہیں کرتا لیکن سائنس ٹیکنالوجی کی ترقی کے نام پر دنیا کو گمراہ کر کے اسلام کو ایک متروکہ مذہب کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ عام آدمی کو باور کروایا جاتا ہے کہ اسلام پرانے اور دقیانوسی خیالات کا حامل ہے۔ درحقیقت سائنس اور ٹیکنالوجی نے جزوی طور پر انسانی زندگی کے لیے مختلف آسائشوں کا بندوبست کر دیا لیکن اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے روحانی ترقی اور ذہنی سکون چھین لیا، سائنس اور ٹیکنالوجی نے چاند اور مریخ پر کمندیں ڈال دیں لیکن بنی نوع انسان سے امن سکون اور خیر خواہی کا رشتہ چھین لیا۔ انسان مادی Race میں صرف پیٹ کا ایندھن بھرنے کی فکر میں مستغرق نظر آتا ہے اس لیے شاعر تڑپ اٹھتا ہے۔

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت
احساس مرّوت کو کچل دیتے ہیں آلات

(بالِ جبریل)

جناب والا! دور حاضر کے گمراہ کن فتنوں میں لبرل ازم کا اژدھا پھن پھیلائے صحیح اور درست مکتبۂ فکر کو سر عام نگل رہا ہے۔ لوگوں کو یہ گردان کروائی جاتی ہے کہ یہ بھی ٹھیک ہے اپنی بات چھوڑو نہیں کسی کو چھیڑو نہیں۔ عجیب وغریب خود ساختہ منطق کے ذریعے سچ کو سچ کہنے سے باطل کو باطل کہنے سے گریز کیا جارہا ہے۔ Self Study کرنے والے خود ساختہ تاویلیں کر رہے ہیں۔ اسلاف کی تعلیمات کو بنیاد پرستی کا طعنہ دے کر لبرل ازم کا راگ الاپ رہے ہیں۔ اکبر کے دین الٰہی کی طرح روشن خیالی کے نام سے ایک نیا فتنہ جنم لے رہا ہے۔

عالی جاہ! میں اس موقع پر آپ کے گوش گزار کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہمارے لیے قابل فخر اور اعزاز کی بات ہے کے ہمارے اسلاف ہر دور میں اٹھنے والے فتنوں کے سامنے سینہ سپر رہے۔ خلق قرآن کے فتنے نے سر اٹھایا تو امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے بڑی جرأت مندی سے اس کا قلع قمع کیا، شرک و بدعات اور قبر پرستی کے فتنے نے جنم لیا تو شاہ اسمٰعیل شہید رحمہ اللہ نے بڑی جاں فشانی سے اس کا سدّ باب کیا۔ انگریز کی گود میں پروان چڑھنے والے قادیانیت کے قبیح فتنے کا مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے بڑی بے باکی سے مردانہ وار مقابلہ کیا۔ رافضیت کے مذموم فتنے کا قلع قمع علامہ شہید جیسی نابغہ روز شخصیات کرتی رہیں۔

عالی جاہ! میں آپکی وساطت سے اپنی ملت کے نوجوانان رعنا کو خواب غفلت سے بیدار کرنا چاہتا ہوں کہ اٹھو!!! ملت سلفیہ کے شاہینو اٹھو! ملت اسلامیہ کے پاسبانو زمانہ تمہارے قدموں کی چاپ کا منتظر ہے بقول حکیم الامت ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھ کے اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق ومغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے۔

ملتِ اسلامیہ کے درخشندہ ستارو! مشرق سے لے کر مغرب تک شمال سے لے کر جنوب تک: ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (آل عمران : ۳/ ۱۰۳) ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔'' کی عملی تصویریں لے کر قرآن وسنت کا علم بلند کرتے ہوئے صحابہ کی جرأت وبہادری کا جھنڈا لہراتے ہوئے سلفی منہج کی روشنی میں شرک کے مقابلہ میں توحید بدعات کے مقابلہ میں سنت، بے راہ روی کے مقابلہ میں تزکیۃ النفس اور تقوی کو پروان چڑھا کر سودی نظام کے مقابلہ میں مضاربۃ اور شراکت کے نظام کو اپنا کر ہر فتنے کا سد باب کیا جاسکتا ہے۔ سائنسی ایجادات کا استعمال بلا جھجک کریں، لیکن ذہنی اور فکری مضبوطی کے ستون کے ساتھ یوں چمٹ کر رہیں کہ زمانے کی تند وتیز ہوائیں ہماری آنکھوں کو خیرہ نہ کرسکیں۔

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہم ہی سو گئے داستاں کہتے کہتے

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 60

مقرر:...... محمد زاہد

موضوع:...... جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَعَزَّنَا بِالْاِسْلَامِ وَاَکْرَمَنَا بِالْقُرْآنِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ۔ اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

﴿اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا﴾ (المائدہ: ۵/ ۳)

''آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔''

وَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ:

((اَلْاِسْلَامُ یَعْلُوْا وَلَا یُعْلٰی عَلَیْہِ۔))

''اسلام غالب ہونے کے لیے آیا ہے نہ کہ مغلوب ہونے کے لیے۔''

میں تو اس کی عاقبت بینی کا کچھ قائل نہیں
جس نے افرنگی سیاست کو کیا یوں بے حجاب

حضرات!!! میں آج اس ایوان علم و دانش میں جس موضوع سخن پہ محو گفتگو ہونیوالا ہوں وہ ہے جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی۔

عالی وقار!!! ہے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات، اسی کے متعلق ہیں امت مسلمہ کے یہ

❶ سنن الدارقطنی، کتاب النکاح باب المھر: ۳۶۲۰۔ إرواءُ الغلیل: ۵/ ۱۰۶، ح: ۱۲۶۸ (حسن)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جذبات، ہیں ہر معاملہ میں دین اسلام کی خدمات، اسی سے ہی سیکھیں معاشیات و سیاسیات، کیوں اس کے بارے میں پیدا کیے جا رہے ہیں ابہام و تضادات کہ دین اور سیاست میں ہو افتراقات، تاریخ اسلام پیش کرتی ہے اس بات کی شہادات، سیاست بھی ہے کلیات دین کی ایک جزئیات، اسی پہ دلالت کرتے ہیں کائنات کے رب کے یہ فرمودات: ﴿اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ﴾ (الحج: ٢٢/ ٤١) ”وہ لوگ کہ اگر ہم انھیں زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے۔“ ﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ﴾ (الانعام: ٦/ ٥٧) ”فیصلہ اللہ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں۔“ اور کہیں یوں ہے: ﴿اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ﴾ (ص: ٣٨/ ٢٦) ”بے شک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، سو تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر۔“ اور کہیں اس بات کی غمازی کرتے ہیں پیغمبر انقلاب کے یہ ارشادات: ((يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا، بَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا)) [1]

اور شاعر کے بھی ہیں اس پہ یہ افکارات

دین ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلمان کا خسارہ

ذی احتشام!!! پوری ملت اسلامیہ میں پائی جاتی ہے یہ فکر انگیزی سیاست کو دین سے جدا کرنے کے لیے کی جا رہی ہے بڑی دلیری، کہیں کی جا رہی ہے سیکولرازم ذہنیت کی دین پہ سنگ ریزی، ارے سیاست دین سے جدا کرنے کے لیے کی جا رہی ہے بڑی تیزی، اسی فتنہ کی وجہ سے ہے کائنات میں خون ریزی۔

ارے اسی لیے تو میں کہتا ہوں دین سیاست سے جدا ہو تو رہ جاتی ہے چنگیزی

عالی وقار!!! جب میں نے حقائق کو پرکھا جس میں دین اور سیاست کو جدا جدا کر دیا گیا تو کہیں مجھے قتل و غارت کے بازار گرم نظر آئے اور کہیں روتی بچیاں جن کا باپ جرم ضعیفی

---

[1] صحيح بخاري: كتاب الجهاد، باب مايكره من التنازع ح، ٣٠٣٨- صحيح مسلم: كتاب الجهاد، باب في الامر بالتيسير وترك التنفير: ١٧٣٢.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کی سزا مارا گیا، در در پہ انصاف کی بھیک مانگتی نظر آئیں اور کہیں سہاگنوں کے ہاتھ خون آلود دکھائی دیے گئے۔ کہیں مجھے بے حیائی وفحاشی آئینی وقانونی روپ دھارتی دکھائی دی گئی تو پھر میں نے ان روشن خیال چہروں سے پردہ اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ دین کو سیاست سے جدا کر کے یہی چاہتے ہو، یہاں سے بے گناہوں کے جنازے اٹھیں اور قاتل دندناتے پھریں چور اور لٹیروں کو کھلم کھلی آزادی ہو، بے حیائی وفحاشی کا راج ہو تو پھر ہمارا ایسے نظام کے خلاف اعلان جنگ ہم کردیں گے اس نظام کے گرد گھیرا تنگ، اس عزم کو لے کر اٹھے گا میری ملت کا ہر بوڑھا اور ینگ (Young) اب ریاست میں ہوگا اسلامی سیاست کا نفاذ اس کے لیے اٹھے گی ہر طرف سے یہ آواز

پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصار دین میں ہو
ملک وملت ہے فقط حفظ حرم کا اک ثمر
دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارہ
کیا عشق نے سمجھا ہے کیا حسن نے جانا ہے
ہم خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانہ ہے۔

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 61

مقرر:...... محمد علی قاسمی

موضوع:...... یہ ہیں یاران نبی ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا﴾ (البقرہ: ۲/ ۱۳۷).

”پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔“

میں نے آج اسی ذات پہ کہنے کی جسارت کی ہے
جس کے دامن میں فرشتوں نے عبادت کی ہے
کس میں ہمت ہے کہ کرے میرے آقا کی برابری
میرے آقا نے تو نبیوں کی امامت کی ہے

اللہ اللہ کیا لوگ تھے وہ جنہوں نے چلتے پھرتے میرے آقا کی زیارت کی ہے۔

عزیزان ملت اور صنادید علم! میں آج ان نفوس قدسیہ کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں جن کا تذکرہ زبور میں (۷) مرتبہ۔ انجیل میں (۱۱) مرتبہ۔ تورات میں (۱۳) مرتبہ اور قرآن میں (۷۵۰) مرتبہ ہوا۔ کون یاران نبی ﷺ کونین کے تاجدار کی وہ تربیت یافتہ ہستیاں کے جن کے سینوں پر انوار رسالت براہ راست پڑے، جنہوں نے آغوش نبوت میں تربیت پانے کا اعزاز حاصل کیا، جو بستان رسالت سے جہانبانی و جہاں ارائی کی مسند پر فائز ہوئے، جو ایمان کامل یقین محکم اور عمل پیہم کا حسین مرقع تھے۔ جو جرأت وشجاعت اور محبت ومودت کا دلآویز پیکر تھے۔ جن کا گزر جہاں سے بھی ہوا اپنی یادوں کے خوشگوار اثرات چھوڑتے چلے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

گئے۔ ظالم کا پنجہ توڑتے چلے گئے محبت کا رشتہ جوڑتے چلے گئے: ﴿اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ٤٨/ ٢٩) ''کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔'' کا لبادہ اوڑھتے چلے گئے۔ کون یاران نبی کے جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا:

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ١)

''یقیناً کامیاب ہو گئے مومن۔''

جن کی نماز کے بارے میں فرمایا:

﴿الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٢)

''وہی جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔''

اخلاق کے بارے میں فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٣)

''اور وہی جو لغو کاموں سے منہ موڑنے والے ہیں۔''

تزکیہ نفس کے بارے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٤)

''اور وہی جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔''

حیا کے بارے فرمایا:

﴿لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٥)

''اور وہی جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

عہد و پیما کے بارے میں فرمایا:

﴿لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ﴾ (المؤمنون: ٢٣/ ٨)

''اور وہی جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔''

ان کے چلنے کے بارے فرمایا:

﴿الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ (الفرقان: ٢٥/ ٦٣)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں۔''

جب ان کی تبلیغ کی باری آئی تو: ﴿اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ (النحل: ١٦/ ١٢٥) ''اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلا۔'' کی عملی تصویر نظر آئے۔

اللہ ان کی راتیں کیسے گزرتیں تھیں فرمایا:

﴿وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا﴾ (الفرقان: ٢٥/ ٦٤)

''اور وہ جو اپنے رب کے لیے سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔''

اللہ وہ مانگتے کیا تھے فرمایا:

﴿یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ﴾ (الفرقان: ٢٥/ ٦٥)

''جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔''

اٹھو ملت اسلامیہ کے نوجوانو!

صحابہ کی منقبت کے لیے، صحابہ کی مدح کے لیے، صحابہ کی صداقت کے لیے، صحابہ کی عدالت کے لیے، صحابہ کی سخاوت کے لیے، صحابہ کی شجاعت کے لیے اور سنبھلنے کے میدان میں آیئے:

اٹھ شیر مجاہد ہوش میں آ تعمیر خلافت پیدا کر
کیوں فرقے فرقے ہوتا ہے اب ایک جماعت پیدا کر
کر تو بھی ترقی دنیا میں اسباب نجات پیدا کر
قارون کی دولت ٹھکرا دے عثمان کی دولت پیدا کر
اسلام کا دم تو بھرتا ہے کفار سے پھر کیوں ڈرتا ہے
یا تو اسلام کا نام نہ لے یا شوق شہادت پیدا کر

((وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ.))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 62

مقرر:......عبدالرحمٰن زاہد

موضوع:......توحید باری تعالیٰ اور ابراہیم علیہ السلام

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَهٗ اَفَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .))

﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ﴾ (ابراهيم: ١٤/ ٣٥)

”اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنادے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بچا کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔“

علوم اسلامیہ کے تابندہ ستارو، توحید وہ جام طہور ہے جس کا پینا مشکل، اس کی تنفیذ دشوار، رستہ کٹھن اور تعمیل بڑی پُر صعوبت ہے۔

لیکن جو طلب توحید میں ستم ہنس کر سہہ جاتے ہیں، انہیں عروج واقبال کا وہ تخت ملتا ہے جو ہر مدّعی کا نصیبہ نہیں ہوتا۔

اور اس کی کُشْتِ ویراں سے اٹھنے والی حسن خیز مہک اتنی حسن خیز ہوتی ہے، کہ صدیوں اہل عالم اس سے طمانینت محسوس کرتے ہیں۔

جب متلاشی توحید اشتہائے وحدت میں زندگی دوبھر کر دے، دن رات ایک کر دے تو پھر اہل جہاں اس کے تذکار سے اپنے گفتار کو آراستہ کرتے ہیں موحد کی کلام متلاشیان حق کے لیے زادراہ اور روحانی بیماروں کے لیے شفاء ہوا کرتی ہے۔

اسی توحید کی تحصیل کے لیے جناب ابراہیم علیہ السلام در سے بے در ہوئے گھر سے بے گھر ہوئے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور جب توحید مل گئی تو
گھر ایسا ملا جو گھر سب سے اعلیٰ
در ایسا ملا جو در سب سے اعلیٰ

حضرات! میرے خلیل نے طلب توحید میں کٹھن راہوں کو عبور کیا۔ رضاءِ اِلٰہ زندگی کا منشور کیا۔

اشتہائے توحید۔ زیست کا دستور کیا۔
توحید کی کرنوں سے۔ سینے کو معمور کیا۔

تو پھر عرش والے نے: ﴿مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا﴾ (آلِ عمران: ٣/ ٦٧) ''ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی، بلکہ ایک طرف والا فرماں بردار تھا۔'' کہہ کر قرآن کا ظہور کیا:

خلیل کی توحید کو مضبوطیوں میں مستور کیا
آنے والی نسلوں کے لیے، حیات خلیل کو آئینہ نور کیا

تو پھر کسی اہل دل نے کیا خوب کہا:

یہی دین محکم، یہی فتح باب
کہ توحید دنیا میں ہو بے حجاب

ارباب بسط و کشاد:

توحید اور خلیل اللہ لازم وملزوم ہیں
جہاں توحید ہے، وہاں خلیل ہے
جہاں خلیل ہے، وہاں توحید ہے
مقابل باپ ہے، دعوتاً توحید ہے
آگ کے الاؤ ہیں، جو ابًا توحید ہے
پتھروں کی وعید ہے، خطاباً توحید ہے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

پُر مہیب رکاوٹیں ، اعلاناً توحید ہے
نہ گھر ہے نہ در ہے ، بیاناً توحید ہے
جاہ حشمت کی آفریں ، طالبًا توحید ہے
ساری قوم ایک طرف ، استقراراً توحید ہے
عوام بت فروش ہیں ، مجاناً توحید ہے
شباب! طائرانہ نظر کے بعد یہ کہنا پڑتا ہے
جہاں توحید ہے ، وہاں خلیل ہے
جہاں خلیل ہے ، وہاں توحید ہے

اور توحید بھی وہ جس کے بارے میں کسی اہل دل نے کیا خوب کہا:

یہ نغمہ فصل گل ولالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا اللہ
اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

عزیزان گرامی!! قبروں کے پجاری، گھوڑوں کو سلام کرنے والے، پنجوں کے سامنے جھک جانے والے، دردر کی خاک چھاننے والے دیکھیں تحقیق ابراہیم کو، توحید خلیل کو۔ حضرات جب سورج اپنی آب وتاب سے نکلا جوبن پہ آیا اپنی روشن کرنوں سے جہاں سیاہ کوتا بندہ کیا۔ جناب خلیل نے غور کیا، اور ﴿لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ﴾ (الانعام: ٦/ ٧٦) ''میں غروب ہونے والوں سے محبت نہیں کرتا۔'' کہہ کر شیطانیت کو پاش پاش کر دیا۔ چاند نے دودھیالی روشنی سے متحیر کیا: ﴿وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ (النحل: ١٦/ ١٢٠) ''اور وہ مشرکوں سے نہ تھا۔''

یہ مال ودولت دنیا، یہ رشتہ و پیوند
بتان وہم گمان لا الہ الا اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توحید کا ڈہنکا چہار دانگ عالم بجادیا
نار نمرود میں بھی پیغام حق سنا دیا

تو پھر عرش والے نے: ﴿وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ (النحل: ١٦/ ١٢٠) ''اور وہ مشرکوں سے نہ تھا۔'' کہہ کر توحید کا ایوارڈ دیا۔ تو کہیں: ﴿اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا﴾ (مریم: ١٩/ ٤١) ''بے شک وہ بہت سچا تھا، نبی تھا۔'' کہہ کر صداقت کا پرچار کیا: ﴿اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا﴾ (البقرہ: ٢/ ١٢٤) ''بے شک میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔'' امامت سے سرتاج کیا: ﴿وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾ (النساء: ٤/ ١٢٥) ''اور اللہ نے ابراہیم کو خاص دوست بنا لیا۔'' اپنی یاری سے ہمکنار کیا، اور خلیل نے ہمیں یہ سبق دیا۔ سنو کائنات کے لوگوں!

توحید کی خاطر مرنے میں بقا کا راز مضمر ہے
جسے مرنا نہیں آتا اُسے جینا نہیں آتا

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 63

مقرر:......فیاض احمد

موضوع:......قرآنی انقلاب

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

﴿الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ○﴾ (ابراهیم: ١٤/ ١)

''الـــرٰ، ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے، تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے، ان کے رب کے اذن سے، اس کے راستے کی طرف جو سب پر غالب، بے حد تعریف والا ہے۔''

ہے اس کی وہ میزان مساوات وعدالت
رہ سکتا ہے عالم میں کوئی جبر نہ بیداد
آجاتا ہے قرآن کا جب سیل تُنک سیر
بچ سکتی ہے سلطانی جمشید نہ شداد
کوہسار کی ظلمات بنے وادی ایمن
صحرا میں ہویدا ہو گلستان خداداد
قرآن تو ہے وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کا داعی
رکھتا نہیں غاروں کے یہ رہبان نہ زہاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اک سمت تو یہ بندہ مومن کی سپر ہے
اک سمت ہے یہ اسلحہ بندہ آزاد
فوز دو جہاں اس کا ہے تعلیم و تعلم
طالب سبھی قرآن کے ہیں خرم و دلشاد

سامعین محترم!!!

قرآن ایک ایسی انقلابی کتاب ہے کہ جہاں خدا پرستی کی راہ، جاہلیت کی حکومت واقتدار میں خطرات سے بھری ہوئی تھی۔ قرآنی انقلاب سے بہت سہل اور محفوظ ہوگئی۔ جاہلیت کے حلقہ اور ماحول میں خدا کی اطاعت مشکل تھی۔ قرآنی انقلاب سے خدا کی نافرمانی مشکل ہوگئی۔ کل تک برسر بازار اور ڈنکے کی چوٹ پر فسق وفجور اور جہنم کی طرف دعوت دی جاتی تھی۔ قرآنی انقلاب نے اس کو Impossible بنا دیا۔ کل تک اللہ ہی کی زمین میں اللہ کی طرف دعوت دینا ایک جرم تھا۔ اس انقلابی کتاب نے اس دعوت کو کار خیر بنادیا۔ اسی انقلاب کو قرآن کی زبان میں یوں بیان کیا گیا۔

﴿وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝﴾ (الانفال: ۸/ ۲۶)

''اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے، زمین میں نہایت کمزور تھے، ڈرتے تھے کہ لوگ تمھیں اچک کر لے جائیں گے تو اس نے تمھیں جگہ دی اور اپنی مدد کے ساتھ تمھیں قوت بخشی اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، تاکہ تم شکر کرو۔''

تاجدار مدینہ نے قرآن کی انقلابی حیثیت کو یوں اجاگر کیا:

((اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ .)) [1]

''اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلمه، ح: ۸۱۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔''

کتاب ھدیٰ میں یہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

حضرات!!! اس آسمانی کتاب نے کہ جس کے عجائب وغرائب ختم ہونے کو نہیں آتے اور جس کی تازگی میں کبھی فرق نہیں آتا۔ اس کتاب نے انسانیت میں ایک نئی زندگی پیدا کر دی۔ انسانیت کے وہ ذخائر جو خام اشیاء کی شکل میں پڑے پڑے ضائع ہو رہے تھے جن کی افادیت اور مصرف کی کسی کو خبر نہ تھی اور جن کو جہالت، کفر اور کم ہمتی نے برباد کر رکھا تھا اس قرآن نے ان کی زندگی کا رخ بدل دیا۔ دبی ہوئی صلاحیتیں ابھار دیں اندرونی استعدادیں اجاگر کر دیں پھر ہر ایک کو اس کی صحیح جگہ عطا فرمادی گویا کہ انسان بے جان پتھر تھا اب وہ ایک جیتا جاگتا انسان بن گیا۔ وہ بے حس وحرکت مردہ تھا قرآنی انقلاب سے وہ زندہ ہو کر دنیا پر حکومت کرنے لگا۔ پہلے نابینا تھا جس کو خود راستے کا پتہ نہ تھا قرآنی انقلاب سے ساری دنیا کا رہبر ورہنما بن گیا۔

﴿اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا﴾ (الانعام: ۶/ ۱۲۲)

''اور کیا وہ شخص جو مردہ تھا، پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور اس کے لیے ایسی روشنی بنا دی جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، اس شخص کی طرح ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ اندھیروں میں ہے، ان سے کسی صورت نکلنے والا نہیں۔''

حضرات!! اس قرآن کی بدولت عرب کی تباہ شدہ قوم میں ایسا انقلاب پیدا ہوا کے دنیا نے تھوڑے عرصے میں ان میں وہ عظیم الشان شخصیتیں دیکھیں جو عجوبہ روزگار اور دنیا کی تاریخ میں یادگار ہیں۔ وہ عمر رضی اللہ عنہ جو اپنے باپ خطاب کی بکریاں چرایا کرتے تھے اور ان کے باپ ان کو جھڑکا کرتے تھے قرآنی انقلاب کے بعد وہی عمر رضی اللہ عنہ تھے کہ یکبارگی تمام عالم کو اپنی عظمت وصلاحیت سے متحیر کر دیتے ہیں اور قیصر وکسریٰ کو تخت وتاج سے محروم کر دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک طرف ولید کے فرزند خالد رضی اللہ عنہ ہیں۔ جزیرۃ العرب کے علاقوں میں کوئی بڑی کامیابی حاصل نہ کی تھی اچانک قرآنی انقلاب سے سَيْفٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ بن کر چمکتے ہیں یہ خدائی تلوار روم پر بجلی بن کر گرتی ہے اور تاریخ کے طول وعرض میں اپنے تذکرے چھوڑ جاتی ہے۔ یہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں اسلام سے قبل ان کی کسی بڑی قیادت کا ذکر نہیں ملتا قرآنی انقلاب کے باعث مدائن کی کنجیاں سنبھال لیتے ہیں اور عراق وایران کو اسلامی سلطنت میں شامل کر کے ہمیشہ کے لیے فاتح عجم کہلاتے ہیں۔

زید بن حارثہ، ابوذر، مقداد، ابوالدرداء، عمار بن یاسر، معاذ بن جبل، ابی بن کعب رضی اللہ عنہم، الغرض! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جمیع درخشندہ ستاروں کی زندگیوں میں قرآن نے ایک انقلاب برپا کیا کہ یہ دنیا کے عظیم عالموں میں شمار ہونے لگے جن سے علم کی نہریں بہتی ہیں اور حکمت ان کی زبان پر جاری ہو جاتی ہے۔ قلب کے سچے، علم کے گہرے، تکلف سے دور بات کرتے تو زمانہ ہمہ تن گوش ہو کر سننے لگتا ہے خطاب کرتے ہیں تو دنیا کے مؤرخ کا قلم لکھنے میں مشغول ہو جاتا ہے کہ کوئی لفظ ضائع نہ ہو۔

حضرات!!!

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۝﴾ (یونس: ۱۰/ ۵۷)

''اے لوگو! بے شک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے عظیم نصیحت اور اس کے لیے سراسر شفا جو سینوں میں ہے اور ایمان والوں کے لیے سراسر ہدایت اور رحمت آئی ہے۔''

فرما کر روحانی انقلاب کو ثابت کر دیا:

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۝﴾ (یوسف: ۱۲/ ۲)

''بے شک ہم نے اسے عربی قرآن بنا کر نازل کیا ہے، تاکہ تم سمجھو۔''

فرما کر عقلی انقلاب کو بیان کر دیا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝﴾ (الدخان: ٤٤/ ٤)

''اسی میں ہر محکم کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔''

فرما کر قرآن کے معلوماتی انقلاب کو واضح کر دیا:

﴿يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ (الجن: ٧٢/ ٢)

''جو سیدھی راہ کی طرف لے جاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کریں گے۔''

سے مذہبی انقلاب Create کر دیا۔

﴿اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝﴾

(الرحمن: ٥٥/ ١-٤)

''اس بے حد رحم والے نے۔ یہ قرآن سکھایا۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اسے بات کرنا سکھایا۔''

فرما کر ایسا علمی انقلاب برپا کیا کہ جس کی نظیر نہیں ملتی۔

﴿وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝﴾ (هود: ١١/ ٦)

''اور زمین میں کوئی چلنے والا (جاندار) نہیں مگر اس کا رزق اللہ ہی پر ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے، سب کچھ ایک واضح کتاب میں درج ہے۔''

فرما کر معاشی انقلاب برپا کر دیا۔

﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا﴾ (آل عمران: ٣/ ١٠٣)

''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ۔''

فرما کر قرآن کے معاشرتی انقلاب کو ثابت کر دیا۔

الغرض! قرآن مذہبی، سیاسی، تہذیبی، تمدنی، معاشی، اخلاقی بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک کتاب انقلاب ثابت ہوئی:

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکہ نہ ہو یکتا کلام پاک رحمان ہے
جمال حسن قرآن نور جاں ہر مسلمان ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآن ہے

حضرات!!! موجودہ عالم اسلام کو درپیش تمام مسائل کا سبب قرآن کو چھوڑنا ہے۔ آج ہم نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا تو رسوائی اور ذلت ہمارا مقدر بن گئی۔ اگر آج بھی ہم قرآنی قوانین کو اپنے اوپر لاگو کر لیں تو ہم دنیا میں رفعت و بلندیاں حاصل کر سکتے ہیں۔ قرآن اب بھی زندگی اور طاقت کا ایسا سرچشمہ ہے جس سے عالم اسلام کی خشک رگوں میں زندگی کا گرم اور تازہ خون پھر دوڑ سکتا ہے۔ اس انقلاب سے ایک اونگھتی ہوئی قوم ایک پر جوش، بے چین اور سرگرم عمل قوم بن سکتی ہے۔ اس کے انقلاب سے پھر ایک بار ایمان اور نفاق، یقین اور شک، وقتی فوائد اور مستحکم عقائد، موقع پرست ذہنیت اور حق پرست ضمیر کے درمیان پھر معرکہ کارزار گرم ہو سکتا ہے۔ پھر جسمانی راحت اور قلب کے سکون تن آسانی کی زندگی اور شہادت کی موت کے درمیان کش مکش پیدا ہو سکتی ہے۔ آج بھی اگر مسلمان قرآن کو اپنا دستور حیات بنا لیں تو پھر قرآنی انقلاب برپا ہو گا اور مسلمانوں کا بچہ بچہ یہ اعلان کرے گا:

دیار مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکان نہیں ہے
کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زر کم عیار ہو گا
تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہو گا

(بانگِ درا)

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ .))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریر نمبر 64

مقرر:......محمد بلال روف سلفی

موضوع:......نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!!!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

﴿وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى o﴾ (النجم: ۵۳/ ۳۹)

''اور یہ کہ انسان کے لیے صرف وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی۔''

ترا اندیشہ افلاکی نہیں ہے
تری پرواز لولاکی نہیں ہے
یہ مانا اصل شاہینی ہے تیری
تری آنکھوں میں بے باکی نہیں ہے

(بالِ جبریل)

ارباب علم ودانش!!!

تبدیلی قانون قدرت ہے اور چھوٹی تبدیلیاں بڑے انقلابات کا پیش خیمہ ہوا کرتی ہیں۔ جس طرح اگر زمین زرخیز بھی ہو، ہوا اسکے موافق بھی ہو اس وقت تک پھلوں اور پھولوں میں انقلاب ناممکن ہے جب تک اس میں کیمیائی تبدیلی نہ کی جائے۔ اسی طرح افراد اور قوموں میں انقلاب نہیں آسکتا جب تک چھوٹی تبدیلی کا بیج نہ بویا جائے۔ افکار اقبال کے تحت اگر شہباز حالات کی ترشی اور مصائب کی تکالیف کا مقابلہ کرنے کے لیے پہاڑ کے دامن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نشیمن بنانا نہ جانتا ہو تو گنبد چاہے قصر سلطانی کا ہو یا کسی مزار کا اس کی ذلت کے لیے کافی ہوتا ہے۔

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

(بال جبریل)

حضرات! ماضی کی تاریخ میں کوئی صفحہ ایسا نہیں جس میں قوموں کے شاہینوں کے کردار کی عظیم جھلک نظر نہ آئے۔ چاہے وہ نظام تعلیم ہو، میدان جہاد ہو، میدان سیاست ہو، توحید کو بلند کرنے کا موقع ہو یا ناموس قرآن اور ناموس رسالت کا معاملہ ہو۔ ہر جگہ نوجوان نظر آئے اسی وجہ سے علامہ اقبال کی زبان سے شاہین ان الفاظ میں غمازی کر رہا ہے کہ:

کیا میں نے اس خاک داں سے کنارہ
جہاں رزق کا نام ہے آب ودانہ
ہوائے بیاباں سے ہوتی ہے کاری
جواں مرد کی ضربت غازیانہ
حمام وکبوتر کا بھوکا نہیں میں
کہ ہے زندگی باز کی زاہدانہ
پرندوں کی دنیا کا درویش ہوں میں
کہ شاہین بناتا نہیں آشیانہ

(بال جبریل)

حضرات!!! آج کے حالات دیکھئے! ان شاہینوں کی بلندیٔ پرواز کی ابتدء یہ سکول، کالج، یونیورسٹیاں اور مدارس کی یہ وسیع وعریض اور میلوں پر پھیلی لمبی عمارتیں ہیں لیکن ان جگہوں کی کوکھ بانجھ ہو کر رہ گئی ہے۔ وہاں سے زمانے کا رخ بدلنے والی انقلابی شخصیتیں، ریسرچ کا حق ادا کرنے والے محققین، انسانیت کا درد رکھنے والے لیڈر، دین کی تڑپ رکھنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے مسلمان پیدا نہیں ہو رہے ہیں اسی بات کو سامنے رکھتے ہوئے آج قوم کے شاہینوں کی پرواز یقین محکم، عمل پیہم، توکل علی اللہ اور صبر واستقامت کا عملی نمونہ ہوں: ﴿ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً﴾ (البقرہ: ۲/ ۲۰۸) ''اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔'' کے تحت دعوت الی اللہ جن کا مشن ہو۔ اعلائے کلمۃ اللہ جن کا مقصد ہو، الدین للہ جن کا مقصود ہو کہ:

ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبین

(بالِ جبریل)

حضرات! آج قوم نے ہم پر اپنی دولت وثروت نچھاور کر کے ہم سے مطالبہ کیا ہے کہ ہم شاہین بن کر ملت اسلامیہ کی تربیت کریں۔ آج ہم نے دین کے بدلے دین کا سودا کر لیا، قیادت کی بجائے محکومیت کو قبول کر لیا، عزت کی جگہ ذلت کا لبادہ اوڑھ لیا، ہمیں اپنے اندر شانِ فاروقی اور روح بلالی پیدا کرنی ہوگی اور پھر ہم سے جامعہ سلفیہ کے در و دیوار بھی مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہم علامہ احسان الٰہی رحمہ اللہ بن کر دکھائیں ڈاکٹر عبدالرشید اظہر رحمہ اللہ بن کر دکھائیں:

نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسم شبیری
کہ فقر خانقاہی ہے فقط اندوہ ودلگیری
ترے دین وادب سے آ رہی ہے بوئے رُہبانی
یہی ہے مرنے والی امتوں کا عالم پیری

(ارمغانِ حجاز)

((وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ.))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المراجع والمصادر

١۔ القرآن الكريم.

٢۔ ابن تيميه، شيخ الاسلام تقى الدين ابن تيمية، الحسبة في الاسلام، حققه وضبطه: محمد زهرى النجار من منشورات المؤسة السعيدية بالرياض، رقم الايداع: ٥١٦٤، سنة ١٩٨٥م.

٣۔ ابن جرير الطبرى، لأبى جعفر محمد بن جرير الطبرى، تاريخ الطبرى تاريخ الامم والملوك، دار سويدان، بيروت لبنان.

٤۔ ابن حجر، الحافظ احمد بن على بن حجر العسقلانى، فتح البارى شرح صحيح البخارى، دارالسلام الرياض، الطبعة الاولىٰ ١٤٢١هـ۔ ٢٠٠٠م.

٥۔ الهيثمى، نورالدين على بن ابى بكر الهيثمى، موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان، حققه ونشره محمد عبدالرزاق حمزة، دارالكتب العلمية (س۔ن).

٦۔ ابن كثير، عماد الدين اسماعيل بن عمر بن كثير القرشى الدمشقى (٧٠٠هـ۔ ٧٧٤هـ) البداية والنهاية، دار ابى حيان القاهرة، الطبعة الاولى، ١٤١٦هـ (١٩٩٦م).

٧۔ ابن ماجه، ابو عبدالله محمد بن يزيد ابن ماجه القزوينى، سنن ابن ماجه، دارالسلام للنشرو والتوزيع الرياض الطبعة الاولىٰ، محرم ١٤٢٠هـ (أبريل ١٩٩٩هـ).

٨۔ ابو بكر الخلال، لابى بكر احمد بن محمد ابن هارون بن يزيد الخلال ٢١١هـ، السنة، دارالراية للنشرو والتوزيع الرياض، الطبعة الثانية ١٩٩٤م (١٤١٥هـ).

٩۔ الابهاج فى شرح المنهاج، الناشر دارالكتب العلمية بيروت ١٤١٦هـ (١٩٩٥م).

١٠۔ احمد، امام احمد بن حنبل، مسند الامام احمد بن حنبل، (١٦٤۔ ٢٤١هـ)، مؤسة الرسالة بيروت، الطبعة الاولى: ١٤٢١هـ (٢٠٠١م).

١١۔ الاسلام وخرافة السيف، الناشر موقع سبكة مشكاة الاسلامية (س۔ن).

١٢۔ اصفهانى، ابى نعيم احمد بن عبدالله الاصفهانى، حلية الاولياء وطبقات الاصفياء، المكتبة السلفية (س۔ن).

١٣۔ البانى، محمد ناصر الدين الالبانى، سلسلة الاحاديث الصحيحة وشىء من فقهها وفوائدها، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع الرياض، طبعة جديدة، ١٤١٥هـ (١٩٩٥م).

١٤۔ ابن حبان، الامير علاء الدين على بن بلبان الفارسى المتوفى سنة ٧٣٩هـ، الاحسان فى تقريب صحيح ابن حبان، مؤسّة الرسالة بيروت الطبعة الأولى: ١٤٠٧هـ (١٩٨٨م)، الطبعة الثانية: ١٤٠٨هـ (١٩٨٩م) بيروت لبنان، دارالكتب العلمية بيروت لبنان.

١٠۔ ابن خزيمه، ابى بكر محمد بن خزيمة السلمى النيسابوري، صحيح ابن خزيمة، المكتب الاسلامى بيروت، الطبعة الاولى (١٩٧٥م).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٦۔ البانی، محمد ناصر الدین الألبانی، صحیح الجامع الصغیر وزیادته (الفتح الکبری)، المکتب الاسلامی بیروت الطبعة الثالثة ١٤٠٨ (١٩٨٨م).

١٧۔ أبو داؤد، ابی داؤد سلیمان بن الاشعث بن إسحاق الأزدی السجستانی (٢٠٢ ـ ٢٧٥ھ) سنن ابی داؤد، دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض، الطبعة الأولی، محرم ١٤٢٠ھ الموافق (أبریل ١٩٩٩م).

١٨۔ ابن شیبة، عبداللّٰه بن محمد بن ابی شیبة ابراهیم بن عثمان ابن ابی بکر بن أبی شیبة الکوفی العبسی ٢٣٥ھ، مصنف ابن ابی شیبه، دارالفکر بیروت لبنان: ١٤١٤ھ (١٩٩٤م).

١٩۔ البانی، محمد ناصر الدین البانی، إرواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل، المکتب الاسلامی بیروت ١٤٠٥ھ (١٩٨٥م).

٢٠۔ البانی، محمد ناصر الدین الالبانی، سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع الریاض الطبعة الثانیة: ١٤٢٠ھ (٢٠٠٠م).

٢١۔ البانی، محمد ناصر الدین البانی، صحیح سنن ابن ماجه، الناشر المکتب التربیة العربی لدول الخلیج، الطبعة الاولی ١٤٠٧ھ (١٩٨٦م)، الطبعة الثانیة: ١٤٠٨ھ (١٩٨٧م)، الطبعة الثالثة ١٤٠٩ھ (١٩٨٨م).

٢٢۔ البانی، محمد ناصر الدین الالبانی، صحیح الترغیب والترهیب، مکتبة المعارف الریاض، الطبعة الثالثة ١٤٠٩ھ (١٩٨٨م).

٢٣۔ البانی، محمد ناصر الدین الالبانی، صحیح سنن ابی داؤد، الناشر مکتب التربیة العربی لدول الخلیج، الطبعة الاولی: ١٤٠٩ھ (١٩٨٩م).

٢٤۔ البانی، محمد ناصر الدین الالبانی، ضعیف سنن ترمذی، المکتب الاسلامی بیروت الطبعة الاولی ١٤١١ھ (١٩٩١م).

٢٥۔ انداز بیان، کوثر نیازی، ص: ٧٤۔ ٧٥۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز، ادبی مارکیٹ، چوک انار کلی لاهور اشاعت اول: اگست ١٩٧٥ء، اشاعت دوم: ستمبر ١٩٧٥ء.

٢٦۔ ایام خلافت راشده، عبدالرؤف جهنڈا نگری، اشاعت ٢٠٠٤، مکتبة قدوسیة غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاهور.

٢٧۔ بخاری، لابی عبداللّٰه اسماعیل البخاری المولود ١٩٤ھ، المتوفی ٢٥٦ھ، الادب المفرد، بتحقیق محمد فؤاد عبدالباقی، ادارة البحوث الاسلامیة بالجامعة السلفیة بفیصل آباد باکستان، طبع فی المطبعة، ٣٠ لیک روڈ لاهور، باکستان.

٢٨۔ بخاری، ابی عبدالله محمد بن اسماعیل البخاری، صحیح البخاری، دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض، الطبعة الثانیة، ذوالحجة ١٤١٩ھ (مارس ١٩٩٩م).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۹۔ بخاری، للإمام امیر المحدثین ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری، (۱۹۴ھ۔ ۲۵۶ھ) کتاب خلق افعال العباد، طبع النہضۃ الحدیثۃ، الطبعۃ الاولی: ۱۳۸۹ھ۔ ۱۳۹۰ھ۔

۳۰۔ بغوی، الحسین بن مسعود البغوی (۴۳۶۔ ۵۱۶ھ) شرح السنۃ المکتب الإسلامی بیروت، الطبعۃ الثانیۃ ۱۴۰۳ھ (۱۹۸۳م) بیروت۔

۳۱۔ بیہقی، الحافظ ابی بکر احمد بن الحنین البیہقی، الجامع لشعب الایمان، الدار السلفیۃ بومبای الھند، الطبعۃ الاولی ۱۴۰۹ھ (۱۹۸۸م)۔

۳۲۔ التادلی، ابو العباس احمد بن عبدالسلام الجراوی التادلی المتوفی ۶۰۹ھ، الحماسۃ المغربیۃ، محقق محمد رضوان الدایۃ، الناشر دارالفکر المعاصر بیروت (۱۹۹۱م)۔

۳۳۔ التبریزی، ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی، المتوفی ۷۴۸ھ، مشکاۃ المصابیح، بتحقیق محمد ناصر الدین الألبانی، المکتب الاسلامی الطبعۃ الثالثۃ ۱۴۰۵ھ۔ ۱۹۸۵م بیروت۔

۳۴۔ ترمذی، للإمام الحافظ ابی عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورۃ ابن موسی الترمذی (۲۰۹۔ ۲۷۹ھ) الجامع الصحیح وھو سنن الترمذی بتحقیق وشرح احمد محمد شاکر تحقیق وتعلیق ابراھیم عطوہ عوض، الناشر مصطفی البابی الحلبی، الطبعۃ الثانیۃ ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵م، الطبعۃ الثالثۃ ۱۳۱۶ھ/ ۱۹۷۶م۔

۳۵۔ التیمی، للإمام الحافظ احمد بن علی المثنی التمیمی، ۲۱۰۔ ۳۰۷ھ، مسند ابی یعلی الموصلی، دارالثقافۃ العربیۃ، دمشق بیروت، الطبعۃ الثانیۃ ۱۴۱۲ھ (۱۹۹۲م)۔

۳۶۔ حاکم، ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ المعروف بالحاکم النیسابوری، المستدرک علی الصحیحین فی الحدیث، دار الباز للنشر والتوزیع، عباس احمد الباز مکتبۃ المکرمۃ (س۔ن)۔

۳۷۔ حاکم، ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ المعروف بالحاکم النیسابوری، معرفۃ علوم الحدیث، الناشر دارالکتب العلمیۃ بیروت لبنان ۱۳۹۷ھ (۱۹۷۰م)۔

۳۸۔ خطبات جمعۃ، انتخاب اسلامی خطبات، مولانا عبدالسلام بستوی صاحب رحمہ اللہ، الناشر الشاکرین لاھور، ربیع الاول ۱۴۲۶ھ (أبریل ۲۰۰۵م) ص: ۵۵۵۔

۳۹۔ دارمی، عبداللہ بن عبدالرحمن الدارمی السمرقندی، سنن الدارمی، قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی (س۔ن)۔

۴۰۔ زاد الخطیب، ڈاکٹر محمد اسحاق زاھد، جلد اول، ناشر جمیعۃ احیاء التراث الاسلامی، اشاعت اول: ۲۰۰۸م۔

۴۱۔ الشحود، علی بن نایف الشھود، موسوعۃ الرد علی المذاھب الفکریۃ المعاصرۃ، الناشر الباحث فی القرآن والسنۃ علی بن نایف الشحود۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٤٢۔ شیبانی، ابی بکر عمرو بن ابی عاصم الضحاك بن مخلد الشیبانی (٢٨٧هـ)، کتاب السنة، المکتب الاسلامی، الطبعة الاولی ١٤٠٠هـ (١٩٨٠م).

٤٣۔ طبرانی، ابی قاسم سلیمان احمد الطبرانی، المعجم الکبیر، شرکة معمل ومطبعة الزهراء الحدیثة المحدودة عراق ١٤٠٩هـ (١٩٨٩م).

٤٤۔ الطحاوی، ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامة الطحاوی الحنفی، (٢٣٩هـ - ٣٢١هـ) شرح مشکل آلاثار، مؤسسة الرسالة بیروت الطبعة الاولی ١٤١٥هـ (١٩٩٤م).

٤٥۔ الطحاوی، أبی جعفر، أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوی الحنفی المتوفی ٣٢١هـ، شرح معانی الأثار، دارالکتب العلمیة، الطبعة الثانیة ١٤٠٧هـ - ١٩٨٧م بیروت لبنان.

٤٦۔ فیروز اللغات، الحاج مولوی فیروز الدین، اشاعت (س - ن).

٤٧۔ مالك، امام دارالهجرة، مالك بن انس بن مالك و بهامشه ضوء السالك للشیخ المحقق الاستاذ محمد رفیق الاثری، طبعها المکتبة الفاروقیة بملتان، باکستان (س - ن).

٤٨۔ المبارکفوری، أبو الحسن عبیدالله بن محمد عبدالسلام بن خان محمد بن امان اللّٰه بن حشام الدین الرحمانی المبارکفوری المتوفی ١٤١٤، مرعاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح، الناشر ادارة البحوث العلمیة الجامعة بنارس الهند، الطبعة الثالثة ١٤٠٤هـ (١٩٨٤م).

٤٩۔ طبری، محمد بن جریر بن یزید بن کثیر، أبو جعفر الطبری المتوفی ١٤٠٥هـ - ١٩٨٥م بیروت، جامع البیان فی تأویل القرآن، المحقق أجمد محمد شاکر، الناشر مؤسة الرسالة۔ الطبعة الأولی ١٤٢٠هـ - ٢٠٠٠م.

٥٠۔ ابن کثیر، ابی الفداء الحافظ اسماعیل ابن کثیر الدمشقی (٧٠١ - ٧٧٤هـ) المصباح المنیر، تهذیب وتحقیق، تفسیر ابن کثیر (اردو)۔ ترجمة: محمد خالد سیف، تخریج و نظر ثانی، شعبه تحقیق و تصنیف وترجمة دارالسلام، جلد اول: ١٤٢٨هـ، طبع ششم: ١٤٣٠هـ.

٥١۔ مسلم، أبی الحسین بن الحاج القشیری النیسابوری ٢٠٤ - ٢٦١هـ، صحیح مسلم، دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض، الطبعة الاولی، ربیع الاول ١٤١٩هـ یولیو ١٩٩٨م.

٥٢۔ المصنف، ابی بکر عبدالرزاق بن همام الصنعانی ١٢٦هـ - ٢١٧هـ، حبیب الرحمن الاعظمی، المکتب الاسلامی، الطبعة الاولی ١٣٩٢هـ (١٩٧٢م).

٥٣۔ منتخب تقریریں، نذیر انبالوی، مشتاق بك کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاهور، (س - ن).

٥٤۔ منهاج المسلم، تالیف ابو بکر الجزائری، ترجمة: محمد رفیق الاثری، الناشر دارالسلام، لاهور الریاض.

٥٥۔ نسائی، ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی، ٣٠٣هـ، الموسوعة الحدیثیة السنن الکبری للنسائی، مؤسة الرسالة بیروت، الطبعة الاولیٰ ١٤٢١هـ، (٢٠٠١م).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

جامعہ سلفیہ میری مادر علمی ہے، جب کبھی اس کا تذکرہ پڑھنے یا سننے کو ملتا ہے تو یاد ماضی کے دریچے کھل جاتے ہیں۔ آج بھی اساتذہ کرام کی محبت بھری نصیحتیں کانوں میں رس گھول رہی ہیں جو ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ ثابت ہوئیں۔ جس طرح تعلیم و تربیت کے اعتبار سے یہ ایک بے نظیر ادارہ ہے اسی طرح طلبا کی صلاحیتوں کو نکھارنے و اجاگر کرنے میں یہ اپنی مثال آپ ہے، یہی وجہ ہے کہ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں اس کے فیض یافتہ مبلغین و مصنفین خدمات انجام دے رہے ہیں۔

خود راقم الحروف بھی دوران تعلیم کئی مباحثوں اور تقریری مقابلہ جات میں حصہ لے چکا ہے جس کے سرٹیفکیٹ وغیرہ بطور اعزاز آج بھی میرے پاس محفوظ ہیں۔

زیر نظر کتاب ایسی تقریروں کا مجموعہ ہے جو جامعہ کے تقریری مقابلوں میں انعام کی مستحق قرار پائیں۔ ان کی اشاعت کا مقصد سکول، کالج و مدارس کے ان طلبا کی رہنمائی ہے جو فن خطابت میں طبع آزمائی کا ذوق رکھتے ہیں اور یہ سعادت آپ کے اپنے ادارے "مکتبہ اسلامیہ" کو حاصل ہو رہی ہے۔

محمد سرور عاصم

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

www.maktabaislamiapk.com
Facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiapk@gmail.com

2514800010